تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

نُورانی گائیڈ

حل شُدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

1

مُفتی مُحمد احمد نُورانی دامت برکاتہم عالیہ

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

حلُ شُدہ پرچہ جات

المعروف

نُورانی گائیڈ

برائے طلباء / برائے طالبات

درجہ عامہ سال اوّل	درجہ عامہ سال دوئم	درجہ عالیہ سال اوّل	درجہ عالیہ سال دوئم
درجہ خاصہ سال اوّل	درجہ خاصہ سال دوئم	درجہ عالمیہ سال اوّل	درجہ عالمیہ سال دوئم

شبیر برادرز® زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طلباء از 2014 تا 2016ء

حلُ شُدہ پرچہ جات

مُفتی مُحمّد احمد نُورانی دامت برکاتہم عالیہ

درجہ عامہ ✵ سال اوّل

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نورانی گائیڈ

باہتمام: ملک شبیر حسین

سن اشاعت فروری 2017

قیمت =/160 روپے

شبیر برادرز (رجسٹرڈ) زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ترتیب

عرضِ ناشر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر' کتب احادیث نبوی کے تراجم وشروحات' کتبِ فقہ کے تراجم وشروحات' کتبِ درس نظامی کے تراجم وشروحات اور بالخصوص نصاب تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم وشروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص وعوام اور طلباء وطالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ' کوئی لائبریری' کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علی ذٰلك

علوم وفنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء وطالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کر کے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم ''نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)'' کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کر رہے ہیں' جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں' تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولٰی) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) پہلا پرچہ: قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ:- القسم الاوّل کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل .... قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ (6) کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (۱۰)

۲- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ (۱۰)

۳- اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ (۱۰)

۴- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ (۱۰)

۵- اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓىِٕكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ (۱۰)

۶- لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (۱۰)

۷- مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (۱۰)

۸- وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ (۱۰)

۹- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱۰)

۱۰- اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۰)

سوال نمبر2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

۱- رَغَدًا ۔ ۲- بَقْلِهَا ۔ ۳- فُوْمِهَا ۔ ۴- غُلْفٌ ۔ ۵- جَنَفًا ۔

۶- نُسُكٍ ۔ ۷- خُلَّةٌ ۔ ۸- وَابِلٌ ۔ ۹- صَلْدًا ۔ ۱۰- قِنْطَارٌ ۔

۱۱- طَوْعًا ۔ ۱۲- اِمْرَئٌ ۔ ۱۳- اَلْحَافًا ۔ ۱۴- حَنِيْفًا ۔

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر3: درج ذیل حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟ (۱۵)

ش، ط، ع، ق، ل

سوال نمبر 4: (۱) نون ساکن اور تنوین کا فرق تحریر کریں اور مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

۲- کیفیت تلاوت کے کتنے طریقے ہیں تحریر کریں؟ (۵)

سوال نمبر5: (۱) مدلازم کی اقسام کی تعریف بمع امثلہ تحریر کریں؟ (۸)

(۲) محل وقف کے اعتبار سے وقف کی کتنی قسمیں ہیں تحریر کریں؟ (۷)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2014ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

القسم الاول قرآن مجید

سوال نمبر1: درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (۱۰)

۲- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (۱۰)

۳- اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۰)

۴- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۰)

۵- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰۗىِٕكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (۱۰)

۶- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (۱۰)

۷- مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (۱۰)

۸- وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ (۱۰)

۹- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱۰)

۱۰- اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۰)

آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو، وہ جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، اس امید پر کہ تم مجھ سے ڈرو۔

۲- پھر ہم نے کہا: تم مارو اس کو اس کے بعض پر ایسے اللہ تعالیٰ زندہ فرماتا ہے مردوں کو اور اللہ تعالیٰ دیکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں اس امید پر کہ تم سمجھ جاؤ۔

۳- کیا جب کبھی انہوں نے پکا وعدہ کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔

۴- یہ امت ہے، جو گزر گئی اس کے لیے وہ ہے، جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے، جو تم نے کمایا اور نہیں سوال کیا جائے گا تم سے اس کے بارے میں جو وہ عمل کرتے تھے۔

۵- مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے اصلاح کی اور کھول کھول کر بیان کیا۔ پس یہی لوگ ہیں کہ رحمت کی توجہ کرتا ہوں میں ان پر اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہوں۔

۶- نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں میں لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا اس کے ساتھ جو تمہارے دلوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور حلم والا ہے۔

۷- کون ہے جو قرض دے اللہ کو قرضِ حسنہ پس وہ اس کے دگنا کر دے بہت زیادہ بڑھانا۔ اور اللہ قبول فرماتا ہے اور کھول دیتا ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۸- اور جو تم خرچ کرو اللہ کوئی نفقہ یا تم کوئی نذر مانو پس بے شک اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۹- اللہ گواہی دیتا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اور فرشتے اور صاحبِ علم لوگ

انصاف کے ساتھ متلبس ہو کر (یہی گواہی دیتے ہیں) نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۰- اور ابراہیم کے زیادہ قریب البتہ وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

۱- رَغَدًا ۔ ۲- بَقْلِهَا ۔ ۳- فُوْمِهَا ۔ ۴- غُلْفٌ ۔ ۵- جَنَفًا ۔
۶- نُسُكٍ ۔ ۷- خُلَّةٌ ۔ ۸- وَابِلٌ ۔ ۹- صَلْدًا ۔ ۱۰- قِنْطَارٌ ۔
۱۱- طَوْعًا ۔ ۱۲- اِمْرَئٌ ۔ ۱۳- اَلْحَافًا ۔ ۱۴- حَنِيْفًا ۔

جواب:-

الفاظ	معانی
رَغَدًا	رچتا بچتا
بَقْلِهَا	سبزی
غُلْفٌ	غلاف، نیام
جَنَفًا	الگ ہو جانا، ظلم
نُسُكٍ	قربان
خُلَّةٌ	دوستی
وَابِلٌ	بہت بارش/ اولہ/ ژالہ/ بوچھاڑ
صَلْدًا	سخت پیشانی
قِنْطَارًا	کثیر حال
طَوْعًا	خوشی
اِمْرَئٌ	آدمی
اَلْحَافًا	چادر/ لپیٹنا
حَنِيْفًا	بوڑھا

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ش، ط، ع، ق، ل

جواب:-

ش: اس کا مخرج وسط زبان اور وسط تالو ہے اور یہ حرف صفت ہمس سے تعلق رکھتا ہے۔

ط: اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں اور اس کا تعلق صفت شدت سے ہے، جوکہ رخاوت کی ضد ہے۔

ع: اس کا مخرج وسط حلق ہے اور یہ صفت توسط سے تعلق رکھتا ہے، جوکہ رخاوت کی ضد ہے۔

ق: اس حرف کا مخرج زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ ہے اور یہ حرف صفتِ شدت سے تعلق رکھتا ہے، جوکہ رخاوت کی ضد ہے۔

ل: لام کا مخرج طرف لسان اور ضواحک سے ثنایا تک مقابل کا تالو ہے اور یہ حرف صفت توسط سے تعلق رکھتا ہے یعنی شدت اور رخاوت کی درمیانی حالت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

سوال نمبر 4: نون ساکن اور نون تنوین کا فرق مثالوں کے ساتھ واضح کریں؟

جواب: نون ساکن اور نون تنوین میں فرق

نون ساکن	نون تنوین
۱-نون ساکن لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے جیسے: مِنْ اَجَلٍ	نون تنوین لکھا تو نہیں جاتا مگر پڑھا جاتا ہے جیسے: عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
۲-نون ساکن کلمے کے درمیان میں بھی آسکتا ہے اور آخر میں بھی جیسے: مَنْ اَجَلٍ لَا تَفْعَلَنَّ	نون تنوین صرف کلمے کے آخر میں آتا ہے درمیان میں نہیں آتا، جیسے: خَبِيْرٌ

نون ساکن	نون تنوین
۳-نون ساکن اسم، فعل اور حرف تینوں کلموں میں آتا ہے جیسے: مِنْ، لَا تَضْرِبَنْ، مِنْ	یہ حرف اسم کے آخر میں آتا ہے فعل اور حرف کے آخر میں نہیں آتا، جیسے: مَنْصُوْرًا
۴- نون ساکن وقف اور وصل دونوں صورتوں میں پڑھا جاتا ہے مَنْ يَّفْعَلْ، اِنْ لَّمْ، مِنْ نَّفْسِهٖ	یہ حرف وصل میں پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں دوزبر ہوں تو الف سے، دوزیر ہوں تو یاء سے بدل جاتا ہے اور دوپیش ہوں تو حذف ہوجاتا ہے جیسے: كَثِيْرٌ

سوال نمبر 5: (الف) مدلازم کی اقسام کی تعریف بمعہ امثلہ لکھیں؟

(ب) محل وقف کے اعتبار سے وقف کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اقسام مدلازم کی تعریفات:

مدلازم کی چار قسمیں ہیں:

نمبر۱- مدلازم کلمی مثقل: یعنی اگر کلمے میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بالتشدید ہو اس کو مدلازم کلمی مثقل کہتے ہیں جیسے: اَلصَّآفَّةُ

نمبر۲- مدلازم کلمی مخفف: یعنی اگر کلمے میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بغیر تشدید کے ہو جیسے: آلْئٰنَ۔

نمبر۳- مدلازم حرفی مثقل: یہ ہے کہ اگر حرف میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بالتشدید ہو جیسے: الٓمّٓ۔

نمبر۴- مدلازم حرفی مخفف: یہ ہے کہ اگر حرف میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بغیر تشدید کے ہو جیسے: الٓمٓ میں یائے مدہ کے بعد میم ساکن اصلی ہے۔

(ب) وقف کی اقسام:

محل وقف کی چار اقسام ہیں:

نمبر۱- وقف تام — نمبر۲- وقف کافی

نمبر۳- وقف حسن — نمبر۴- وقف قبیح

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿میٹرک، سال اول، دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے چار اجزاء کا جواب تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) اللہ تعالیٰ کی توحید وکمالات پر نوٹ لکھیں؟ (ii) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی بیان کریں؟ (iii) نبی کی تعریف تحریر کریں؟ (iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص خاص فضیلتیں وکمالات بیان کریں؟ (v) اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی اور کون کون سی ہیں اور وہ کس کس نبی پر نازل ہوئیں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) فرشتوں کے تعارف پر نوٹ تحریر کریں؟ (ii) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟
(iii) منکر، نکیر کیسے اور کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (iv) دجال کی صفت اور اس کے کرتب بیان کریں؟ (v) جنت کی صفات بیان کریں؟

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) نماز کی شرطیں تحریر کریں؟ (ii) وضو کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iii) غسل کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iv) بہتے ہوئے پانی کی تعریف و احکام بیان کریں؟

(v) نجاست غلیظہ کیا کیا چیزیں ہیں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) تیمم کی شرائط اور اس کا طریقہ تحریر کریں؟ (ii) نماز کے فرائض تحریر کریں؟
(iii) سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ تحریر کریں؟ (iv) وہ کون کون سی نمازیں ہیں، جن کے لیے جماعت شرط ہے؟ (v) مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اور دعائے قنوت تحریر کریں؟

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱- ایمان کیا ہے؟ ۲- رسول کا معنی تحریر کریں؟ ۳- کیا روح مرتی ہے؟ ۴- عذاب و ثواب بدن اور روح میں سے کس چیز پر ہوتا ہے؟
۵- امام مہدی کا ظہور کس جگہ ہوگا؟ ۶- مقام محمود سے کیا مراد ہے؟ ۷- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعبدی کرنا کیسا ہے؟ ۸- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعظیمی کرنا کیسا ہے؟ ۹- بدعت کسے کہتے ہیں؟
۱۰- امام کی دو قسمیں کون کون سی ہیں؟ ۱۱- چار خلفاء راشدین کے نام لکھیں؟
۱۲- ولی کی تعریف لکھیں؟ ۱۳- بچے کو نماز کس عمر میں سکھائی جائے؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء) بابت 2014ء

دوسرا پرچہ......عقائد وفقہ

حصہ اول......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا جواب لکھیں؟

(i) اللہ تعالیٰ کی توحید وکمالات پر نوٹ لکھیں؟ (ii) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی بیان کریں؟ (iii) نبی کی تعریف تحریر کریں؟ (iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص خاص فضیلتیں وکمالات بیان کریں؟ (v) اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی اور کون کون سی ہیں اور وہ کس کس نبی پر نازل ہوئیں؟

جواب: (i) توحید باری تعالیٰ پر نوٹ:

اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ بے مثل اور بے عیب ہے۔ ہر کمال و خوبی کا مالک ہے۔ اس کی تمام صفات کاملہ ہیں اور وہ اپنی صفات کمالیہ میں ہمیشہ رہے گا۔ تمام اشیاء کا خالق وہی ہے، وہ بے نیاز ہے۔ اس کو کسی نے نہیں' جنا بلکہ سب کو اسی ہی نے پیدا فرمایا۔ اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد، وہ کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اسی کے محتاج ہیں۔ وہی سب کا رازق ہے۔ وہ ہر باطن وظاہر کو جانتا ہے۔ کوئی چیز اس سے چھپی نہیں ہے۔ وہ اپنی مخلوق پر والدین سے بھی زیادہ شفیق اور مہربان ہے۔ وہ ہر چیز کا مالک ہے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے۔ اس کی پکڑ بہت سخت ہے، اس کے چھڑائے بغیر کوئی چھوٹ نہیں سکتا۔ سب کچھ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ کی پاکی کا بیان:

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ سب برائیاں مثلاً جہل، بے حیائی، ظلم اور

جھوٹ وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ کے لیے محال ہیں۔ جو شخص یہ کہے کہ اللہ جھوٹ پر قادر ہے تو اس نے اللہ تعالیٰ کی شان میں عیب جوئی کی۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام عیبوں سے منزہ وپاک ہے۔

(iii) نبی کی تعریف:

نبی وہ بشر ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے مخلوق کی طرف مبعوث فرمایا ہو اور نبی کے لیے نئی شریعت کا ہونا ضروری نہیں۔

(iv) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خاص فضائل:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں سے پہلے اپنے نور سے پیدا فرمایا' تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور باقی تمام مخلوق مثلاً فرشتے، زمین وآسمان، عرش وکرسی وغیرہ کو آپ کے نور مبارک کی جھلک سے بنایا۔ تمام جہانوں میں کوئی بھی آپ کے مرتبہ ومقام کو نہیں پہنچ سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے بھی نبی ہیں اور ہر شخص پر آپ کی پیروی لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی صورت میں ایک عظیم اور بے مثل فضیلت عطا فرمائی۔

(v) اللہ کی کتابیں:

☆ تورات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری۔

☆ زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر اتری۔

☆ انجیل، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

☆ قرآن پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری۔

جبکہ دیگر انبیاء علیہم السلام پر دوسری کتابیں اتریں اور سب میں تحریف واقع ہوئی مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے' جو تحریف سے پاک ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(i) فرشتوں کے تعارف پر نوٹ تحریر کریں؟ (ii) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟ (iii) منکر نکیر کیسے اور کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (iv) دجال کی صفت

اور اس کے کرتب بیان کریں؟ (v) جنت کی صفات بیان کریں؟

جواب: (i) فرشتوں کا تعارف

فرشتے نوری جسم کی مخلوق ہیں جو مختلف اشکال میں بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور معصوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سے کام فرشتوں کے ذمہ کیے ہوئے ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالنے پر مامور ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو انبیاء پر وحی لانے کے لیے مامور کیا گیا وغیرہ وغیرہ۔ کوئی نامہ اعمال لکھنے تو کوئی ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہے۔ ان میں تذکیر و تانیث نہیں ہے۔ فرشتوں کے وجود کا انکار کفر ہے۔

(ii) غیر معتبر ایمان:

جب انسانی زندگی کا سفر تمام ہو جاتا ہے تو حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالنے کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ اس وقت اس مرنے والے کو ہر طرف فرشتے نظر آتے ہیں۔ مسلمان کے پاس رحمت کے جبکہ کافر کے پاس عذاب کے فرشتے آتے ہیں۔ تب کافر کو اسلام کی حقانیت کا یقین ہو جاتا ہے لیکن اس وقت کا ایمان معتبر نہیں ہوتا۔

(iii) منکر نکیر کی آمد اور ان کے سوال:

جب میت کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو اس وقت دو فرشتے آتے ہیں، زمین کو چیرتے ہوئے، شکل نہایت خوف ناک اور ڈراؤنی ہوتی ہے۔ بدن کالا اور آنکھیں نیلی، ڈراؤنے بال، بڑے بڑے دانت، مردے کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہیں اور کڑک دار آواز کے ساتھ تین سوال کرتے ہیں:

۱- تیرا رب کون ہے؟ (مَنْ رَّبُّكَ ؟)

۲- تیرا دین کیا ہے؟ (مَا دِيْنُكَ ؟)

۳- اس ہستی کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ (مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ)

(iv) دجال کی صفت اور کرتب:

دجال کانا ہوگا، اس کی ایک آنکھ ہوگی اور خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ اس کے ماتھے پر "ک، ف، ر" لکھا ہوگا۔ جو مسلمان کو تو نظر آئے گا مگر کافر کو نظر نہیں آئے گا۔ بہت جلد زمین کی سیر کرے گا۔ چالیس دن میں حرمین شریفین کے علاوہ تمام روئے زمین کی سیر کرے گا۔ لوگوں سے کہے گا کہ ہم کو خدا مانو، تو جو اسے خدا مانے گا اسے جنت میں ڈالے گا اور جو انکار کرے گا اسے جہنم میں۔ اس کی بنائی ہوئی جنت حقیقت میں جہنم ہوگی۔ مردے جلائے گا، پانی برسائے گا، زمین اس کے حکم پر سبزہ اگائے گی، شعبدے دکھائے گا اور حقیقت میں یہ سب جادو کے کرشمے ہوں گے۔

(v) جنت کی صفات:

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اپنے ماننے والوں کے لیے نہایت ہی خوبصورت گھر بنایا ہے، جس کو جنت کہتے ہیں۔ اس کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنائی گئی ہیں؛ جن کو مشک کے گارے سے چنا گیا ہے۔ زمین زعفران اور عنبر کی ہے۔ موتی اور جواہرات سے مرصع ہے۔ وہاں جنتیوں کے رہنے کے لیے بلند و بالا محل ہوں گے جو جواہرات اور موتیوں سے مزین ہوں گے۔ طرح طرح کے میوے اور پھل، دودھ اور شہد کی نہریں۔ خدمت کے غلام اور سیکڑوں حوریں ملیں گی۔ وہاں نہ نیند ہوگی نہ کوئی بیماری نہ موت۔ عیش و عشرت کے ساتھ وہاں جنتی لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر3: درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(i) نماز کی شرطیں تحریر کریں؟ (ii) وضو کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iii) غسل کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iv) بہتے ہوئے پانی کی تعریف و احکام بیان کریں؟ (v) نجاست غلیظہ کیا کیا چیزیں ہیں؟

جواب: ا-نماز کی شرطیں

ا-طہارت ۲-سترعورت ۳-وقت ۴-استقبال قبلہ ۵-نیت ۶-تکبیر تحریمہ۔

۲-وضو کا طریقہ:

جب کوئی وضو کرنے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھ گھٹنوں تک دھوئے۔اس کے بعد مسواک کرے اور تین مرتبہ کلی کرے کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔اس کے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور مبالغہ کرے کہ پانی نرم ہڈی تک پہنچ جائے۔ناک کو اچھی طرح صاف کرے۔پھر چہرے کو تین بار اچھی طرح دھوئے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لے کر دوسرے کان کی لو تک ایک بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت اچھی طرح دھوئے، دونوں ہاتھ دھونے کے بعد سر کا مسح کرے۔پورے سر کا مسح کرنا سنت ہے جبکہ چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے۔پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔دھونے والے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

۳-غسل کا طریقہ:

غسل کی نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اور پھر محل نجاست کو دھوئے، جہاں کہیں نجاست لگی ہو اس کو دور کرے، پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرے۔اگر ایسی جگہ ہے کہ وہاں پانی جمع نہیں ہوتا تو پاؤں دھوئے ورنہ پاؤں کے دھونے کو مؤخر کرے۔وضو کرنے کے بعد سارے جسم پر پانی بہائے اس طرح کہ پہلے دائیں کندھے پر پھر بائیں کندھے پر اور پھر سر سے نیچے تک پورے جسم میں کوئی جگہ خشک نہ رہے۔اگر بال برابر بھی کہیں سے جگہ خشک رہی تو غسل نہیں ہوگا۔

غسل کے تین فرائض ہیں:

ا-پورے منہ کو اچھی طرح دھونا۔ ۲-ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا۔

۳-سارے جسم کو پانی سے تر کرنا۔

۴-بہتے ہوئے پانی کی تعریف:

جو پانی تنکے کو بہالے جائے وہ بہتا ہوا پانی ہے۔

احکام:

ایسا پانی پاک بھی ہے اور پاک کرنے والا بھی ہے۔بہتا پانی نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوگا جب تک تین وصف یعنی رنگ، بو اور ذائقہ میں کوئی ایک نہ بدلے۔اگر ایسے پانی میں نجاست گر جاتی ہے تو نجاست نیچے بیٹھے پھر اوصاف ثلاثہ ختم ہو جائیں تو پاک ہوگا یا اتنا پاک پانی ہے کہ نجاست کو بہالے جائے یا پانی کے اوصاف ثلاثہ میں سے کوئی نہ بدلے۔

۵-نجاست غلیظہ کی تعریف:

آدمی کے بدن سے ایسی چیز نکلے جس سے وضو یا غسل جاتا رہے نجاست غلیظہ کہلاتی ہے جیسے: پاخانہ، بہتا خون اور پیپ وغیرہ۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تیمّم کی شرائط اور اس کا طریقہ تحریر کریں؟ (ii) نماز کے فرائض تحریر کریں؟

(iii) سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ تحریر کریں؟ (iv) وہ کون کون سی نمازیں ہیں؛ جن کے لیے جماعت شرط ہے؟ (v) مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اور دعائے قنوت تحریر کریں؟

جواب: (i) تیمّم کی شرائط:

تیمّم کا طریقہ

تیمّم کی نیت کرے، بسم اللہ پڑھے اور دونوں ہاتھ ایسی چیز پر مارے جو جنس زمین سے ہو۔ اگر ہاتھوں پر غبار زیادہ لگ گیا ہو تو اس کو جھاڑ لے۔دونوں ہاتھوں سے پورے منہ کا مسح کرے۔ پھر دوسری ضرب زمین پر مارے اور اس سے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے۔

تیمّم میں تین فرائض ہیں:

۱-نیت کرنا۔۲- پہلی ضرب کے ساتھ چہرے کا مسح کرنا۔۳- دوسری ضرب کے ساتھ ہاتھوں کا مسح کرنا۔

(ii) نماز کے فرائض:

نماز کے سات فرائض ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-تکبیر تحریمہ۔۲- قیام۔۳-قرأت۔۴- رکوع۔۵-سجود۔۶- آخری قعدہ۔۷- خروج بصنعہ یعنی اپنے ارادے سے باہر نکلنا۔

(iii) سجدہ تلاوت کا طریقہ:

سجدہ تلاوت میں جانے سے پہلے اور سجدہ کرنے کے بعد دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔ پہلے کھڑا ہونا پھر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہو جانا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔

(iv) جن نمازوں کے لیے جماعت شرط ہے:

۱-نماز جمعہ اور نماز عیدین میں جماعت شرط ہے جبکہ بغیر جماعت کے یہ نمازیں نہیں ہوں گی۔نماز تراویح میں جماعت سنت کفایہ ہے۔ رمضان شریف میں وتر کی جماعت مستحب ہے۔

(v) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ

مسجد سے نکلنے کی دعا

مسجد سے نکلتے وقت ذیل کی دعا پڑھی جائے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ وَ رَحۡمَتِکَ

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱-ایمان کیا ہے؟۲-رسول کا معنی تحریر کریں؟۳-کیا روح مرتی ہے؟۴-عذاب و ثواب بدن اور روح میں سے کس چیز پر ہونا ہے؟۵-امام مہدی کا ظہور کس جگہ ہو گا؟

۶-مقام محمود سے کیا مراد ہے؟۷-اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعبدی کرنا کیسا ہے؟۸-اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعظیمی کرنا کیسا ہے؟۹-بدعت کسے کہتے ہیں؟۱۰-امام کی دو قسمیں کون کون سی ہیں؟۱۱-چار خلفاء راشدین کے نام لکھیں؟۱۲-ولی کی تعریف لکھیں؟۱۳-بچے کو نماز کس عمر میں سکھائی جائے؟

(۱) ایمان کی تعریف:

جواب: اللہ اور اس کے رسول کی تمام باتوں پر یقین رکھنا اور ان کو سچے دل سے تسلیم کرنا، ایمان کہلاتا ہے۔

(۲) رسول کا معنی:

رسول وہ بشر ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے نئی شریعت اور نیا دین دے کر مخلوق کی طرف مبعوث فرمائے۔

(۳) روح کے مرنے کا شرعی حکم:

جواب: جی نہیں! روح نہیں مرتی بلکہ باقی رہتی ہے۔ روح کا اپنے بدن سے تعلق رہتا ہے چاہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ اگر بدن کو تکلیف پہنچے تو روح کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور قبر پر آنے والے کو بھی پہچانتی ہے اور اس کی بات بھی سنتی ہے۔

(۴) عذاب و ثواب کا بدن اور روح پر اثر:

جواب: بدن اور روح دونوں پر عذاب و ثواب کا نتیجہ مرتب ہوتا ہے۔

(۵) امام مہدی کا ظہور:

جواب: جب قرب قیامت میں کفر ہر طرف پھیل جائے گا صرف حرمین شریفین میں ہی اسلام باقی رہ جائیگا اور وہاں اولیاء اور ابدال ہجرت کر جائیں گے۔ تب وہاں امام مہدی ظاہر ہوں گے، ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے اور بعدازاں ملک شام آجائیں گے۔

(۶) مقام محمود سے مراد:

جواب: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ذات پاک ہے کہ اللہ تعالیٰ مقام محمود پر فائز

فرمائے گا، جہاں اگلے پچھلے سب آپ کی تعریف کریں گے۔

(۷) اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ تعبدی کرنے کا حکم:

جواب: غیر اللہ کو سجدہ تعبدی کرنا کفر ہے۔

(۸) اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ تعظیمی کرنے کا حکم:

جواب: غیر اللہ کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے۔

(۹) بدعت کی تعریف:

جواب: جو بات نبی علیہ السلام اور خلفاء راشدین سے ثابت نہ ہو وہ بدعت ہے۔

(۱۰) امامت کی دو اقسام:

جواب: امامت کی دو قسمیں ہیں:

۱- امامت صغریٰ: اس سے مراد نماز کی امامت ہے۔

۲- امامت کبریٰ: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت مطلقہ ہے۔

(۱۱) خلفاء راشدین کے کے اسماء گرامی:

جواب: ۱- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ ۲- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ۳- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ ۴- حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(۱۲) ولی کی تعریف:

جواب: ولی وہ بندۂ مومن ہے جس کو معرفت الٰہی وقرب الٰہی حاصل ہو، شریعت کے مطابق عبادت وریاضت کرتا ہو، خلاف شرع کوئی کام صادر نہ ہو۔

(۱۳) بچے کو نماز سکھانے کا حکم:

جواب: جب بچے کی عمر سات برس کی ہو جائے تو اسے نماز سکھائی جائے اور دس برس کی عمر میں اگر وہ نماز کی طرف نہ آئے تو اسے مار کر نماز کی طرف لایا جائے۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولٰی) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک سال اول) تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں

حصہ اول...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف ومثال اور ماضی ومضارع بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۰)

(ب) ماضی بعید وماضی استمراری کی تعریف اور بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۵)

(ج) مطرد وشاذ کی تعریف لکھ کر ہر ایک کے ابواب تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (i) لَمْ، لَا، لَنْ کا لفظی ومعنوی عمل اور نونِ ثقیلہ وخفیفہ کا فرق لکھیں؟ (۱۰)

(ii) کُحْدُثَّ، یَکَادُ، مُقَلَّس، اِسْلِنْقَائٌ اور قَلْسَاۃٌ کی تعلیل کریں؟ (۵)

(iii) میزان الصرف کی روشنی میں فعل امر بنانے کا مکمل طریقہ مثالوں کے ساتھ لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف وتعداد لکھ کر اسم فاعل واسم تفضیل بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۰)

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرط الحاق لکھیں؟ (۵)

(iii) ثلاثی مزید فیہ کی اقسام میں سے ہر قسم کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟ (۱۰)

حصہ دوم......صرف بھتر ال

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں؟ (۱۲)

فعل معروف، خماسی مجرد، میزان کلام عرب، مضاعف ثلاثی، لفیف مفروق، اسم مصدر

(ب) صرف بھتر ال کے مطابق درج ذیل صیغہائے صرفیہ کی بناء لکھیں؟ (۱۳)

ضَرَبْنَ ۔ تَضْرِبِیْنَ ۔ ضُرَّاب ۔ مَضَارِیْبُ ۔ مِضْرَبٌ ۔ اَضْرِبْ بِہٖ

سوال نمبر 5: درج ذیل قوانین صرفیہ کی صرف بھتر ال کے انداز میں شرائط عدمیہ و وجودیہ اور امثلۂ احترازیہ ومطابقیہ کے ساتھ اس طرح تشریح کریں کہ ہر شرط کا فائدہ ظاہر ہو جائے؟ (۲۵)

(i) قانونِ الفِ مقصورہ وممدودہ۔ (ii) قانون قال وباع۔ (iii) قانون اِطَّلَمَ وَاِصَّبَرَ

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل قوانین کی عباراتِ فارسیہ کو بغور پڑھیں پھر صرف بھتر ال کی روشنی میں ان کی تشریح سپرد قلم کریں؟ ہر قید کا فائدہ اور احترازی ومطابقی مثالیں دینا نہ بھولیں؟ (۲۵)

۱- ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در اسم، دوم جا، بوقت بنا کردن جمع اقصیٰ و تصغیر آنرا بواو مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

۲- ہر یاء ساکن مظہر کہ غیر واقع شود در مقابلہ فاء کلمہ در باب افتعال وما قبل او مضموم باشد آں یاء را بواو بدل کنند وجوبا۔

۳- ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد الف مفاعل قبل یاء و در مفرد قبل یاء نبود آں ہمزہ را بیاء مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

تیسرا پرچہ......صرف

حصہ اول...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف ومثال اور ماضی ومضارع بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: افعال متصرفہ کی اقسام:

افعال متصرفہ کی تین اقسام ہیں:

۱- ماضی ۔۲- مستقبل ۔۳- حال

فعل ماضی کی تعریف:

ماضی وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے سے تعلق رکھے جیسے: ضَرَبَ ۔

فعل مستقبل کی تعریف:

مستقبل وہ فعل ہے جو زمانہ آئندہ کے ساتھ تعلق رکھے جیسے: یَضْرِبُ ۔

فعل حال کی تعریف:

وہ فعل ہے جو موجودہ زمانہ کے ساتھ تعلق رکھے۔ اس کا صیغہ بھی استقبال کے صیغہ کی طرح آتا ہے جیسے: یَفْعَلُ ۔

ماضی بنانے کا طریقہ

ماضی معروف کو مصدر سے بناتے ہیں جیسے: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا، تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا تو ماضی معروف کا صیغہ بن گیا۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کو فعل ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ حروف اَتَیْنَ میں کوئی ایک ماضی کے شروع میں لائے فا کلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے حرکت دی اور لام کلمہ کو ضمہ اعرابی دیا تو مضارع کا صیغہ بن گیا۔

(ب) ماضی بعید و ماضی استمراری کی تعریف اور بنانے کا طریقہ لکھیں۔

جواب: ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل ہے کہ کسی گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: کَانَ ضَرَبَ ۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: کَانَ ضَرَبَ ۔

ماضی استمراری کی تعریف و بنانے کا قاعدہ

وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہمیشہ واقع ہونا سمجھا جائے۔
فعل مضارع پر کَانَ داخل کرنے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: کَانَ یَضْرِبُ ۔

(ج) مطرد و شاذ کی تعریف لکھ کر ہر ایک کے ابواب تحریر کریں؟

جواب: مطرد کی تعریف و ابواب:

جس کا وزن زیادہ آئے اور اس کے پانچ باب ہیں:
۱- فَعَلَ یَفْعُلُ ۔ ۲- فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ ۳- فَعِلَ یَعْفَلُ ۔ ۴- فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ ۵- فَعُلَ یَفْعُلُ ۔

شاذ کی تعریف و ابواب

شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آئے اس کے تین ابواب ہیں:

۱- فَعِلَ یَفْعَلُ ۔ ۲- فَعِلَ یَفْعِلُ ۔ ۳- فَعُلَ یَفْعَلُ ۔

سوال نمبر 2: (i) لَمْ، لَا، لَنْ کا لفظی و معنوی عمل اور نونِ ثقیلہ و خفیفہ کا فرق لکھیں؟
(ii) کُدْتَّ، یَکَادُ، مُقَلْسٌ، اِسْلِنْقَاءٌ اور قَلْسَاۃٌ کی تعلیل کریں؟
(iii) میزان الصرف کی روشنی میں فعل امر بنانے کا مکمل طریقہ مثالوں کے ساتھ لکھیں؟

جواب: (الف) لَمْ کا لفظی عمل:

لَمْ فعل مضارع کے شروع میں داخل ہو کر پانچ صیغوں کے آخر کو جزم دیتا ہے، سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:

لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَا کا لفظی عمل:

لَا فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:

مضارع مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَنْ کا لفظی عمل:

لَنْ فعل مضارع کے شروع میں آ کر پانچ صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے، سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔

معنوی عمل:

لَنْ فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

(ii) مذکورہ صیغوں کی تعلیل:

کُدْتَّ: اصل میں کَوُدْتَ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی

حرکت گرانے کے بعد۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوگئی' دال کو تاء کیا اور تاء کا تاء میں ادغام کیا تو تُحُدُّتَّ ہوگیا۔

یَکَادُ: اصل میں یَکْوَدُ تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر قال والے قانون کے تحت واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہوگیا۔

مُقَلْسٍ: اصل میں مُقَلْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہے اس کو حذف کیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء حذف ہوئی اور نون تنوین سین پر آگیا تو مُقَلْسٍ ہوگیا۔

اِسْلِنْقَاءٌ: اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء طرف میں واقع ہوئی ہے' لہٰذا ہمزہ سے بدل گئی تو اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

(iii) امر بنانے کا قاعدہ

فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بناتے ہیں' اس طرح کہ علامت مضارع یاء کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں گے کہ پہلا حرف متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہے تو آخری حرف کو ساکن کردیں گے۔ جیسے: یَعِدُ سے عِدْ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیں گے جیسے: تَقِيْ سے قِ۔

اگر پہلا حرف ساکن ہو تو پھر دیکھیں گے کہ عین کلمہ کی حرکت کیا ہے۔ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم شروع میں لائیں گے۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرَ۔ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لائیں گے جیسے: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔

سوال نمبر 3: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف و تعداد لکھ کر اسم فاعل و اسم تفضیل بنانے کا طریقہ لکھیں؟

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرطِ الحاق لکھیں؟

(iii) ثلاثی مزید فیہ کی اقسام میں سے ہر قسم کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف:

وہ اسماء جو کسی دوسرے کلمے سے بنیں، اسمائے مشتقہ کہلاتے ہیں۔ یعنی مصدر سے

اس طرح بنائیں جائیں کہ اس کی شکل اور معنی نیا ہو لیکن مادہ وہی ہو۔

تعداد:

وہ چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، صفت مشبہ

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل کو فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کیا' اس کے بعد فا کلمہ کو فتحہ دیا پھر فا اور عین کلمہ کے درمیان الفِ فاعل لائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کی آخر میں زیادہ کی۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ:

اسم تفضیل کو فعل مضارع ثلاثی مجرد سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کرکے ہمزہ اسم تفضیل اس کے شروع میں لائے۔ عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دے دیں گے اور لام کلمہ سے تنوین تمکن جو اسمیت کی علامت تھی اسے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے مقدر کردیں گے تو اسم تفضیل مذکر بن جائیگا۔

اسم تفضیل مؤنث کو بھی فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کریں گے فا کلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں الف مقصورہ قبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کردیں گے جیسے: یَضْرِبُ سے ضُرَبٰی۔

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرطِ الحاق لکھیں؟

جواب: الحاق کی تعریف:

الحاق کا لغویٰ معنیٰ ہے لاحق کرنا، ملانا جبکہ صرفیوں کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں کسی حرف کو زیادہ کرنا تاکہ وہ کلمہ دوسرے کلمے کے وزن پر ہوجائے۔

ملحق:

جس کلمہ میں دوسرے کلمہ کے وزن پر لانے کے لیے کوئی حرف زیادہ کیا جائے' اس کو

ملحق کہتے ہیں۔

ملحق بہ:

دوسرے کلمہ کو ملحق بہ کہتے ہیں جس کے وزن پر بنایا جارہا ہے۔

الحاق کی شرط:

الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق بہ کا مصدر موافق ہو مخالف نہ ہو۔

(iii) ثلاثی مزید کی اقسام میں سے ہر ایک کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ کی اقسام ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں:

۱-ملحق برباعی ۔۲-ملحق برباعی مطلق۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:

۱-باہمزہ وصل ۔۲-بےہمزہ وصل۔

باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِنَابٌ

۲-اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنْصَارٌ

۳-اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْفِطَارٌ

۴-اِفْعِلَالٌ جیسے: اِحْمِرَارٌ

۵-اِفْعِيعَالٌ جیسے: اِخْشِيشَانٌ

۶-اِفْعِيلَالٌ جیسے: اِدْهِيمَامٌ

۷-اِفْعِوَّالٌ جیسے: اِجْلِوَّازٌ

۸-اِفَّاعُلٌ جیسے: اِثَّاقُلٌ

۹-اِفَّعُّلٌ جیسے: اِطَّهُّرٌ

بےہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

۱-اِفْعَالٌ جیسے: اِکْرَامٌ

۲-تَفْعِيلٌ جیسے: تَعْرِيفٌ

۳-تَفَعُّلٌ جیسے: تَقَبُّلٌ

۴-تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ

۵-مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَاتَلَةٌ

ملحق برباعی مطلق کی دو قسمیں ہیں:

۱-رباعی مجرد ۔۲-رباعی مزید

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور وہ فَعْلَلَةٌ ہے جیسے: بَعْثَرَةٌ۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱-بےہمزہ وصل ۔۲-باہمزہ وصل۔

بےہمزہ وصل کے ابواب:

اس کا صرف ایک باب ہے اور وہ تَفَعْلُلٌ جیسے: تَسَرْبُلٌ۔

باہمزہ وصل کے ابواب:

اس کے دو ابواب ہیں:

i-اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ

ii-اِفْعِلَّالٌ جیسے: اِقْشِعْرَارٌ

حصہ دوم......صرف بھتر ال

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں؟

فعل معروف، خماسی مجرد، میزان کلام عرب، مضاعف ثلاثی، لفیف مفروق، اسم مصد

جواب: **فعل معروف:**

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے: ضَرَبَ۔

خماسی مجرد:

وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ ہوں جیسے: سَفَرْجَلٌ

میزان:

حروف اصلیہ کو حروف زائد سے الگ کرنے والا وزن، میزان کہلاتا ہے۔ اور وہ فا، عین اور لام ہیں، جن کا مجموعہ فَعَلَ بنتا ہے جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

مضاعف ثلاثی:

جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے: مَدَّ۔

لفیف مقرون:

وہ اسم یا فعل ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے: طُوٰی۔

اسم مصدر:

وہ اسم ہے جس سے فعل نکلیں اور فارسی میں ترجمہ کرتے ہوئے اس کے آخر میں دن یا تن آئے جیسے: الضَّرْبُ۔

(ب) صرف بھترال کے مطابق درج ذیل صیغہائے صرفیہ کی بناء لکھیں؟

ضَرَبْنَ ۔ تَضْرِبِیْنَ ۔ ضُرَّابٌ ۔ مَضَارِیْبُ ۔ مِضْرَبٌ ۔ اَضْرِبْ بِهٖ

جواب:

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بنایا کہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ضَرَبَتْ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا پھر تاء کو حذف کیا تا کہ تانیث کی دو علامتیں جمع نہ ہوں اور باء کو ساکن کیا تا کہ چار حرکتیں مسلسل اکٹھی نہ ہوں تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبِیْنَ: کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں اس طرح کہ تَضْرِبُ کے آخر میں یاء ضمیر بارز مرفوع متصل علامت واحد مؤنث حاضر و ضمیر فاعل یا فقط علامت واحد مؤنث حاضر کا اضافہ کیا اور ماقبل کو کسرہ دیا۔ تَضْرِبُ کے ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں نون مفتوحہ لائے تو تَضْرِبِیْنَ ہو گیا۔

ضُرَّابٌ: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بنایا کہ فا کلمہ کو ضمہ دیا، واحد کے الف کو حذف کیا، عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا دیا، عین کلمہ کے بعد الف علامت جمع مکسر لائے تو ضُرَّابٌ ہو گیا۔

مَضَارِیْبُ: کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے اس طرح بنایا کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا جبکہ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا، تاء کو حذف کیا اور غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین کو بھی حذف کر دیا تو مَضَارِوْبُ ہو گیا پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

مِضْرَبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اس کی جگہ میم مکسور علامت اسم آلہ لائے عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کی آخر میں لائے تو مِضْرَبٌ ہو گیا۔

اَضْرِبْ بِهٖ: کو یُضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا، اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے فاء اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد ضمیر مجرور سمیت باء جارہ لائے تو اَضْرِبْ بِهٖ ہو گیا۔

سوال نمبر 5: درج ذیل قوانین صرفیہ کی صرف بھترال کے انداز میں شرائط عدمیہ و وجودیہ اور امثلہ احترازیہ و مطابقیہ کے ساتھ اس طرح تشریح کریں کہ ہر شرط کا فائدہ ظاہر ہو جائے۔

(i) قانون الف مقصورہ و ممدودہ۔ (ii) قانون قَالَ وَبَاعَ۔ (iii) قانون اِطَّلَمَ وَاِصَّبَرَ۔

جواب: قانون الف مقصورہ و ممدودہ

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی لیکن اس میں امالہ نہ ہوا ہو، تثنیہ و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے اور ان صورتوں کے علاوہ یاء سے بدلنا واجب ہے۔ الف ممدودہ اگر اصلی ہو تو اسے باقی رکھتے ہیں اور اگر تانیث کا ہو تو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ الف

ممدودہ کو باقی رکھنا اور بدلنا دونوں طرح جائز ہے۔ باقی رکھنا بہتر ہے۔ یعنی جس کلمے کے آخر میں الف مقصورہ ہو، اس اسم سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت الف مقصورہ کو دو صورتوں میں واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے اور باقی صورتوں میں یاء سے بدلتے ہیں جیسے: عَصَا جو کہ اصل میں عَصَوٌ تھا۔ اس کی تثنیہ عَصَوَان اور جمع مؤنث سالم عَصَوَاتٌ بنے گی۔ الف مقصورہ کو یاء سے تب بدلیں گے جب وہ چوتھی جگہ واقع ہو یا پانچویں یا چھٹی جگہ جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَان وحُبْلَیَاتٌ اور مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَان ومُصْطَفِیَاتٌ۔

الف ممدودہ اگر اصلی ہو تو تثنیہ وجمع مؤنث بناتے وقت اس کو باقی رکھنا ضروری ہے جیسے: قُرَّاءٌ سے قُرَّاءَ انِ، قُرَّاءَ اتٌ اور اگر الف ممدودہ نہ اصلی ہو نہ تانیث کا تو پھر اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور ثابت رکھنا دونوں طرح جائز ہے جیسے: کِسَاءٌ سے کِسَاءَ انِ کِسَاوَانِ۔

قانون قَالَ وَبَاعَ

قَالَ اور بَاعَ اصل میں قَوَلَ اور بَیَعَ تھے۔ واؤ اور یاء متحرک ماقبل ان کا مفتوح ہو تو ان کو الف سے بدلا تو قَالَ اور بَاعَ ہو گیا۔ الف سے بدلنے کی کچھ شرائط ہیں۔ جن میں سے کچھ وجودی ہیں اور کچھ عدمی۔

وجودی شرائط دو ہیں: (۱) واؤ اور یاء کی حرکت لازمی ہو۔

(۲) ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں ہو دوسرے میں نہیں۔

لہٰذا قَوْلٌ، بَیْعٌ میں نہیں بدلیں گے، کیونکہ واؤ اور یاء ساکن ہیں۔

اور عدمی شرائط یہ ہیں:

۱- واؤ اور یاء فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۲- ناقص کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۳- ناقص کے عین کلمہ کے حکم میں نہ ہو۔

۴- اس کے بعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو اور وہ کسی معنیٰ کے لیے مفید نہ ہو۔

۵- ان کے بعد حرف تثنیہ نہ ہو۔

۶- ان کے بعد حرف مشدد نہ ہو۔

۷- ان کے بعد جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔

۸- وہ کلمہ فعلان اور فعلٰی کے وزن پر نہ ہو۔

۹- وہ کلمہ ایسے کلمے کے معنیٰ میں نہ ہو جس میں تقلیل نہیں ہوتی۔

۱۰- فعل غیر متصرفہ کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۱۱- ملحق کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۱۲- اس عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو جو حرف صحیح سے بدل کر آیا ہو۔

☆قُوِلَ اور بُیِعَ میں ان کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ماقبل مفتوح نہیں۔

☆فَوَعَدَ اور لَیَقُوْلَنَّ میں ان کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ان کا ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں نہیں ہے۔

☆تَوَعَّدَ اور تَیَسَّرَ میں ان کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ وہ فاء کلمہ کے مقابلہ میں نہیں ہے۔

☆قَوِیَ اور حَیِیَ میں واؤ اور یاء کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ اس میں تیسری شرط نہیں پائی جا رہی۔

☆عَصَوَانِ اور رَحَیَانِ میں الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ان میں پانچویں شرط نہیں پائی جا رہی۔

اسی طرح عَصَوِیٌّ میں چھٹی شرط، عَصَوَاتٌ اور رَحَیَاتٌ میں ساتویں شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے الف سے نہیں بدلا گیا۔ اسی طرح جَوَلَانٌ اور حَیَوَانٌ میں آٹھویں شرط مفقود ہے۔

عَوِرَ اور صَیِدَ میں نویں شرط، قَوُلَ اور بَیُعَ میں دسویں شرط قَوْلُوْلٌ اور بَیَعُوْعٌ میں گیارہویں شرط مفقود ہونے کی وجہ سے واؤ اور یاء کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

قانون اِطّلَمَ وَ اِصَّبَرَ:

اگر باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں صاد، ضاد، طا اور ظاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو طاء سے بدلنا واجب ہے اور فاکلمہ کے بارے میں تین صورتیں ہیں:

۱-اگر فاکلمہ طاء ہو تو ادغام واجب جیسے اِطْتَنَبَ سے اِطَّلَبَ۔

۲-اگر فاکلمہ کے مقابلہ میں ظاء ہو تو اس جگہ دو صورتیں ہوں گی:

۱-ادغام ۲-اظہار۔

اظہار جیسے اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ اور اگر ادغام کریں تو طا کو ظاء سے بدلیں گے اور ظاء کو ظاء میں ادغام کریں گے جیسے اِظَّلَمَ یا پھر ظاء کو طاء کر کے طاء کو طاء میں ادغام کریں گے جیسے اِطَّلَمَ۔

۳-اگر فاء کلمہ کے مقابلہ میں صاد ہو تو اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں۔ البتہ ادغام کی صورت میں ضاد اور صاد کو ظاء سے نہیں بدلیں گے۔ اظہار کی مثال جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ اور ادغام کی مثال جیسے اِصَّبَرَ۔

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل قوانین کی عباراتِ فارسیہ کو بغور پڑھیں پھر صرف بھتر ال کی روشنی میں ان کی تشریح سپرد قلم کریں؟ ہر قید کا فائدہ اور احترازی و مطابقی مثالیں دینا نہ بھولیں؟

۱-ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در اسم، دوم جا، بوقت بنا کردن جمع اقصیٰ و تصغیر آن را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

جواب: تشریح:

ہر مدہ زائدہ جو اسم میں دوسری جگہ واقع ہو، جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے وقت اس کو واو مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔

مثالیں:

چونکہ حروف مدہ تین ہیں اس لیے کل چھ مثالیں بنتی ہیں۔

تین جمع اقصیٰ کی اور تین اسم تصغیر کی۔

جمع اقصیٰ کی مثالیں:

ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ۔ ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ۔

تصغیر کی مثالیں:

ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ۔ ضُوَیْرِیْبٌ کو ضِیْرَابٌ سے اور طُوْمَارٌ سے طُوَیْمِرٌ۔

۲-ہر یاء ساکن مظہر کہ غیر واقع شود در مقابلہ فاء کلمہ در باب افتعال و ماقبل او مضموم باشد آں یاء را بواو بدل کنند وجوبا۔

جواب: تشریح

یعنی ہر یاء ساکن مظہر ہو غیر مشدد ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے لیکن چند شرائط کے ساتھ۔ وہ شرائط درج ذیل ہیں:

☆وہ باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

☆فُعْلٰی صفتی نہ ہو۔

☆اَفْعَلُ فُعَلَاء صفتی کی جمع بھی نہ ہو۔

☆اجوف یائی کے اسم مفعول میں عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو

جیسے: یُوْسَرُ سے یُیْسَرُ کہ اس میں تمام شرائط موجود ہیں۔

لہٰذا عُیَبٌ اور غُیَبٌ میں یا متحرک ہے اس کو نہیں بدلیں گے۔

زُیِّنَ میں یا مظہر نہیں اور اِیْتَسَرَ میں پہلی شرط مفقود ہے۔

بُیِّعَ میں ماقبل مضموم نہیں ہے۔ حِیْکٰی اور ضِیْزٰی یہ فُعْلٰی صفتی ہیں یعنی دوسری شرط مفقود ہے۔

بِیْضٌ اور بِیْضَانٌ جو کہ اصل میں بُیْضٌ اور بُیْضَانٌ تھے، میں تیسری شرط مفقود ہے۔

مُبِیْعٌ جو کہ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، میں چوتھی شرط مفقود ہے۔

۳- ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد الف مفاعل قبل یاء ودر مفرد قبل یاء نبود آں ہمزہ را بیا مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

جواب: تشریح

یعنی ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں پہلے نہ ہو، اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ اگر مفرد میں واؤ الف کے بعد اور چوتھی جگہ واقع ہو تو ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ اس قانون کے لیے بھی کچھ شرائط ہیں۔ وہ یہ کہ وہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور یاء سے پہلے ہو۔ لہٰذا شرائف میں یہ قانون جاری نہ ہوگا۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ مفرد میں ہمزہ یاء سے پہلے نہ ہو۔ لہٰذا جائیتة میں یہ قانون جاری نہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوى النهائى تحت اشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولىٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک سال اول) چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی کوئی سے تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھ کر نحو میر کے فوائد لکھیں نیز بتائیں نحو میر پڑھنے سے پہلے کن امور کا جاننا ضروری ہے؟(۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی تمام قسموں کی تعریف لکھتے ہوئے اسم کی علامات لکھیں؟(۱۰)

(ب) درج ذیل الفاظ سے مفرد و مرکب اور ان کی اقسام کی نشاندہی کریں؟(۱۰)

قَلَمِیْ۔ هٰذَا كِتَابٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَعْدِيْكَرِبُ۔ هَلْ۔ اُنْصُرْ۔ نَجَاحٌ بَاهِرٌ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ رَاهُوَيْهِ۔ كَشْفٌ

سوال نمبر3: (الف) معرب و مبنی کی تعریف و حکم لکھنے کے بعد معرب و مبنی پہچاننے کا طریقہ تحریر کریں نیز کل معرب و مبنی علیحدہ علیحدہ گنوائیں؟(۱۰)

(ب) درج ذیل کلمات میں معرب و مبنی اور ان کی اقسام الگ الگ کریں؟(۱۰)

نِعَمَ - نِعَمْ - رَجُلٌ - اَسَاتِذَةٌ - اِفْتَحْ - أَفْتَحُ - غُلَامِيْ - نَحْنُ - عُمَرُ - هٰذَانِ

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ لکھ کر علامات تانیث

گنوائیں؟ (۱۰)

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں ہر قسم کے حروف اوران کا عمل مع مثال سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: (الف) افعال ناقصہ اوران کا عمل لکھ کر اسمائے عاملہ کی تعداد اور ان کے فقط نام لکھیں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریف ومثال قلم بند کریں؟ (۱۰)

صحیح۔ تابع۔ مستثنیٰ۔ حروف ایجاب۔ غیر منصرف

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 6: درج ذیل تین اجزاء میں سے کوئی دو حل کریں۔

(الف) عامل کی تعریف اور اقسام (لفظی، معنوی، سماعی اور قیاسی) کی تعریف لکھ کر ہر قسم کے عوامل کی تعداد لکھیں نیز نظم مائۃ عامل سے شعر کا حوالہ ضرور دیں؟ (۱۵)

(ب) افعال ناقصہ، عوامل قیاسیہ اور اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں پڑھے ہیں وہ اشعار لکھ کر مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

(ج) درج ذیل اشعار کی نظم مائۃ عامل کی سیاق وسباق کی رو سے تشریح قلمبند کیجئے؟ (۱۵)

۱- نوع اوّل ہفدہ حرف جر بود میداں یقین — کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چوں وچ

۲- مَنْ وَمَا مَهْمَا وَاَیٌّ حَیْثُمَا اِذْ مَامَتٰی — اَیْنَمَا اَنّٰی نہ اسم جاز مند مر فعل

۳- ناصب اسم منکر نوع ہشتم چار اسم — ہست چوں تمیز باشد آں منکر ہر

۴- رافع اسمائے جنس افعال مدح وذم بود — چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ آنگہ حَبَّ

۵- عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں — ہمچنیں معنی بود عامل یقین در مبت

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

چوتھا پرچہ......نحو

حصہ اول...... نحو میر

سوال نمبر 1: علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھ کر نحو میر کے فوائد لکھیں نیز بتائیں نحو میر پڑھنے سے پہلے کن امور کا جاننا ضروری ہے؟

جواب: **علم نحو کی تعریف**

علم نحو ان قواعد کا علم ہے جن کے ذریعے کلمات کی ترکیب اور معرب ومبنی ہونے کے اعتبار سے ہر کلمہ کی آخری حالت معلوم ہو۔

موضوع: کلمہ اور کلام اس علم کا موضوع ہیں۔

غرض: اس کو پڑھنے سے انسان عربی زبان لکھنے، پڑھنے اور بولنے میں اعرابی غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔

نحو میر کے فوائد: علامہ علی ابن محمد بن علی الجرجانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب زمانہ بچپن میں لکھی تھی۔ بہت ہی مختصر مگر جامع ہے۔ جس کا یاد کرنا آسان ہے' کیونکہ مختصر عبارت کو یاد کرنا آسان ہوتا ہے۔ بہت ہی بابرکت کتاب ہے۔ اس کتاب میں نحو کے مسائل انتہائی آسان زبان میں بیان کیے گئے ہیں۔ جس کو بھی یہ کتاب اچھی طرح یاد ہو اللہ کے فضل سے اسے عبارت پڑھنا آسان ہوگا اور عبارت پڑھنے میں دشواری پیش نہیں آئے گی۔

امور ضروریہ:

نحو میر پڑھنے سے پہلے چند امور کا جاننا بہت ضروری ہے:

☆ طالب علم کو علم صرف کی کوئی ابتدائی کتاب مثلاً میزان الصرف وغیرہ کا پڑھ لینا

بہت ضروری ہے۔

☆نحو میر پڑھنے والے کے لیے عربی مفردات کا بھی کچھ ذخیرہ معلوم ہونا چاہیے۔

☆مشتق اور مشتق منہ کی پہچان بھی ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی تمام قسموں کی تعریف لکھتے ہوئے اسم کی علامات لکھیں؟

(ب) درج ذیل الفاظ سے مفرد و مرکب اور ان کی اقسام کی نشاندہی کریں؟

قَلَمِيْ۔ هٰذَا كِتَابٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَعْدِيْكَرِبُ۔ هَلْ۔ اُنْصُرْ۔ نَجَاحٌ بَاهِرٌ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ رَاهُوَيْهِ۔ كَشَفَ

جواب: (الف) مرکب غیر مفید:

وہ مرکب ہے کہ جب بات کرنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

اقسام: مرکب غیر مفید کی تین قسمیں ہیں:

نمبر (۱) مرکب اضافی: وہ مرکب غیر ہے، جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ اس مثال میں غُلَامُ مضاف ہے اور زَيْدٍ مضاف الیہ ہے۔

نمبر (۲) مرکب بنائی: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ جس میں دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو اپنے اندر چھپائے ہوئے ہو جیسے: اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔ سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے کہ اس کا پہلا جز معرب ہے۔

نمبر (۳) مرکب منع صرف: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل نہ ہو جیسے: بَعْلَبَكَّ۔

اسم کی علامات:

۱- شروع میں الف لام ہو جیسے: اَلْحَمْدُ ۔۲- شروع میں حرف جر ہو جیسے: بِزَيْدٍ

۳- آخر میں تنوین ہو جیسے: زَيْدٌ ۔۴- مسند الیہ ہو جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ میں زَيْدٌ

۵- مضاف ہو جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ ۔۶- مصغر ہو جیسے: قُرَيْشٌ ۔

۷- منسوب ہو جیسے: بَغْدَادِيٌّ ۸- مثنیٰ ہو جیسے: رَجُلَانِ ۔

۹- جمع ہو جیسے: رِجَالٌ ۔ ۱۰- موصوف ہو جیسے: جَآءَ رَجُلٌ عَالِمٌ ۔

۱۱- تائے متحرک اس کے آخر میں ہو جیسے: ضَارِبَةٌ ۔

(ب) مفرد و مرکب کی نشاندہی:

قَلَمِيْ: مرکب اضافی...... هٰذَا كِتَابٌ: مرکب مفید

مَدْرَسَةٌ: مفرد ہے...... مَعْدِيْكَرِبُ: مرکب غیر مفید (غیر منصرف)

هَلْ: مفرد (حرف استفہام)...... اُنْصُرْ: مرکب مفید (جملہ انشائیہ)

نَجَاحٌ مَاهِرٌ: مرکب غیر مفید (مرکب اضافی)...... تِسْعَةَ عَشَرَ: مرکب غیر مفید (مرکب بنائی)

كَشَفَ: مرکب مفید (جملہ خبریہ)

سوال نمبر3: (الف) معرب و مبنی کی تعریف و حکم لکھنے کے بعد معرب و مبنی پہچاننے کا طریقہ تحریر کریں نیز کل معرب و مبنی علیحدہ علیحدہ گنوائیں؟

(ب) درج ذیل کلمات میں معرب و مبنی اور ان کی اقسام الگ الگ کریں؟

نِعْمَ۔ نَعَمْ۔ رَجُلٌ۔ اَسَاتِذَةٌ۔ اِفْتَحْ۔ غُلَامِيْ۔ نَحْنُ۔ عُمَرُ۔ هٰذَانِ

جواب (الف)

معرب کی تعریف: وہ اسم ہے، جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہہ نہ ہو جیسے: جَآءَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ۔

حکم: معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عامل کے مختلف ہونے سے مختلف ہو جاتا ہے۔

مبنی کی تعریف: وہ اسم ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو یا پھر جو مبنی الاصل کے مشابہہ ہو جیسے: هٰٓؤُلَآءِ

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ مبنی کا آخر تینوں حالتوں میں ایک ہی رہتا ہے عامل جیسا بھی

ہو۔

معرب ومبنی کی پہچان کا طریقہ:

اگر اسم کے آخر کی حرکت عامل کے آنے سے مختلف ہو جائے تو سمجھو کہ وہ اسم معرف ہے جیسے: جَآءَ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ۔اس میں زید پر مختلف عامل داخل ہوئے اور تینوں حالتوں میں زید کی حرکت بدل رہی ہے، زید ایک ہی حالت پر نہیں رہا۔لہٰذا زید معرب ہے جبکہ مبنی پر جیسا بھی عامل آجائے اس کا آخر نہیں بدلتا بلکہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے جاءَنِی هٰؤُلَاءِ، رَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ ۔اس میں هٰؤُلَاءِ مبنی ہے کیونکہ تینوں حالتوں میں اس کا آخر نہیں بدلا۔آسان لفظوں میں یوں سمجھیں کہ معرب صرف دو چیزیں یعنی اسم متمکن جب ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع جو جمع مؤنث اور تاکید کے نونوں سے خالی ہو اس کے علاوہ باقی سب مبنی۔

کل معرف ومبنی:

تمام حروف مبنی ہیں اور افعال میں سے فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع جبکہ نون تاکید کے ساتھ ہو اور نون جمع مؤنث کے ساتھ ہو۔اسی طرح اسم غیر متمکن بھی مبنی ہے اور اسم متمکن جب ترکیب میں واقع ہو تو معرب ہے۔فعل مضارع بشرطیکہ جمع مؤنث کے نون اور تاکید کے نونوں سے خالی ہو۔کلام عرب میں ان دو قسموں کے علاوہ کوئی معرب نہیں ہے، باقی تمام کلمات مبنی ہیں۔

(ب)

نِعْمَ: فعل مدح، مبنی برفتحہ

نَعَمْ: حرف ایجاب، مبنی

اَسَاتِذَةُ: جمع مکسر۔مبنی (لعدم الترکیب)

اِفْتَحْ: مبنی۔فعل امر حاضر معروف

غُلَامِیْ: مرکب اضافی/غیر جمع مذکر سالم۔مبنی (لعدم الترکیب)

نَحْنُ: مبنی۔اسم غیر متمکن

عُمَرُ: اسم متمکن غیر منصرف۔مبنی ہے، کیونکہ ترکیب میں واقع نہیں۔

هٰذَانِ: اسم اشارہ، اسم غیر متمکن۔مبنی

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ لکھ کر علامات تانیث گنوائیں؟

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں؟ ہر قسم کے حروف اور ان کا عمل مع مثال سپرد قلم کریں؟

جواب (الف)

معرفہ کی تعریف: معرفہ وہ اسم ہے جو معین چیز پر دلالت کرے، جیسے: زَیْدٌ۔

اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

۱-مضمرات جیسے: هُوَ وغیرہ۔۲-اعلام جیسے: زَیْدُ، عُمَرَ وغیرہ۔

۳-اسمائے اشارات جیسے: ذٰلِكَ وغیرہ۔۴-اسمائے موصولہ جیسے: اَلَّذِیْ وغیرہ۔

۵-معرفہ بالف ولام جیسے: اَلرَّجُلُ۔۶-ان میں سے کسی ایک طرف مضاف ہو جیسے: غُلَامُهُ۔۷-معرفہ بندا جیسے: یَا رَجُلُ۔

علامات تانیث: چار ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-تائے ملفوظہ جیسے: طَلْحَةُ۔۲-الف مقصورہ جیسے: حُبْلٰی

۳-الف ممدودہ جیسے: حُمْرَآءُ۔۴-تائے مقدرہ جیسے: اَرْضٌ جو کہ اصل میں اَرْضٌ تھا۔

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف:

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-حروف جارہ:

اسم کے شروع میں داخل ہو کر آخر کو جر دیتے ہیں جیسے: بِزَیْدٍ ۔ یہ سترہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

بَاؤ، تاؤ، کاف، لام، واؤ، مُنْذُ، مُذ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی ۔

۲-حروف مشبہ بفعل:

عمل: یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے: اِنَّ رَجُلًا قَائِمٌ ۔ وہ چھ ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیْتَ، لَعَلَّ ۔

۳-ما و لا مشابہ بلیس:

عمل: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔

۴-لائے نفی جنس

عمل: اس لا کا اسم اکثر منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے: لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ

☆ اگر لَا کے بعد معرفہ ہو تو دوسرے معرفہ کے ساتھ لَا کا تکرار لازمی ہے اور لَا کچھ عمل نہیں کرے گا جیسے: لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو۔

☆ اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو اور لا ایک اسم کے ساتھ مکرر ہو تو اس میں پانچ وجوہ پڑھنا جائز ہیں:

۱- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ ۲- لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ

۳- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ ۴- لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

۵- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰہِ

۵-حروف ندا:

عمل: یہ حروف منادی مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معین کو نصب دیتے ہیں جیسے: یَا عَبْدَاللّٰہِ۔ ان کی تعداد پانچ ہے، جو درج ذیل ہیں:

یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ۔

سوال نمبر 5: (الف) افعال ناقصہ اور ان کا عمل لکھ کر اسمائے عاملہ کی تعداد اور ان کے فقط نام لکھیں؟ (ب) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریف و مثال قلم بند کریں؟

صحیح۔ تابع۔ مستثنٰی۔ حروف ایجاب۔ غیر منصرف

جواب (الف): افعال ناقصہ:

افعال ناقصہ کی تعداد سترہ ہے، جو درج ذیل ہے:

کَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰی، اَمْسٰی، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَا زَالَ، مَا انْفَکَّ، مَا بَرِحَ، مَافَتِیٴَ، مَا دَامَ، لَیْسَ ۔

عمل: یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔

اسمائے عاملہ کی تعداد اور نام:

اسمائے عاملہ کی گیارہ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-وہ اسمائے شرطیہ جو ان کے معنیٰ میں ہوتے ہیں۔

۲-اسمائے افعال بمعنیٰ فعل ماضی۔ ۳-اسمائے افعال بمعنیٰ فعل امر حاضر

۴-اسم فاعل۔ ۵-اسم مفعول۔ ۶-صفت مشبہ۔ ۷-اسم تفضیل

۸-اسم تام۔ ۹-اسم کنایہ۔ ۱۰-مصدر۔ ۱۱-اسم مضاف

(ب) اصطلاحات کی تعریفیں:

صحیح: وہ اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے: زَیْدٌ۔

تابع: وہ دوسرا لفظ ہے، جس پر وہی اعراب ہوتا ہے، جو پہلے اسم پر ہوتا ہے اور اعراب کی جہت بھی ایک ہو۔ پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔

مستثنٰی: وہ لفظ ہے، جو حروف استثناء کے بعد مذکور ہو۔

حروف ایجاب: وہ حروف ہیں جو کسی بات کے جواب میں واقع ہوں۔

غیر منصرف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم

مقام ہو پایا جائے۔

حصہ دوم...... نظمِ مائۃ عامل

سوال نمبر6: درج ذیل تین اجزاء میں سے کوئی دو حل کریں:

(الف) عامل کی تعریف اور اقسام (لفظی، معنوی، سماعی اور قیاسی) کی تعریف لکھ کر ہر قسم کے عوامل کی تعداد لکھیں نیز نظم مائۃ عامل سے شعر کا حوالہ ضرور دیں؟

جواب: عامل کی تعریف:

عامل وہ شی ہے جس میں سب اعراب کو چاہنے والا معنیٰ حاصل ہو مثلاً جَاءَ زَيْدٌ میں جاء عامل ہے۔

اقسام عامل کی تعریفیں:

عامل لفظی: وہ عامل ہے جس کا تلفظ ہو جیسے: جَاءَ زَيْدٌ میں جَاءَ

عامل معنوی: وہ عامل ہے جس کا تلفظ نہ ہو بس عقل سے معلوم ہو جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ میں ابتداء عامل ہے۔

عامل قیاسی: وہ عامل ہے جس کا عمل قیاسی ہو، سماع پر موقوف نہ ہو جیسے: فعل، اسم فاعل وغیرہ۔

عامل سماعی: وہ عامل ہے جس کا عمل قیاسی نہ ہو بلکہ ان کا تعلق محض سماع کے ساتھ ہو۔

عامل لفظیہ وسماعیہ: عوامل لفظیہ وسماعیہ کی تعداد اکانوے (91) ہے، جن میں سے کچھ سماعی ہیں اور کچھ قیاسی۔

عوامل معنویہ: عوامل معنویہ کی تعداد دو (2) ہے۔

عوامل قیاسیہ: ان کی تعداد سات (7) ہے۔

شعروں کا حوالہ:

عامل اندر نحو صد باشد چنین فرمودہ اند
شیخ عبدالقاهر جرجانی پیر هدی

معنوی ازوی دوباشد جملہ دیگر لفظیند
باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا
زان نودیك دان سماعی هفت دیگر برقیاس
آن سماعی سیزده نوع است بے روی و ریا۔

(ب) افعال ناقصہ، عوامل قیاسیہ اور اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں پڑھے ہیں وہ اشعار لکھ کر مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟

جواب: افعال ناقصہ

نوع عاشر فعلند کایشان ناقصند
رافع اسمند و ناصب درخبر چون ماولا ۔
کَانَ، صَارَ اَصبَحَ اَمسٰی اَضُحٰی ، ظَلَّ، بَاتَ
مَافَتِی ، مَا دَامَ، مَا اَنفَكَّ، لَيسَ باشد از قضا
مَا بَرِحَ ، مَازَالَ اَفعَالِی كزينها مشتقند
هر كجا بينی همیں حكم ست در جمله روا

تشریح: علامہ عبدالقاہر نے افعال ناقصہ کی تعداد تیرہ بیان کی ہے۔ جو اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسا کہ مَا ولا کا بھی یہی عمل ہے۔ انہیں میں سے کچھ افعال مشتقہ ہیں جیسا کہ یَكُونُ، تَكُونُ، اور كَانَت وَكُنتُ يَصِيرُ، تَصِيرُ وغیرہ۔

عوامل قیاسیہ

بعد ازان هفت قیاسی اسم فاعل مصدر است
اسم مفعول و مضاف فعل باشد مطلقاً
یعنی صفت باشد كه آن مانند اسم فاعل
هفتم اسم تام باشد ناصب تمیزرا

تشریح: ان اشعار میں ناظم نے عوامل قیاسیہ کی تعداد اور کچھ کا عمل بھی بیان کر دیا۔ وہ

فرماتے ہیں: عوامل قیاسیہ سات ہیں: ۱- اسم فاعل ۔۲- مصدر ۔۳- اسم مفعول ۔۴-مضاف ۔۵-فعل خواہ لازم ہر یا متعدی ۔۶-صفت اس کا عمل اسم فاعل جیسا ہے ۔۷-اسم تام جو تمیز کو نصب دیتا ہے۔

اسمائے افعال:

نہ بود اسمائے افعالی کزان شش ناصبند
دُونَكَ بَلْهَ عَلَيْكَ حَيَّهَلْ باشدوھا
پس رُوَيْدَ باز واقع اسم هَيْهَاتَ دان
باز شَتَّانَ است سَرْعَانَ یاد گیر این بیتھا

تشریح: ان اشعار میں ناظم نے اسمائے افعال کی تعداد اور ان کا عمل بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسمائے افعال نو (9) ہیں، جن میں سے چھ اپنے بعد والے اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں اور تین مابعد والے اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔ اشعار میں پہلے چھ ناصب ہیں جبکہ آخری تین رفع دیتے ہیں۔

(ج) درج ذیل اشعار کی نظم مائۃ عامل کی سیاق وسباق کی رو سے تشریح قلمبند کیجیے؟

۱-نوع اوّل ھمفدہ حرفِ جر بود یقین دان
کاندریں یك بیت آمد جملہ بے چوں و چرا

تشریح: شیخ عبدالقاہر کے بیان کردہ سو 100 عوامل نظم کی صورت میں ترتیب دیے گئے ہیں اور شعروں میں ان عوامل کی تعداد اور عمل بیان کیا ہے۔ چونکہ سو 100 عوامل میں سے کچھ لفظی عوامل ہیں کچھ معنوی، پھر لفظی میں سے بعض قیاسی ہیں اور بعض سماعی۔ انہوں نے سماعی عوامل کو تیرہ انواع میں بیان کیا تھا۔ پھر پہلی نوع میں حروف جارہ کا بیان کیا تھا۔ ناظم یہاں سے پہلی نوع جو کہ حروف جارہ کے بیان میں ہے، کی شعروں کی صورت میں تصویر کشی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: پہلی نوع میں سترہ حروف جارۃ کا بیان ہے، جن کو ایک شعر میں جمع کر دیا گیا ہے اور وہ شعر یہ ہے:

باؤ تاؤ کاف ولام و واؤ مُنْذُ ومُذْخَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

۲-مَنْ وَمَا مَهْمَا وَاَیُّ حَیْثُمَا اِذْ مَامَتٰی
اَیْنَمَا اَنّٰی نہ اسم جاز مندمر فعل را

تشریح: اس شعر کا تعلق ساتویں نوع سے ہے جس میں ان اسماء کا بیان ہے، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور ان کی تعداد 9 ہے، جو شعر سے واضح ہیں۔

۳- ناصب اسم منکر نوع هشتم چار اسم
هست چوں تمیز باشد آں منکر هر کجا

تشریح: اس شعر کا تعلق آٹھویں نوع سے ہے جس میں ان اسماء کا بیان ہے، جو اسمائے نکرات کو تمیز کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔ وہ چار اسم ہیں: پہلا لفظ عشر، عشرون، ثلاثون الخ ہے جب اَحَدُ اور اِثْنَانِ وغیرہ کے ساتھ مرکب ہو۔ دوسرا کم ہے تیسرا کَاَیِّنْ ہے جبکہ چوتھا اسم کَذَا ہے۔

٤- رافع اسمائے جنس افعال مدح و ذم بود
چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ آنگہ حَبَّذَا

تشریح: اس شعر میں افعال مدح وذم اور ان کا عمل بیان ہوا۔ اس شعر کا تعلق تیرہویں نوع سے ہے جس سے افعال مدح وذم واضح ہیں۔

۵- عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں
همچنیں معنی بود عامل یقین در مبتدا

تشریح: اس شعر میں فعل مضارع اور مبتداء کے عامل کا بیان ہو رہا ہے کہ فعل مضارع اور مبتداء میں جو چیز عامل ہے وہ عامل معنوی ہے۔ فعل مضارع میں عامل معنوی کا خلو ہے جبکہ مبتداء میں عامل معنوی کا نام ابتداء ہے۔ ابتداء کا مطلب یہ ہے کہ اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور خلو کا مطلب ہے کہ فعل مضارع کا نواصب اور جوازم سے خالی ہونا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانوية العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے ‏ ‏ ‏ کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا عربی میں جواب تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) من ربك؟ (ii) كيف حالك؟ (iii) ما دينك؟ (iv) اين الكتاب؟

(v) هل الورق فى المحفظة؟ (vi) هل السقف فى المحفظة؟

(vii) هل العصفور حيوان كبير؟ (viii) أهذه نخلة طويلة؟

(ix) هل انت قريب من الصبورة؟ (x) اين صديقك؟

(xi) من هو؟ (xii) ما عندك؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(i) هذه غرفة صديقى . (ii) هل عند صديقك سيارة؟

(iii) لا، ليس عندى ساعة؟ (iv) انا قريب من الباب جدا .

(v) جارى حامد هناك ومنزله هنا . (vi) ضع يدك على المنضدة .

(vii) قم يا سعيد من مكانك . (viii) انا افتح الباب و اخرج من الغرفة . (ix) خالد يقرأ وانا اقرأ معه (x) انا اسمع صوتك . (xi) من يقعد فى الصف الخامس؟ (xii) نحن نتعلم العربية بطريقة جيدة جديدة

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ مفردات کو جملوں میں استعمال کریں؟ (۲۰)

(i) لسان . (ii) مقعد . (iii) طفلة . (iv) نافذة . (v) ابيض .

(vi) الجيب

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے دس مفردات کے معانی تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) نشافة (ii) سقف (iii) خزانة (iv) ثور (v) اغلق (vi) امشى

(vii) الآن (viii) خال (ix) يسكن

(x) جناحان (xi) ذنب (xii) سن

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس خالی جگہیں پر کریں؟ (۲۰)

۱- هذا...... . ۲- هذه...... . ۳- هذا...... ى . ۴- القرآن...... .

۵- الكعبة...... . ۶- الدواة...... الكرسى . ۷- المسطرة...... المنضدة .

۸- ...... فوق...... . ۹- اين السماء...... اين الارض . ۱۰- انا قريب......؟

۱۱- انا جدا . ۱۲- هوفى...... . ۱۳- انا...... الباب .

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا عربی میں جواب تحریر کریں؟

جواب:

	ترجمہ	جوابات
مَنْ رَبُّكَ؟	تیرا رب کون ہے؟	رَبِّیَ اللّٰہُ
كَيْفَ حَالُكَ؟	تیرا حال کیسا ہے؟	اَنَا بِخَيْرٍ
مَا دِيْنُكَ	تیرا دین کیا ہے؟	دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ
اَيْنَ الْكِتَابُ؟	کتاب کہاں ہے؟	اَلْكِتَابُ فِی الْمَحْفَظَةِ
هَلِ الْوَرَقُ فِی الْمَحْفَظَةِ؟	کیا کاغذ بستہ میں ہے؟	نَعَمْ، اَلْوَرَقُ فِی الْمَحْفَظَةِ
هَلِ السَّقْفُ فِی الْمَحْفَظَةِ؟	کیا چھت بستہ میں ہے؟	لَا، اَلسَّقْفُ فَوْقَ رَأْسِیْ
هَلِ الْعُصْفُوْرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ؟	کیا چڑیا بڑا حیوان ہے؟	لَا، اَلْعُصْفُوْرَةُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ
اَهٰذِهٖ نَخْلَةٌ طَوِيْلَةٌ؟	کیا کھجور لمبی ہے؟	نَعَمْ، هٰذِهٖ نَخْلَةٌ طَوِيْلَةٌ
هَلْ اَنْتَ قَرِيْبٌ مِنَ السَّبُّوْرَةِ؟	کیا تو تختہ سیاہ کے قریب ہے؟	لَا، اَنَا بَعِيْدٌ مِنَ السَّبُّوْرَةِ
اَيْنَ صَدِيْقُكَ؟	تیرا دوست کہاں ہے؟	صَدِيْقِیْ فِی الْمَدِيْنَةِ
مَنْ هُوَ؟	وہ کون ہے؟	هُوَ صَدِيْقِیْ

مَا عِنْدَكَ؟	تیرے پاس کیا ہے؟	عِنْدِیْ فَفِيْزَانِ بُرًّا

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

جواب:

جملے	ترجمہ
هذه غرفة صديقي .	یہ میرے دوست کا کمرہ ہے۔
هل عند صديقك سيارة؟	کیا تیرے دوست کے پاس گاڑی ہے؟
لا، ليس عندي ساعة؟	نہیں، میرے پاس گھڑی نہیں ہے۔
انا قريب من الباب جدا .	میں دروازے کے بہت قریب ہوں۔
جاري حامد هناك ومنزله هنا .	میرا ہمسایہ حامد یہاں ہے اور اس کا گھر وہاں ہے۔
ضع يدك على المنضدة .	تو اپنا ہاتھ میز پر رکھ۔
قم يا سعيد من مكانك .	اے سعید! تم اپنی جگہ سے کھڑے ہو جاؤ
انا افتح الباب و اخرج من الغرفة .	میں دروازہ کھولتا ہوں اور دروازے سے نکل جاتا ہوں۔
خالد يقرأ وانا اقرأ معه	خالد پڑھتا ہے اور میں بھی اس کے ساتھ پڑھتا ہوں۔
انا اسمع صوتك .	میں تیری آواز سنتا ہوں۔
من يقعد في الصف الخامس؟	پانچویں قطار میں کون کھڑا ہے؟
نحن نتعلم العربية بطريقة جيدة جديدة	ہم لغت عربیہ عمدہ و جدید طریقے سے سیکھ رہے ہیں۔

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے پانچ مفردات کو جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

مفردات	جملے
لسان ۔	ولا يلتام ما جرح اللسان
مقعد ۔	الكتاب على المقعد/ هذا مقعدى
طفلة ۔	لونى ابيض/ كتاب الابيض كتابى
نافذة ۔	هذه نافذة صغيرة
ابيض ۔	الطفلة بعيدة فى النار
الجيب ۔	قلمى فى الجيب

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے دس مفردات کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نشافة	سیاہی چوس	الآن	رب
سقف	چھت	خال	ماموں
خزانة	الماری	یسکن	وہ رہتا ہے
ثور	بیل	جناحان	دو پر
اغلق	میں بند کرتا ہوں	ذنب	گناہ
امشی	میں چلتا ہوں	سن	دانت

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس خالی جگہیں پر کریں؟

جواب:

هذا......	هذا قلم/ هذا قلمى
هذه......	هذه امرأة
هذا......ى	هذا كتابى/ هذا قلمى
القرآن......	القرآن الكريم كتاب عظيم

الكعبة......	الكعبة قبلتى
الدواة...... الكرسى	الدواة على الكرسى
المسطرة...... المنضدة	المسطرة على المنضدة
...... فوق......	السقف فوق راسى
اين السماء...... اين الارض	اين السماء يا صديقى؟ واين الارض؟
انا قريب......؟	انا قريب من الباب
انا...... جدا	انا بعيد من النار جدًّا
هوفى......	هو فى السوق
انا...... الباب	انا افتح من الباب

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانوية العامة (السنة الاولىٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) چھٹا پرچہ: مطالعہ پاکستان و جنرل سائنس﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: قسم اوّل کا پہلا اور قسم ثانی کا پانچواں سوال لازمی ہے باقی دونوں قسموں سے دو، دو سوال حل کریں

قسم اول......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(i) مسلم لیگ سن...... میں قائم ہوئی۔ (ii) پاکستان کا نام...... نے 1933 میں تجویز کیا۔

(iii) قائداعظم نے...... رپورٹ کے مقابلے میں چودہ نکات پیش کیے۔ (iv) شاہ ولی اللہ دہلوی نے قرآن کریم کا...... زبان میں ترجمہ کیا۔ (v) اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا تصور دیگر...... سے بہت مختلف ہے۔

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجئے؟ (۱۰)

(i) قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی سے دو نکات تحریر کیجئے؟ (ii) اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا کیا تصور ہے؟ (iii) محتسب کا ادارہ کیا کام کرتا ہے؟ (v) دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟

سوال نمبر 2: برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: 1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے رہنما اصول تحریر کیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 4: عدل وانصاف، مساوات اور اخوت کی روشنی میں اسلامی طرز زندگی کی خصوصیات لکھیں؟ (۱۵)

قسم ثانی......جنرل سائنس:

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(i) کتاب المناظر...... پر پہلی کتاب ہے۔ (ii) توانائی ہم...... سے حاصل کرتے ہیں۔ (iii) حفاظتی ٹیکوں سے بچوں میں...... بہت کم ہو گئی ہے۔ (iv) سگریٹ نوشی سے...... ہوتا ہے۔ (v) بائی پاس سرجری سے...... کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کالم (ج) میں لکھیں؟ (۴)

کالم الف	کالم ب	کالم ج
۱-البیرونی	الف۔القانون فی الطب	
۲-بوعلی سینا	ب۔القانون السعودی فی ہیئت	
۳-محمد بن زکریا الرازی	ج۔الحاوی	
۴-جابر بن حیان	د۔سلفیورک ایسڈ	

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟ (۶)

(i) متوازن غذا سے کیا مراد ہے اس کی اہمیت بیان کریں؟ (ii) چند وبائی امراض کے نام لکھئے نیز ایکس ریز کس لیے استعمال کی جاتی ہیں؟ (iii) پودوں اور ستاروں کے علم کو کیا کہتے ہیں؟

سوال نمبر 6: طب پر سائنس کے اثرات کا جائزہ لیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: انسانی جسم کے لیے غذا کی اہمیت لکھئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 8: مختصر نوٹ تحریر کریں؟ (الف) وبائی امراض (ب) الٹراساؤنڈ (ج) جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات؟ (۱۵)

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

﴿چھٹا پرچہ......مطالعہ پاکستان وسائنس﴾

حصہ اوّل...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

خالی جگہیں	جوابات
مسلم لیگ سن......میں قائم ہوئی۔	1906
پاکستان کا نام......نے 1933 میں تجویز کیا۔	چودھری رحمت علی
قائد اعظم نے......رپورٹ کے مقابلے میں چودہ نکات پیش کیے۔	نہرو
شاہ ولی اللہ دہلوی نے قرآن کریم کا......زبان میں ترجمہ کیا۔	فارسی
اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور دیگر......سے بہت مختلف ہے۔	مذاہب

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

(i) قائد اعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی سے دو نکات تحریر کیجئے؟

جواب: ا- آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی جا

۲- تمام صوبائی حکومتوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خود مختاری دی جائے۔

(ii) اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا کیا تصور ہے؟

جواب: اقتدار اعلیٰ سے مراد وہ قوت ہے، جو کسی ریاست میں سب سے برتر اور عظیم تص
جاتی ہو۔ اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور دیگر مذاہب سے بہت مختلف ہے۔

(iii) محتسب کا ادارہ کیا کام کرتا ہے؟

جواب: یہ ادارہ سرکاری اہل کاروں سے ان کی بدانتظامی، تاخیر یا غلط کارکردگی، ق

وضوابط کی خلاف ورزی، ناانصافی، حق تلفی اور دوسری بدعنوانیوں کے بارے میں باز پرس کرتا ہے اور مظلوموں کو ان کا حق دینے کا حکم صادر کرتا ہے۔

(v) دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟

جواب: دوسری جنگ عظیم 1939ء سے شروع ہوئی۔

سوال نمبر 2: برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کیجئے؟

جواب: جب کوئی قوم زوال پذیر ہوتی ہے تو اس میں اس کی اپنی کمزوریوں کا عمل دخل ہوتا ہے۔ پھر بیرونی سازشیں اس کو منطقی انجام تک پہنچاتی ہیں۔ برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں:

☆ نااہل حکمران ☆ اقتدار کی جنگ ☆ تاجروں کی شکل میں انگریز کی آمد

☆ مذہب سے روگردانی ☆ درباری سازشیں ☆ مرکز کی کمزوری کے باعث بیرونی حملے

☆ مرہٹوں اور سکھوں کا عروج ☆ نئی ایجادات سے ناواقفیت

☆ امراء کی مفاد پرستی ☆ جذبۂ جہاد کی کمی ☆ ہندوؤں کی سازشیں

☆ سستی اور آرام طلبی ☆ اخلاقی انحطاط۔

سوال نمبر 3: 1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے رہنما اصول تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا ☆ 1973ء کے آئین کے تحت ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا ☆ آئین کے تحت عدلیہ کی آزادی کی مکمل ضمانت فراہم کی گئی ☆ آئین میں اس بات کی وضاحت کردی گئی کہ قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں ☆ آئین میں شہریوں کو بنیادی حقوق کی فراہمی کا مکمل تحفظ فراہم کیا گیا ☆ آئین کے تحت اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا۔

سوال نمبر 4: عدل وانصاف، مساوات اور اخوت کی روشنی میں اسلامی طرز زندگی کی خصوصیات لکھیں؟

جواب: عدل وانصاف:

کسی بھی معاشرے میں عدل وانصاف کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ زند
کے ہر شعبے میں اس کی ضرورت ہے۔ انفرادی اور اجتماعی سطح پر عدل وانصاف تقاضا کرتا
کہ ہر شخص اپنے فرائض پوری طرح ادا کرے اور دوسروں کے حقوق کو غصب کرنے
کوشش نہ کرے۔ ہر معاملہ خواہ خرید وفروخت کا ہو یا اور کوئی، میں عدل وانصاف کا لحاظ
بہت ضروری ہے۔ بغیر عدل وانصاف کے نہ تو انسان اللہ اور اس کے رسول کو راضی کر
ہے اور نہ ہی اپنی زندگی کو کامیاب بنا سکتا ہے بلکہ جو شخص عدل وانصاف کا دامن چھوڑ
ہے گویا اس نے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ اسی طرح ملکی ترقی اور خوشحالی کے
سرکاری سطح پر ضروری ہے کہ حکام اپنے فرائض عدل وانصاف سے سرانجام دیں۔ یو
عدل وانصاف کی ضرورت زندگی کے ہر شعبے میں ہے مگر بالخصوص اس کی اہمیت معاملا
میں نمایاں ہوتی ہے' کیونکہ قانون تو سب کے لیے ایک ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا: جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے' تباہی اور بربادی اس کا مقدر ہو جاتی
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک زمانہ میں عدل وانصاف کا اعلیٰ معیار قائم کیا اور
مثالیں چھوڑیں جو آنے والے حاکموں اور دیگر ذمہ دار لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔
کسی بھی صورت میں عدل وانصاف کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مساوات:

اسلام مساوات کا علمبردار ہے اور تمام انسانوں کو برابر سمجھتا ہے۔ کسی گورے کو ک
پر، کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں دیتا۔ ذات پات، رنگ نسل، غربت وامارت کے در
فرق کو مسترد کرتے ہوئے اسلام بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں کسی قسم کے
کی اجازت نہیں ہے۔ ہاں جس کے اعمال اچھے ہوں وہ اللہ کے ہاں ممتاز مقام رکھتا
اسلام میں مساوات کے دو پہلو ہیں: 1- قانونی مساوات یعنی قانون کی نظر میں
لوگ برابر ہوتے ہیں۔ تمام افراد کو قانون کا یکساں تحفظ حاصل ہو۔ 2- معاشرتی مسا

یعنی ہر شخص کو اپنی ذات کی تکمیل، علم کے حصول اور رزق کی فراہمی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسلام مکمل مساوات کا درس دیتا ہے۔

اخوت:

اخوت اور بھائی چارے کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے: "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ" کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں'۔ اخوت کا یہ اصول اسلامی معاشرے کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ مسلمان آپس میں بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔ اخوت کا تقاضا یہ ہے کہ ہر مسلمان دوسرے سے ایسے برادرانہ تعلق قائم کرے جن کی بنیاد عدل وانصاف پر ہو۔ وہ کسی دوسرے کے حقوق غصب نہ کرے اور نہ کسی پر ظلم کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہیں کرتا' اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور مصیبت کے وقت اس سے کنارہ کش نہیں ہوتا۔" لہٰذا ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ برادرانہ تعلق قائم کر کے نبی علیہ السلام کے اس مبارک فرمان پر عمل کر کے دونوں جہان کو سنوارنا چاہیے۔

قسم ثانی......جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(i) کتاب المناظر...... پر پہلی کتاب ہے۔ (ii) توانائی ہم...... سے حاصل کرتے ہیں۔ (iii) حفاظتی ٹیکوں سے بچوں میں...... بہت کم ہو گئی ہے۔ (iv) سگریٹ نوشی سے...... ہوتا ہے۔ (v) بائی پاس سرجری سے...... کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔

جواب: (الف)

(1) روشنی۔ (2) غذا۔ (3) شرح اموات۔ (4) کینسر۔ (5) دل۔

(ب) کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

جواب:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
۱-البیرونی	القانون فی الطب	القانون السعودی فی ہیئۃ النجوم
۲-بوعلی سینا	القانون السعودی فی ہیئۃ النجوم	القانون فی الطب
۳-محمد بن زکریا الرازی	الحاوی	الحاوی
۴-جابر بن حیان	سلفیورک ایسڈ	سلفیورک ایسڈ

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟

(i) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: ایسی غذا جس میں تمام غذائی اجزاء ضرورت کے مطابق موجود ہوں، متوازن غذا کہلاتی ہے۔ ہر فعل اور کام کرنے کے لیے توانائی کا ہونا ضروری ہے اور توانائی غذا سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اگر غذا میں کمی آجائے تو جسم پر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے متوازن غذا بہت اہمیت کی حامل ہے۔

(ii) چند وبائی امراض کے نام لکھئے؟ نیز ایکس ریز کس لیے استعمال کی جاتی ہیں؟

جواب: ☆ طاعون ☆ چیچک ☆ ہیضہ ☆ ملیریا

ایکس ریز ہڈیوں اور جسم کے اعضاء کی تصویر کشی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں تاکہ بیماری کی تشخیص ہو سکے۔

(iii) پودوں اور ستاروں کے علم کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: پودوں کے علم کو باٹنی یعنی علم نباتات جبکہ ستاروں کے علم کو آسٹرولوجی یعنی علم فلکیات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 6: طب پر سائنس کے اثرات کا جائزہ لیجئے؟

جواب: جہاں سائنس نے دوسرے شعبوں میں بہت ترقی کی ہے وہاں سائنس نے طب کے شعبے میں بھی بہت ترقی کی ہے۔ علاج معالجے کے پرانے طریقوں کے ساتھ

جدید طریقوں سے بھی علاج و معالجہ کرنے میں پیش رفت کی اور اکثر ایسا ہے کہ علاج کے پرانے طریقوں کی جگہ نئی مشینوں نے لے لی۔ ان کی وجہ سے علاج میں بہتر طریقے رائج ہوئے اور علاج کرنے میں مدد ملی۔ مختلف تجربات کی وجہ سے علاج کے نت نئے طریقے دریافت ہو چکے ہیں۔

سوال نمبر 7: انسانی جسم کے لیے غذا کی اہمیت لکھئے؟

جواب: ہم روزمرہ زندگی میں کئی مشینیں دیکھتے ہیں، ہر مشین کسی نہ کسی توانائی سے چلتی ہے اور کوئی نہ کوئی کام سرانجام دیتی ہے۔ انسانی جسم بھی ایک مشین ہے، جسم حرکت کرتا ہے، وزن اٹھاتا ہے اور نشوونما پاتا ہے۔ یہ سب کچھ کرنے کے لیے اسے توانائی درکار ہے۔ جسم یہ توانائی خوراک سے حاصل کرتا ہے۔ خوراک بھی ایک طرح کا ایندھن ہے، جو نامیاتی مادوں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 8: مختصر نوٹ تحریر کریں؟

(الف) وبائی امراض (ب) الٹراساؤنڈ (ج) جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات۔

جواب: وبائی امراض:

انسانی تاریخ میں وبائی امراض جیسے: طاعون و چیچک وغیرہ نے تباہ کن بربادی پھیلا دی، شہر کے شہر تباہ کر دیے اور انسان کی اوسط عمر بڑی تھوڑی ہوا کرتی تھی۔

بیسویں صدی میں حفظان صحت کے سائنسی اصولوں کے اطلاق اور نت نئی ادویہ کی ایجاد نے صحت عامہ پر حیران کن اثرات چھوڑے ہیں۔ بہت مہلک امراض کا خاتمہ ہو گیا اور اب مکمل طور پر قابل علاج ہو گئی ہیں۔

الٹراساؤنڈ:

ایکس ریز کے علاوہ اب الٹراساؤنڈ کے ذریعے بھی جسم کے اندرونی حصوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔ گردوں اور پتہ سے آپریشن کے بغیر پتھری پر الٹراساؤنڈ لہریں ڈالی جاتی ہیں جو اسے ریزہ ریزہ کر دیتی ہیں اور قدرتی طور پر خارج ہو جاتی ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات:

جہاں جدید ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کے لیے سہولت مہیا کی ہے وہاں اس نے مضر اثرات بھی چھوڑے ہیں۔ فوائد کے ساتھ انسان کو بہت سے اخلاقی اور معاشرتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً

☆ دیہاتی علاقوں میں مشینوں کے استعمال سے کھیتوں میں کام کرنے والے لوگوں کے لیے روزگار کا مسئلہ پیدا ہوا۔

☆ دیہاتی لوگ روزگار کے لیے شہروں کی طرف آنے میں مجبور ہوئے جس کے نتیجے میں شہروں کے مضافات میں کچی آبادیاں بننے لگیں۔

☆ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بے روزگاری میں اضافہ ہوا۔

☆ بے روزگاری عام ہوگئی کہ کئی کئی آدمیوں کا کام ایک مشین سے ایک یا دو آدمی کر رہے ہیں۔

☆ جدید ٹیکنالوجی نے بیماریوں میں اضافہ کردیا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولى) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2015ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

القسم الاول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل...... قرآن مجید

سوال نمبرا- درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝

(۲) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۝

(۳) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

(۴) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

(۵) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ۝

(۶) يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(۷) وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(۸) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

(۹) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(۱۰) وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

سوال نمبر۲- درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

۱- رکبانا ۔ ۲- لحما ۔ ۳- تراب ۔ ۴- ذریة ۔ ۵- التعفف ۔

۶- میسرة ۔ ۷- سفیها ۔ ۸- جناح ۔ ۹- رمزا ۔

۱۰- الابکار ۔ ۱۱- وجیها ۔ ۱۲- تقاة ۔ ۱۳- اعصار ۔

۱۴- عقدة ۔

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر۳- درج ذیل میں سے تین حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ب، خ، ر، ض، م

سوال نمبر۴- نون ساکن اور نون تنوین میں فرق اور ان کے کوئی دو قاعدے بیان کریں؟

سوال نمبر۵- صفات لازمہ غیر متضادہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن مجید وتجوید

القسم الاوّل: ترجمہ قرآن مجید

سوال نمبر۱- درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝

(۲) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۝

(۳) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

(۴) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

(۵) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ۝

(۶) يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۝

(۷) وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۝

(۸) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۝

(۹) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ۝

(۱۰) وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۝

جواب: ترجمة الایات:

۱- اور ہم نے کہا: اے آدم تو اور تیری زوجہ ٹھہرو جنت میں اور تم دونوں کھلم کھلا کھاؤ جیسے تمہارا جی چاہے اس جنت سے اور تم دونوں نہ قریب جانا اس درخت کے۔ پس تم دونوں ہو جاؤ گے حد سے بڑھنے والوں میں سے۔

۲- کیا تم امید کرتے ہو کہ وہ ایمان لائیں گے تم پر اور تحقیق ان میں سے ایک گروہ اللہ عزوجل کے کلام کو سنتا تھا پھر وہ تبدیل کرتا اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے ہیں۔

۳- کیا تم اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے کا ارادہ کرتے ہو جیسے سوال کیے گئے موسیٰ پہلے سے اور جو تبدیل کر دیتے ہیں کفر سے ایمان۔ پس تحقیق وہ بھٹک گیا سیدھے راستہ سے۔

۴- سوائے اس کے نہیں کہ حرام ہوا تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس کو

ذبح کیا گیا غیر اللہ کے نام کے ساتھ۔ پس جو مجبور کیا گیا ہو اور باغی نہ ہو اور نہ ہی حد سے بڑھنے والا ہو، پس اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

۵-نہیں ہے تم پر کوئی حرج یہ کہ تم تلاش کرو اپنے رب کی طرف سے فضل اور جب تم عرفات سے واپس آؤ تو تم ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا حرم کی نشانیوں کے پاس اور تم ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا جیسے: اس نے تمہیں ہدایت دی اور تم اس سے (یعنی ہدایت) پہلے گمراہوں میں سے تھے۔

۶-وہ پوچھتے ہیں آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں؟ خوب فرما دیں ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور کثیر منافع ہیں لوگوں کے لیے اور ان دونوں کا گناہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے کیا وہ خرچ کریں؟ اے محبوب! آپ فرما دیں درگزر کرنا۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے تمہارے لیے نشانیاں اس امید پر کہ تم غور وفکر کرو۔

۷-اور وہ لوگ جو تم سے فوت ہو جائیں اور اپنی عورتیں چھوڑ جائیں ان کی بیبیوں کے لیے وصیت ہے اور ایک سال تک نان ونفقہ ہے بغیر نکالے۔ پھر اگر وہ گھر سے نکلیں تو تم پر کوئی حرج نہیں اس بارے میں جو انہوں نے کیا معروف کام اپنے حق میں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۸-ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں ہر ڈالی میں سو دانہ اور اللہ دو گنا کرتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔

۹-اور یاد کرو اس دن کو کہ جس میں ہر نفس حاضر پائے گا اس کو جو اس نے عمل خیر کیا اور جو عمل برا کیا اور تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اس دن کے درمیان لمبا زمانہ ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنی ہیبت سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔

۱۰-اور تم یقین واتباع نہ کرو مگر اس کی جو تمہارے دین کے تابع ہوا۔ تم فرما دو کہ بے شک ہدایت تو اللہ کی ہی ہدایت اور (نہ یہ بات ہے) کہ دیا گیا ہو کسی ایک کو تمہارے دیے

کی مثل یا جھگڑا کریں وہ تم سے تمہارے رب کے حضور، تم فرما دو کہ فضل اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے جسے چاہے عطا کرے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔

سوال نمبر۲-درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

۱-رکبانا ۔ ۲-لحما ۔ ۳-تراب ۔ ۴-ذریة ۔ ۵-التعفف ۔
۶-میسرة ۔ ۷-سفیھا ۔ ۸-جناح ۔ ۹-رمزا ۔
۱۰-الابکار ۔ ۱۱-وجیھا ۔ ۱۲-تقاة ۔ ۱۳-اعصار ۔
۱۴-عقدة

جواب:

الفاظ	معانی
رکبانا	سوار
لحما	گوشت
تراب	مٹی
ذریة	اولاد
التعفف	درگزر کرنا
میسرة	جوا
سفیهاً	بے وقوف/ جاہل
الابکار	کنواریاں
وجیهاً	ہنس مکھ
اعصار	نچوڑنا
عقدة	گرہ
جناح	پر
رمز	اشارہ

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر۳- درج ذیل میں سے تین حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ب، خ، ر، ض، م

جواب:

مخارج صفات

(۱-ب) دونوں ہونٹوں کی تری (جہر، شدت استفال، انفتاح، اذلاق، قلقلہ)

(۲-خ) ابتدائے حلق (ہمس، رخاوت، استعلا، انفتاح، اصمات، قلقلہ)

(۳-ر) نوک زبان مائل بہ پشت اور مقابل کا تالو (جہر توسط، استفال، انفتاح، استعلا، اذلاق، تکریر)

(۴-ض) زبان کا بغلی کنارہ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑیں (جہر، رخاوت، استعلاء، اطباق، اصمات، استطالت)

(۵-م) دونوں ہونٹوں کے خشک حصے (جہر، توسط، استفال، انفتاح، اذلاق، قلقلہ)

سوال نمبر۴- نون ساکن اور نون تنوین میں فرق اور ان کے کوئی دو قاعدے بیان کریں؟

جواب: نون ساکن اور نون تنوین میں فرق:

جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

قاعدے:

نمبر۱:- جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوتا ہے۔ اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں۔

نمبر۲:- جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ لام اور را میں بغیر غنہ کے جبکہ باقیوں میں غنہ کے ساتھ پڑھا

جاتا ہے۔

سوال نمبر۵- صفات لازمہ غیر متضادہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

جواب:

صفات لازمہ غیر متضادہ کی پانچ قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

صفیر۔ تفشی۔ قلقلہ۔ استطالت۔ تکریر۔

ان پانچ صفات میں سے صفیر اور تفشی کی وضاحت حل شدہ پرچہ بابت 2016 میں مذکور ہے باقی تین صفات کی تعریفات درج ذیل ہیں:

قلقلہ:

حروف کے سکون کے وقت ان کے مخرج میں پیدا ہونے والی جنبش کو قلقلہ کہتے ہیں۔

استطالت:

حروف کے مخرج میں دیر تک آواز کے جاری رہنے کو استطالت کہتے ہیں۔

تکریر:

نوک زبان میں کپکپاہٹ پیدا ہونے کو تکریر کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأھل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے **کل نمبر 100**

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی دونوں قسموں میں سے ایک، ایک سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1: کوئی سے دس سوالات کے جوابات تحریر کریں؟ 30=10x3

۱-اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟ ۲-رسول اور نبی کے معنی میں کیا فرق ہے؟

۳-برے کام کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟ ۴-تقدیر کسے کہتے ہیں؟

۵-ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟ ۶-معجزہ اور کرامت میں فرق لکھیں؟

۷-اللہ تعالیٰ نے کون کون سی کتاب کس کس پیغمبر پر نازل فرمائی؟

۸-حوض کوثر اور مقام محمود کیا ہے؟

۹-مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟ ۱۰-قبر میں کن لوگوں سے سوال نہیں کیا جاتا؟

۱۱-قیامت آنے کی 8 نشانیاں تحریر کریں؟ ۱۲-دابة الارض کیا چیز ہے؟

۱۳-کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟ ۱۴-منکر نکیر کسے کہتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

سوال نمبر 2: تقلید کسے کہتے ہیں نیز کن لوگوں کی تقلید کن امور میں کرنی چاہیے؟ تفصیل سے بیان کریں؟ 20

سوال نمبر 3: ولایت کسے کہتے ہیں، ولی کی تعریف کریں نیز پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟ 20

حصہ ثانیہ......فقہ

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں؟ 30=10x3

۱-وضو کے فرائض بیان کریں؟ ۲-وضو کے مکروہات میں سے چھ تحریر کریں؟

۳-نواقض وضو میں سے کوئی آٹھ لکھیں؟

سوال نمبر 5: ۱-کن صورتوں میں نماز غیر قبلہ کی طرف ہوسکتی ہے؟ کوئی تین صورتیں تحریر کریں؟ 15

۲-نماز پڑھنے کا طریقہ تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 6: کسی دس سوالات کے درست جوابات تحریر کریں؟ 20

۱-نماز کی شرائط ہیں:	چھ	سات	آٹھ
۲-غسل کے فرائض ہیں:	چار	تین	چھ
۳-نیند توڑ دیتی ہے:	وضو کو	نماز کو	روزہ کو
۴-تکبیر تحریمہ نماز کی شرط ہے:	چوتھی	پہلی	چھٹی
۵-جمعہ پڑھنے کے لیے شرطیں ہیں:	چار	چھ	پانچ
۶-کس نماز میں قصر ہوتی ہے؟:	سنت	فرض	نفل
۷-صلوٰۃ الاوابین پڑھی جاتی ہے:	فجر کے بعد	ظہر کے بعد	مغرب کے بعد
۸-''وقت'' نماز کے لیے:	شرط ہے	رکن ہے	مستحب ہے
۹-حیض کی کم از کم مدت ہے:	3دن	4دن	5دن
۱۰-موزہ پر مسح کے فرض ہیں:	2	3	4
۱۱-تیمم کی شرائط ہیں:	6	7	8
۱۲-قانون شریعت کے مصنف کا نام ہے:	مولانا شمس الدین	مولانا شمس الحق	مولانا رکن الدین

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

دوسرا پرچہ......عقائد وفقہ

القسم الاوّل ...... عقائد

سوال نمبر 1: کوئی سے دس سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

۱-اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل، قدرت وکمال اور عدل کو ظاہر کرنے کے لیے عالم کو پیدا فرمایا۔

۲-رسول اور نبی کے معنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول کے لیے نئی شریعت اور نئی کتاب کا ہونا ضروری ہے جبکہ نبی کے لیے یہ ضروری نہیں ہے۔

۳-برے کام کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟

جواب: برے کام کو اپنے نفس کی طرف منسوب کرنا چاہیے۔

۴-تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کچھ اس عالم میں ہونے والا تھا اللہ تعالیٰ نے اپنے علم ازلی کے ذریعے جان کر لکھ لیا، یہی تقدیر ہے۔ اب جو کام بھی انسان کرتا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ نے لکھا ہی ایسا تھا بلکہ اس کا مطلب ہے کہ اس بندے نے کرنا ہی ایسا تھا سو اللہ نے وہ پہلے ہی لکھ دیا۔ لہٰذا کوئی بندہ مجبور نہیں ہے بلکہ ہر کوئی اپنے کام میں اختیار والا ہے۔

۵-ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ولی کا مرتبہ کتنا ہی بلند ہو وہ نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا اور جو کوئی ولی کو نبی

سے افضل مانے وہ کافر ہے۔

۶-معجزہ اور کرامت میں فرق لکھیں؟

جواب: خلاف عادت کام اگر نبی سے صادر ہو تو معجزہ اور اگر ولی سے ظاہر ہو تو کرامت ہے۔

۷-اللہ تعالیٰ نے کون کون سی کتاب کس کس پیغمبر پر نازل فرمائی؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

۸-حوض کوثر اور مقام محمود کیا ہے؟

حوض کوثر ایسا مقام ہے جس کی لمبائی اور چوڑائی ایک مہینہ کی مسافت ہے، اس کے کنارے سونے کے ہیں جس پر موتی کے قبے بنے ہیں۔ اس کی تہہ مشک کی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ جو بندہ اس سے ایک مرتبہ پانی پی لے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

۹-مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

جواب: ایمان اور عمل کے اعتبار سے ہر روح کے لیے الگ جگہ مقرر ہے۔

کسی کی جگہ عرش کے نیچے، کسی کی اعلیٰ علیین میں، کسی کی زم زم شریف کے کنویں میں اور کسی کی اس کی قبر میں۔ جبکہ کافروں کی روحیں قید رہتی ہیں۔ کسی کی چاہ برہوت میں، کسی کی سجین میں اور کسی کی اس کی مرگھٹ یا قبر میں۔

۱۰-قبر میں کن لوگوں سے سوال نہیں کیا جاتا؟

جواب: انبیاء علیہم السلام سے اور بعض امتیوں سے جیسا کہ جو رمضان شریف میں فوت ہوان کا آرام میں ہونا حق ہے۔

۱۱-قیامت آنے کی 8 نشانیاں تحریر کریں؟

جواب: ۱-خسف یعنی تین جگہ آدمیوں کا زمین میں دھنس جانا۔ پورب، پچھم اور عرب میں۔

۲-علماء کا اٹھائے جانا۔ ۳-جہالت کی کثرت ہونا۔

۴- شراب وزنا کا عام ہونا۔ ۵- بے حیائی کثرت ہونا۔

۶- عورتیں زیادہ اور مردوں کا کم ہونا۔ ۷- مال کی کثرت ہونا۔

۸- مرد کا اپنی عورت کے تابع ہونا۔ ۹- بدکار اور نا اہل لوگوں کا سردار ہونا۔

۱۲- دابة الارض کیا چیز ہے؟

جواب: ایک عجیب شکل کا جانور ہے، جو کوہ صفا سے نکلے گا اور تمام شہروں میں بہت جلد سیر کرے گا۔ بہت فصیح ہوگا، اس کے ہاتھ میں موسیٰ علیہ السلام کا عصا مبارک ہوگا، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی اور عصا سے مسلمان کے ماتھے پر چمکدار نشان لگائے گا جبکہ انگوٹھی سے کافر کے ماتھے پر کالا دھبہ لگائے گا۔

۱۳- کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ باقی تمام انبیاء، صحابہ، صلحاء، اولیاء، شہداء، حفاظ، علماء اور حجاج شفاعت کریں گے۔

۱۴- منکر نکیر کسے کہتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: تقلید کسے کہتے ہیں نیز کن لوگوں کی تقلید کن امور میں کرنی چاہیے تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کے طریقے پر احکام شرعیہ بجالانا تقلید کہلاتا ہے۔ آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی پیروی کرنا واجب ہے۔ اسی کو تقلید شخصی کہتے ہیں۔ ان اماموں نے کوئی بھی مسئلہ اپنی طرف سے نہیں گھڑا بلکہ قرآن وحدیث سے مسائل کو مستنبط کیا ہے۔ لہٰذا ان اماموں کی پیروی درحقیقت قرآن وسنت کی پیروی ہے۔ ایک امام کی پیروی کرنے والا دوسرے امام کی پیروی نہیں کرسکتا بلکہ کسی معین امام کی پیروی کرنا لازمی ہے۔

تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ آئمہ اربعہ کے علاوہ کسی اور امام کی تقلید جائز نہیں ہے۔ جو ان چار سے باہر ہے وہ گمراہ اور بدعتی ہے۔

سوال نمبر 3: ولایت کسے کہتے ہیں، ولی کی تعریف کریں نیز پیر میں کن باتوں کا ہونا

ضروری ہے؟

جواب: ولایت ایک خاص مرتبہ ومقام ہے جس پر کوئی کوئی فائز ہوتا ہے۔ اس مرتبہ پر فائز ہونے والے آدمی کو ولی کہتے ہیں۔ لہٰذا ولی کی تعریف یوں ہوئی کہ ولی وہ آدمی ہے جس کو معرفت الٰہی اور قرب الٰہی حاصل ہو اور شریعت کے مطابق عبادت وریاضت کرتا ہو۔ اولیاء اللہ ہر زمانہ میں ہوتے ہیں، اللہ نے ان کو طاقت دی ہے اور وہ ہزاروں کی فریاد رسی کرتے ہیں۔ ان کا علم بہت وسیع ہوتا ہے۔

پیر میں جن باتوں کا ہونا ضروری ہے:

پیر میں چار باتوں کا ہونا ضروری ہے:

۱- سنی صحیح العقیدہ ہو۔ ۲- مسائل ضروریہ کا عالم ہو اور کتابوں سے مسائل ضروریہ نکالنے پر قدرت رکھتا ہو۔

۳- فاسق وفاجر نہ ہو کیونکہ فاسق کی توہین واجب ہے اور پیر کی تعظیم واجب۔ لہٰذا تارک صوم وصلوٰۃ اور فاسق خواہ وہ سید ہی کیوں نہ ہو، پیر ہرگز نہیں ہوسکتا۔

۴- اس کا سلسلہ نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہو۔

حصہ ثانیہ.....فقہ

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱- وضو کے فرائض بیان کریں؟

جواب: وضو کے چار فرض ہیں:

۱- چہرہ دھونا۔ ۲- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳- چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

۲- وضو کے مکروہات میں سے چھ تحریر کریں؟

جواب: ۱- نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔ ۲- مسجد کے اندر وضو کرنا۔

۳- وضو کے پانی کے قطرے برتن میں ٹپکانا۔ ۴- قبلہ کی طرف کلی کرنا۔

۵- دنیاوی باتیں کرنا۔ ۶- منہ پر زور سے پانی مارنا۔

۳- نواقض وضو میں سے کوئی آٹھ لکھیں؟

جواب: ۱- پاخانہ۔ ۲- پیشاب۔ ۳- پچھلے مقام سے ہوا کا نکلنا۔ ۴- منہ بھر تے کرنا۔ ۵- ودی یا مذی کا نکلنا۔ ۶- بے ہوشی۔ ۷- منی کا نکلنا۔ ۸- جماع

سوال نمبر 5: ۱- کن صورتوں میں نماز غیر قبلہ کی طرف ہو سکتی ہے؟ کوئی تین صورتیں تحریر کریں؟

جواب: ۱- جو شخص قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مجبور ہو تو وہ کسی بھی رخ نماز پڑھ سکتا ہے۔

۲- اتنا بیمار ہو کہ قبلہ رخ نہیں ہو سکتا اور وہاں کوئی موجود نہ ہو جو اسے مطلوبہ رخ کر سکتا ہو۔

۳- کسی کی امانت پاس ہے۔ خوف ہے کہ اگر قبلہ رخ منہ کیا تو مال چوری ہو جائے گا تو جس رخ چاہے نماز پڑھ سکتا ہے۔

۲- نماز پڑھنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: نماز پڑھنے کا طریقہ:

سب سے پہلے نماز کی نیت کرنی چاہیے۔ نماز کی نیت چاہے دل سے کرے یا زبان سے بھی کہے۔ نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے دو یا تین یا چار رکعت نماز سنت، فرض، وتر یا نفل، وقت نماز فجر، ظہر، عصر، مغرب یا عشاء (اگر مقتدی کی حیثیت سے ہو تو پیچھے اس امام کے کہے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے، پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھے۔ اگر کوئی اور سورۃ نہ آتی ہو تو سورۃ اخلاص پڑھ لے۔ اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھے۔ پھر سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے اور اَللّٰہُ

اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کرے۔ سجدہ میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ سے سر اٹھائے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا کہہ کر کھڑے ہو جائے اور دوسری رکعت پڑھنا شروع کرے اور اس رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ اور کوئی سی سورۃ یا سورۃ اخلاص پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع و سجود کر کے دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہونے کے بجائے دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔ اس کے بعد اسی حالت میں بیٹھے بٹھائے درود شریف اور دعا جو آئندہ صفحات پر درج ہے دعا کے اختتام پر پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف منہ پھیر کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہے۔

وتروں کی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ کانوں تک لے جائے اور پھر باندھ کر دعائے قنوت پڑھنی چاہیے اور بعد ازاں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کرنا چاہیے۔ دعائے قنوت اگر یاد نہ ہو تو سورۃ اخلاص تین بار پڑھ لینی چاہیے۔

سوال نمبر 6: کسی دس سوالات کے درست جوابات تحریر کریں؟

جواب:

				درست جوابات
۱- نماز کی شرائط ہیں:	چھ	سات	آٹھ	چھ
۲- غسل کے فرائض ہیں:	چار	تین	چھ	چار
۳- نیند توڑ دیتی ہے:	وضو کو	نماز کو	روزہ کو	وضو کو
۴- تکبیر تحریمہ نماز کی شرط ہے:	چوتھی	پہلی	چھٹی	پہلی
۵- جمعہ پڑھنے کے لیے شرطیں ہیں:	چار	چھ	پانچ	چھ
۶- کس نماز میں قصر ہوتی ہے؟:	سنت	فرض	نفل	فرض میں
۷- صلوٰۃ الاوابین پڑھی جاتی ہے:	فجر کے بعد	ظہر کے بعد	مغرب کے بعد	مغرب کے بعد
۸- ''وقت'' نماز کے لیے:	شرط ہے	رکن ہے	مستحب ہے	شرط ہے

۹- حیض کی کم از کم مدت ہے:	3 دن	4 دن	5 دن	تین دن
۱۰- موزہ پر مسح کے فرض ہیں:	2	3	4	دو
۱۱- تیمم کی شرائط ہیں:	6	7	8	آٹھ
۱۲- قانون شریعت کے مصنف کا نام ہے:	مولانا شمس الدین	مولانا شمس الحق	مولانا رکن الدین	مولانا شمس الدین

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......میزان الصرف

سوال نمبر 1: (الف) ماضی اور مضارع کے کل کتنے صیغے ہیں؟ نیز الکون مصدر سے مضارع معروف کی گردان لکھیں؟ (۱۵)

(ب) ہفت اقسام کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) کل ماضیاں کتنی اور کون کون سی ہیں ہر ایک کے بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھتے ہوئے بتائیں میزان الصرف میں اس کو کس عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے؟ ۱۵

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ لکھتے ہوئے "عِلْمٌ" سے ماضی مجہول کی گردان تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) نون تاکید کی اقسام مع تعریف لکھ کر ان کے مابین فرق لکھیں نیز اَلْکَشْفُ مصدر سے ہر دو کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟ (۱۵)

(ب) نصر سے نفی جحد بلم کی گردان مع معنی و صیغہ تحریر کریں؟ (۱۰)

حصہ دوم......صرف بھترال

سوال نمبر 4: (الف) کسی بھی مصدر سے اسم فاعل کی مکمل گردان مع صیغہ وترجمہ لکھیں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل میں سے پانچ صیغوں کے بارے میں بتائیں انہیں کس سے بنایا گیا اور کیسے بنایا گیا؟ (۱۵)

ضَوَارِب، اِضْرِبَنَّ، مَضْرِبٌ، اِضْرِبِیْ، اِضْرَبَ، ضَارِبٌ

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی اصل لکھ کر ان میں ہونے والی تعلیل تفصیلاً لکھیں؟ (۱۵)

مُصْطَفٰی، اِقَامَۃٌ، یَضَعُ، جَرَایَا۔

(ب) درج ذیل میں سے دوصیغوں کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قانون جاری ہوسکتا تھا پھر کیوں نہیں ہوا؟ ۱۰

مَا اَقْوَلَہٗ، عَوِرَ، طِوَالٌ، حَیِیَ۔

سوال نمبر 6: (الف) مضاعف کے کوئی دو قاعدے مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کسی پانچ کے صحیح جواب لکھیں؟ (۱۵)

۱	جسق لفظ ہے	مفرد	مہمل	مرکب
۲	صرف بھترال کے مصنف کا نام	غلام رسول بھترالوی	عبدالرزاق بھترالوی	عنایت اللہ کاکوردی
۳	قاض ہفت اقسام میں ہے	لفیف	ناقص	اجوف
۴	اَحْمَدْ سہ اقسام میں ہے	ثلاثی مزید فیہ	رباعی مجرد	ثلاثی مجرد
۵	لَمْ جازمہ عمل نہیں کرتا	جمع مؤنث غائب میں	واحد مؤنث غائب میں	واحد متکلم میں
۶	ہر کلمہ حلقی العین فعل کے وزن پر ہو پڑھنا جائز ہے	تین وجہ	چار وجہ	پانچ وجہ
۷	حمام ہفت اقسام میں ہے	مضاعف	اجوف	ناقص

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

القسم الاوّل......میزان الصرف

سوال نمبر 1: (الف) ماضی اور مضارع کے کل کتنے صیغے ہیں؟ نیز الکون مصدر سے مضارع معروف کی گردان لکھیں۔

(ب) ہفت اقسام کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضی اور مضارع کے کل صیغے:

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں؛ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

تین مذکر غائب کے لیے	تین مؤنث غائب کے لیے
تین مذکر حاضر کے لیے	تین مؤنث حاضر کے لیے
دو متکلم کے لیے	

کون مصدر سے مضارع کی گردان:

یَکُوْنُ، یَکُوْنَانِ، یَکُوْنُوْنَ، تَکُوْنُ، تَکُوْنَانِ، یُکُنَّ، تَکُوْنُ، تَکُوْنَانِ، تَکُوْنُوْنَ، تَکُوْنِیْنَ، تَکُوْنَانِ، تَکُنَّ، اَکُوْنَ، نَکُوْنَ

سوال نمبر 2: (الف) کل ماضیاں کتنی اور کون کون سی ہیں ہر ایک کے بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھتے ہوئے بتائیں؟ میزان الصرف میں اس کو کس عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے؟

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ لکھتے ہوئے ''علم'' سے ماضی مجہول کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضیوں کی تعداد:

کل ماضیاں چھ ہیں:

نمبر(۱) ماضی مطلق: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کو مصدر سے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دیا اور تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوین کو حذف کیا جیسے: ضَرْبًا سے ضَرَبَ۔

۲- ماضی قریب: وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے: قَدْ ضَرَبَ۔

۳- ماضی بعید: وہ ماضی ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: کَانَ ضَرَبَ۔

۴- ماضی استمراری: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا ہمیشہ کے لیے پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں کان لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: کَانَ یَضْرِبُ۔

۵- ماضی احتمالی: وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ کے اندر کسی کام میں شک

کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگا دینے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے: لَعَلَّمَا ضَرَبَ۔

ماضی تمنائی: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے وقوع کی آرزو سمجھی جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لَیْتَمَا لگا دینے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے: لَیْتَمَا ضَرَبَ۔

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاکلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑے ہیں جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

علم سے ماضی مجہول کی گردان

عُلِمَ، عُلِمَا، عُلِمُوْا، عُلِمَتْ، عُلِمَتَا، عُلِمْنَ، عُلِمْتَ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُمْ، عُلِمْتِ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُنَّ، عُلِمْتُ، عُلِمْنَا ۔

سوال نمبر3: (الف) نون تاکید کی اقسام مع تعریف لکھ کر ان کے مابین فرق لکھیں نیز الکشف مصدر سے ہر دو کی گردان مع ترجمہ لکھیں۔

(ب) نصر سے نفی جحد بلم کی گردان مع معنیٰ وصیغہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اقسام نون تاکید:

نون تاکید کی دو اقسام ہیں: ۱-نون ثقیلہ ۲-نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ: نون مشدد کو کہتے ہیں۔

نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

فرق: ایک فرق تو تعریفوں سے ظاہر ہوا اور دوسرا فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے جبکہ نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے چھ صیغوں میں اس کا ماقبل الف ہوتا ہے اور چھ جگہوں میں نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے جبکہ آٹھ جگہوں میں مفتوح اور نون خفیفہ الف کی جگہوں میں نہیں آتا۔

کشف مصدر سے گردانیں:

نون ثقیلہ کی گردان

لَیَکْشِفَنَّ، لَیَکْشِفَانِّ، لَیَکْشِفُنَّ، لَتَکْشِفَنَّ، لَتَکْشِفَانِّ، لَیَکْشِفْنَانِّ، لَتَکْشِفَنَّ، لَتَکْشِفَانِّ، لَتَکْشِفُنَّ، لَتَکْشِفِنَّ، لَتَکْشِفَانِّ، لَتَکْشِفْنَانِّ، لَاَکْشِفَنَّ، لَنَکْشِفَنَّ

خفیفہ کی گردان:

لَیَکْشِفَنْ، لَیَکْشِفُنْ، لَتَکْشِفَنْ، لَتَکْشِفُنْ، لَتَکْشِفِنْ، لَاَکْشِفَنْ، لَنَکْشِفَنْ۔

نفی جحد کی گردان:

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَمْ یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو مردوں نے
جمع مذکر غائب	لَمْ یَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی ان سب مردوں نے
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی تو ایک مرد نے
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو مردوں نے

جمع مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی تم سب مردوں نے
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرِیْ	نہیں مدد کی تو ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو عورتوں نے
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی تم سب عورتوں نے
واحد متکلم	لَمْ اَنْصُرْ	نہیں مدد کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
تثنیہ و جمع متکلم	لَمْ نَنْصُرْ	نہیں مدد کی ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

حصہ دوم......صرف بھتر ال

سوال نمبر 4: (الف) کسی بھی مصدر سے اسم فاعل کی مکمل گردان مع صیغہ وترجمہ لکھیں؟

جواب:

واحد مذکر اسم فاعل	ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد
تثنیہ مذکر اسم فاعل	ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد
جمع مذکر اسم فاعل	ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضَرَبَةٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّابٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرْبَانٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرْبَانٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضِرَبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرُوْبٌ	مارنے والے سب مرد

واحد مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت
تثنیہ مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دوعورتیں
جمع مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں
جمع اقصی اسم فاعل	ضَوَارِبُ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّبٌ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُوَيْرِبٌ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُوَيْرِبَةٌ	مارنے والی سب عورتیں

(ب) درج ذیل میں سے پانچ صیغوں کے بارے میں بتائیں انہیں کس سے بنایا گیا اور کیسے بنایا گیا؟

ضَوَارِبُ، اِضْرِبَنَّ، مَضْرِبٌ، اِضْرِبِیْ، اِضْرِبْ، ضَارِبٌ

جواب: ضَوَارِبُ: کو ضَارِبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا' الف مدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدلا' تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے' الف کے بعد والے حرف کو اس کے حال پر چھوڑا' تائے تانیث اور تنوین تمکن کو حذف کر دیا تو ضَوَارِبُ ہو گیا۔

اِضْرِبَنَّ: کو اِضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ اِضْرِبْ کے آخر میں نون ثقیلہ لائے تو اس کا ماقبل مبنی برفتحہ ہو کر اِضْرِبَنَّ بن گیا۔

مَضْرِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح علامت ظرف لائے اور فاء اور عین کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکین علامت اسمیت کا اضافہ کر دیا تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

اِضْرِبِیْ: کو تَضْرِبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے' کیونکہ پہلا حرف ساکن ہے اور آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا تو اِضْرِبِیْ بن گیا۔

ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا' اس کے بعد الف علامت اسم فاعل کا اضافہ کیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لگائی تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی اصل لکھ کر ان میں ہونے والی تعلیل تفصیلاً لکھیں؟

مُصْطَفٰی، اِقَامَةٌ، یَضَعُ، جَرَایَا ۔

(ب) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قانون جاری ہو سکتا تھا پھر کیوں نہیں ہوا؟

مَا اَقْوَلَهٗ، عَوِرَ، طِوَالٌ، حَیِیَ ۔

جواب: (الف) مُصْطَفٰی: اصل میں مُصْطَفَیٌ تھا۔ پھر قانون جاری ہوا کہ یا متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدلا تو مُصْطَفٰی ہو گیا۔

اِقَامَةٌ: اصل میں اِقْوَامًا تھا' واؤ متوسط مفتوح اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واؤ کو الف سے بدلا پھر التقائے ساکنین سے بچنے کے لیے ایک الف کو حذف کیا اور اس کے عوض آخر میں تا ماقبل مفتوح لائے تو اِقَامَةٌ ہو گیا۔

یَضَعُ: اصل میں یَوْضِعُ واؤ علامت مفتوحہ اور عین کلمہ مفتوحہ کے درمیان میں آئی اس کو حذف کیا تو یَضَعُ ہو گیا۔

جَرَایَا: جَرِیْئٌ سے بنایا اور اصل میں جریوة تھا پھر اس کی جمع اقصی بنانے کے لیے پہلے حرف کو اس کے حال پر چھوڑا' دوسرے حرف کو فتحہ دیا اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے' الف کے بعد والے حرف کو کسر دیا اور تائے وحدت اور تنوین کو حذف کیا تو جرایو ہو گیا۔ اب یا الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اس کو ہمزہ سے بدلا تو جرائو ہوا۔ اب واؤ لام کلمہ کی جگہ ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہے واؤ کو یاء سے بدلا تو جرءی ہوا پھر ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلا تو جَرِیَیَ ہوا۔ اب قَالَ والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدلا تو جَرَایَا ہوا۔

(ب) مَا اَقُوْلَہٗ: اس میں اجوف کا قانون نمبر ۷ یعنی واؤ کو الف سے بدلنے والا قانون جاری ہوسکتا ہے لیکن اس قانون کی شرط ہے کہ واؤ فعل غیر منصرف میں نہ ہو تو اس شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے اس میں قانون جاری نہ ہوا۔

عَوِرَ: میں اجوف کا قانون نمبر ا یعنی واؤ اور یاء کو الف سے بدلنے والا جاری ہوسکتا تھا مگر اس مثال شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے قانون جاری نہ ہوسکا اور وہ شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ اس کلمہ کے معنیٰ میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی اور عَوِرَ اَعْوَرَ کے معنیٰ میں ہے اور اَعْوَرَ میں تحلیل نہیں ہوتی لہٰذا عَوِرَ میں بھی نہیں ہوگی۔

طِوَالٌ: اس میں اجوف کا قانون نمبر ۹ جاری ہوسکتا تھا مگر اس قانون کی ایک شرط یہ ہے کہ اس واؤ کے بعد ساکن ہو جبکہ طِوَالٌ کے واحد میں واؤ ساکن نہیں اس لیے واؤ یا سے نہیں بدلی۔

حَيِيَ: اس میں بھی اجوف کا قانون نمبر ا جاری ہوسکتا تھا مگر شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہوا' کیونکہ اس قانون کی ایک شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا ناقص کے عین کلمہ میں نہ ہو۔

سوال نمبر 6: (الف) مضاعف کے کوئی دو قاعدے مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: قاعدہ نمبر 1: اگر کسی کلمہ میں دو ہم جنس حرف اکٹھے ہوں اور ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون لازمی کے ساتھ ساکن ہو تو ادغام منع ہے اور اگر سکون عارضی کے ساتھ ساکن ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ اگر دوسرا حرف وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو وہاں ادغام کرنا زیادہ مشہور ہے اور حذف کرنے پر عمل بہت کم ہوتا ہے۔ فعل تعجب میں بالاتفاق ادغام ممنوع ہے جیسے: مَدَدْن، مَدَدْتَ، لَمْ یَمْدُدْ

قاعدہ نمبر 2: اگر کوئی اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو تو مشدد حرفوں میں سے پہلے حرف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: دِنَّارٌ میں دو نون ہیں۔ پہلے نون کو یاء سے بدل دیا اور شِرَّازٌ میں ایک جنس کے دو حرف پہلے راء کو یا سے بدل کر دینار اور شیراز پڑھنا ضروری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اسم مصدر نہ ہو۔

(ب) کسی پانچ کے صحیح جواب لکھیں؟

جواب:

					درست جواب
۱	جسق لفظ ہے:	مفرد	مہمل	مرکب	مہمل
۲	صرف بہترال کے مصنف کا نام:	غلام رسول بھترالوی	عبدالرزاق بھترالوی	عنایت اللہ کاکوروی	مولانا غلام رسول بھترالوی
۳	قاض ہفت اقسام میں ہے:	لفیف	ناقص	اجوف	ناقص ہے
۴	احمد سہ اقسام میں ہے:	ثلاثی مزید فیہ	رباعی مجرد	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد ہے
۵	لم جازمہ عمل نہیں کرتا:	جمع مؤنث غائب میں	واحد مؤنث غائب میں	واحد متکلم میں	جمع مؤنث غائب
۶	ہر کلمہ حلقی العین فعل کے وزن پر ہو پڑھنا جائز ہے:	تین وجہ	چار وجہ	پانچ وجہ	تین وجہ سے
۷	حمام ہفت اقسام میں ہے:	مضاعف	اجوف	ناقص	مضاعف ہے

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل ...... نحو میر

سوال نمبر 1: کسی دس کے صحیح جواب لکھیں؟ (۲۰)

سوال			
۱- شَتَّانَ ہے:	معرب	مبنی	غیر منصرف
۲- احد عشر ہے:	معرب	مبنی	مرکب بنائی
۳- اسم مقصور کا اعراب ہوتا ہے:	تقدیری	لفظی	محلی
۴- اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب ہوتا ہے:	اعراب بالحرف	اعراب بالحرکت	دونوں
۵- عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اور قُرْآن	منصرف	غیر منصرف	کوئی نہیں
۶- زَیْدٌ عَالِمٌ ہے:	مرکب توصیفی	جملہ اسمیہ	جملہ انشائیہ
۷- نحو میر کے مصنف ہیں:	میر سید شریف جرجانی	میاں میر	عبد القاہر جرجانی
۸- نحو میر ہے:	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب مفید
۹- کَادَ کا تعلق ہے:	افعال ناقصہ سے	افعال مقاربہ سے	افعال تعجب سے
۱۰- جاری مجری صحیح کی مثال ہے:	عَصَا	مَاضِیْ	عُضْوٌ
۱۱- مؤنث لفظی کی مثال ہے:	ظُلْمَۃٌ	نَاقَۃٌ	اَرْضٌ
۱۲- مثنّٰی کے اعراب کی ہیں:	تین قسمیں	دو قسمیں	چار قسمیں

سوال نمبر 2: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ لکھیں؟ (۱۵)

(ب) جمع قلت وکثرت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) فعل لازم اور متعدی کا عمل مع امثلہ بیان کریں نیز یہ کتنے اور کون کون سے اسماء کو نصب دیتے ہیں؟ ۱۵

(ب) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) تابع کی تعریف واقسام مع امثلہ قلمبند کریں؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

حصہ دوم ...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: عامل قیاسی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نظم مائۃ عامل سے ان سے متعلقہ اشعار تحریر میں لائیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 6: اِنْ وَلَمْ، لَمَّا ولام امر ولائے نہی نیز پنج حرف جازم فعلند ہریك بیدغا.

شعر کا ترجمہ وتشریح اس انداز میں کریں کہ اس میں مذکور حروف کا عمل واضح ہو جائے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: نظم مائۃ عامل سے کوئی سے تین اشعار سپرد قلم کریں ان اشعار کا مذکورہ ابحاث کے اشعار کے علاوہ ہونا ضروری ہے؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ میٹرک (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل ...... نحو میر

سوال نمبر 1: کسی دس کے صحیح جواب لکھیں۔

جواب:

				درست جواب
۱-شَتَّانَ ہے	معرب	مبنی	غیر منصرف	مبنی ہے
۲-احد عشر ہے	معرب	مبنی	مرکب بنائی	مرکب بنائی ہے
۳-اسم مقصور کا اعراب ہوتا ہے:	تقدیری	لفظی	محلی	تقدیری
۴-اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب ہوتا ہے:	اعراب بالحرکت	اعراب بالحرف	دونوں	اعراب بالحرف
۵-عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اور قرآن:	منصرف	غیر منصرف	کوئی نہیں	منصرف
٦-زَیْدٌ عَالِمٌ ہے	مرکب توصیفی	جملہ اسمیہ	جملہ انشائیہ	جملہ اسمیہ
۷-نحو میر کے مصنف ہیں	سید شریف جرجانی	میاں میر	عبدالقاہر	میر سید شریف جرجانی
۸-نحو میر ہے	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب مفید	مرکب اضافی
۹-کَادَ کا تعلق ہے	افعال ناقصہ سے	افعال مقاربہ سے	افعال تعجب	افعال مقاربہ سے
۱۰-جاری مجری صحیح کی مثال ہے	عَصًا	مَاضِیٌ	عُضْوٌ	عُضْوٌ
۱۱-مؤنث لفظی کی مثال ہے	ظُلْمَةٌ	نَاقَةٌ	اَرْضٌ	ظُلْمَةٌ
۱۲-مستثنٰی کے اعراب کی ہیں	تین قسمیں	چار قسمیں	پانچ قسمیں	چار قسمیں

سوال نمبر 2: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ لکھیں؟
(ب) جمع قلت و کثرت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف:

وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے: اِضْرِبْ۔

اقسام: جملہ انشائیہ کی دس (10) قسمیں ہیں:

1-امر جیسے: اِضْرِبْ ۔ 2-نہی جیسے: لَاتَضْرِبْ ۔ 3-استفہام جیسے: هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ
4-تمنی جیسے: لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ ۔ 5-ترجی جیسے: لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ ۔
6-عقود جیسے: بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ ۔ 7-عرض جیسے: اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ۔
8-قسم جیسے: وَاللهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا ۔ 9-ندا جیسے: يَا اللهُ، 10-تعجب جیسے: مَا اَحْسَنَهٗ

(ب) جمع قلت و کثرت کے اوزان:

جمع قلت وہ ہے جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے مشہور چار وزن آتے ہیں:
1-اَفْعُلٌ جیسے: اَكْلُبٌ ۔ 2-اَفْعَالٌ جیسے: اَقْوَالٌ ۔ 3-فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ ۔
اور (4) دو جمع مذکر سالم و مؤنث سالم جب الف لام کے بغیر ہوں جیسے: مُسْلِمُوْنَ
مُسْلِمَاتٌ ۔ جمع قلت کے اوزان کے علاوہ باقی سب جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

سوال نمبر 3: (الف) فعل لازم اور متعدی کا عمل مع امثلہ بیان کریں نیز یہ کتنے او
کون کون سے اسماء کو نصب دیتے ہیں؟
(ب) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل لازم کا عمل: فعل لازم اگر فعل معروف ہو تو فاعل کو رفع دیتا ہے
جیسے: قَامَ زَيْدٌ
فعل متعدی کا عمل: فعل متعدی فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو نص
دیتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

جن اسماء کو نصب دیتے ہیں:

وہ چھ اسماء ہیں، جن کو نصب دیتا ہے:

۱-مفعول مطلق کو جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا

۲-مفعول معہ کو جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

۳-مفعول فیہ کو جیسے: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

۴-حال کو جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا

۵-تمیز کو جیسے: طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا

۶-مفعول لہ کو جیسے: قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ ۔

(ب) حروف ناصبہ:

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کی تعداد چار ہے:

۱-لَنْ جیسے: لَنْ یَّضْرِبَ زَیْدٌ

۲-اَنْ جیسے: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ

۳-کَیْ جیسے: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

۴-اِذَنْ اُکْرِمَكَ اس کے جواب میں جس نے کہا: اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا

سوال نمبر 4: (الف) تابع کی تعریف واقسام مع امثلہ قلمبند کریں:

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟

جواب: (الف) تابع کی تعریف: تابع وہ دوسرا لفظ ہے جس پر وہی اعراب آتا ہے، جو پہلے اسم پر آتا ہے اور جہت بھی ایک ہو۔ پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں جیسے: جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ

تابع کی اقسام:

تابع کی پانچ اقسام ہیں:

۱-صفت کی تعریف: صفت وہ تابع ہے، جو متبوع یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنیٰ پر دلالت کرے جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدُ نِ الْعَالِمُ اور جَاءَ زَیْدُ نِ الضَّارِبُ غُلَامُهٗ

۲-تاکید: تاکید وہ تابع ہے، جو متبوع کی طرف کی گئی نسبت کو پختہ کرے یا متبوع کے اپنے افراد کے شامل ہونے کو پختہ کرے جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ میں دوسرا زَیْدٌ

۳-بدل: وہ تابع ہے، جو نسبت میں مقصود ہو اور متبوع کو بطور تمہید کے ذکر کیا گیا ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْكَ میں اَخُوْكَ۔

۴-عطف بیان: وہ تابع ہے، جو صفت نہ ہو مگر اپنے متبوع کو واضح کر دے جیسے: اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ میں عُمَرُ۔

۵ عطف بحرف: وہ تابع ہے، جو حرف عطف کے بعد واقع ہو اور متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہو جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَّ عُمَرُ میں عُمَرُ

(ب) حروف مشبہ بالفعل کی تعداد:

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیْتَ، لَعَلَّ ۔

عمل: یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، مثالیں:

☆ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ ☆ بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا مُنْطَلِقٌ ☆ کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ ☆ لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ ☆ لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ ۔

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: عامل قیاسی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نظم مائۃ عامل سے ان سے متعلقہ اشعار تحریر میں لائیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 6: ان ولم، لما ولام امر ولای نہی نیز پنج حرف جازم فعلند ہریک بیدغا۔

شعر کا ترجمہ وتشریح اس انداز میں کریں کہ اس میں مذکور حروف کا عمل واضح ہو جائے؟

جواب: ترجمہ وتشریح:

اِنْ لَمْ، لَمَّا لام امر اور لائے نہی اور ان شرطیہ ان پانچوں حروف میں سے ہر ایک بغیر کسی فریب کے فعل کو جزم دیتے ہیں۔ یعنی اس شعر میں ناظم نے حروف جازمہ بیان کیے ہیں کہ وہ پانچ ہیں اور ان کا عمل بتا دیا کہ وہ حروف فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مثالیں جیسے: لَمْ یَضْرِبْ، لَمَّا یَضْرِبْ، لِیَضْرِبْ، لَا تَضْرِبْ، اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

سوال نمبر 7: نظم مائۃ عامل سے کوئی سے تین اشعار سپرد قلم کریں ان اشعار کا مذکورہ ابحاث کے اشعار کے علاوہ ہونا ضروری ہے؟

جواب: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

☆☆☆☆☆

تنظيم المدارس (اهل سنت) باكستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) کوئی سے پانچ جملوں کا اردو ترجمہ کریں؟ 15=3x5

۱- الكتاب الأبيض كتابي . ۲- هذه نافذة . ۳- هذه خارطة . ۴- هذه طلاسة . ۵- انا فی غرفة صديقی . ۶- هل الكرسی فوق المنضدة؟ ۷- هل الثور حيوان صغير؟ .

۸- والدی قريب منی ووالدتی قريبة منی

(ب) کسی پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 15=3x5

مکتب، جدار، مقعد، هذا رأس، وجه، الف، فم، لسان

سوال نمبر 2: (الف) کوئی سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ 15=3x5

۱- من هو محمد؟ . ۲- ما اسم والدك . ۳- الك عينان؟ .

۴- كم فيلا فی حديقة الحيوان؟ . ۵- متى تنام؟ . ۶- متى ياتی الصباح؟ . ۷- هل عند عائشة لعبة؟ من نبيك؟

(ب) مناسب الفاظ لگا کر کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں؟ 15=3x5

۱- الله .... ۲- الكعبة......؟ . ۳- القرآن...... ۴- المسلم

من...... من لسانه و...... ۔ ۵- من غش...... ۔ ۶- ...... تحت اقدام الامهات ۔ ۷- المسلم...... المسلم

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱- بلغ ذائب عظما، فطلب من يعالجه فجاء الى الكركى وجعل له اجرة اذا اخرج العظم من حلقه

۲- هذا حديث دار بين ثلاثة من اللصوص فى السجن فى مساء يوم من الايام بعد ان فرغوا من شغلهم فى السجن طول النهار

۳- إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چھ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ 24=4x6

۱- ایک سے پانچ تک عربی میں گنتی تحریر کریں؟ ۲- ہفتہ اور اتوار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

۳- مہینوں کے اسلامی نام لکھیں؟ ۴- طریقہ جدیدہ کے کل کتنے حصے ہیں؟

۵- چور کی عربی بنا کر جملے میں استعمال کریں؟ ۶- طریقہ جدیدہ کے مصنف کا نام کیا ہے؟

۷- بیل اور خرگوش کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ ۸- طریقہ جدیدہ کا مکمل نام تحریر کریں؟

سوال نمبر5: چار جملوں کی عربی بنائیں؟ 16=4x4

۱- میرا نام عبداللہ ہے۔ ۲- میری کتاب بستے میں ہے۔ ۳- طریقہ جدیدہ کہاں ہے؟

۴- یہ گھڑی کس کی ہے؟ ۵- اپنا ہاتھ کتاب پر رکھو! ۶- خالد میرا دوست ہے۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1: (الف) کوئی سے پانچ جملوں کا اردو ترجمہ کریں؟

جواب:

۱- الكتاب الأبيض كتابى — سفید کتاب میری کتاب ہے۔

۲- هذه نافذة — یہ کھڑکی ہے۔

۳- هذه خارطة — یہ نقشہ ہے۔

۴- هذه طلاسة — یہ جھاڑن ہے۔

۵- انا فى غرفة صديقى — میں اپنے دوست کے کمرہ میں ہوں۔

۶- هل الكرسى فوق المنضدة؟ — کیا کرسی میز کے اوپر ہے؟

۷- هل الثور حيوان صغير؟ — کیا بیل چھوٹا حیوان ہے؟

۸- والدى قريب منى و والدتى قريبة منى — میرا باپ میرے قریب ہے اور میری والدہ بھی میرے قریب ہے۔

(ب) کسی پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

الفاظ	معانی
مکتب	ڈیسک
جدار	دیوار
مقعد	میز/بینچ

هذا رأس	یہ سر ہے۔
وجه	چہرہ
الف	ناک
فم	منہ
لسان	زبان

سوال نمبر 2: (الف) کوئی سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
١- من هو محمد؟	هو نبينا
٢- ما اسم والدك	اسم والدى احمد
٣- الك عينان؟	نعم الى عينان
٤- كم فيلا فى حديقة الحيوان؟	فى الحديقة الحيوان فيل واحد
٥- متى تنام؟	انا انام فى الليل
٦- متى ياتى الصباح؟	ياتى الصباح بعد الليل
٧- هل عند عائشة لعبة؟	نعم، عند عائشه لحبة
من نبيك؟	محمد صلى الله عليه وسلم نبى

(ب) مناسب الفاظ لگا کر کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں۔

جواب:

خالی جگہیں	پر جگہیں
١- الله......	الله خالقنا
٢- الكعبة......؟	الكعبة قبلة المسلمين
٣- القرآن......	القرآن الكريم كتاب الله

٤- المسلم من...... من لسانه و......	المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده
٥- من غش......	من غش فليس منى
٦- ...... تحت اقدام الامهات	الجنة تحت اقدام الامهات
٧- المسلم...... المسلم	المسلم اخو المسلم

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

(الف) بلغ ذائب عظماء، فطلب من يعالجه فجاء الى الكركى وجعل له اجرة اذا اخرج العظم من حلقه

(ب) هذا حديث دار بين ثلاثة من اللصوص فى السجن فى مساء يوم من الايام بعد ان فرغوا من شغلهم فى السجن طول النهار

(ج) إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ○

جواب: ترجمہ اور اجزاء:

(الف) (ایک دفعہ) ایک بھیڑیے کے گلے میں ہڈی پھنس گئی تو اس کی تلاش کی جو اس کا علاج کر دے لہٰذا وہ کرکی کے پاس آیا اور اس کے لیے اجرت مقرر کی تو تب اس نے اس کے حلق سے ہڈی نکالی۔

(ب) یہ بات ایک دن قید خانہ میں تین چوروں کے درمیان گھومتی رہی قید خانہ میں لمبا دن اپنی مشغولیات سے فارغ ہونے کے بعد۔

(ج) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور انہیں جنت کی خوشخبری دے دو وہ جنت جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چھ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
۱- ایک سے پانچ تک عربی میں گنتی تحریر کریں؟	واحد، اثنان، ثلاثة، اربعة، خمسة
۲- ہفتہ اور اتوار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟	یوم السبت، یوم الاحد
۳- مہینوں کے اسلامی نام لکھیں۔	۱-محرم ۔ ۲-صفر ۔ ۳-ربیع الاول ۔ ۵-ربیع الثانی ۔ ۶-جمادی الاول ۔ ۷-جمادی الثانی ۔ ۸-رجب ۔ ۹-شعبان ۔ ۱۰-رمضان ۔ ۱۱-شوال ۔ ۱۲-ذی قعدہ ۔ ۱۳-ذوالحجة
۴- طریقہ جدیدہ کے کل کتنے حصے ہیں؟	ثلاثة حصص
۵- چور کی عربی بنا کر جملے میں استعمال کریں؟	اللص ۔ اللص فی السجن
۶- طریقہ جدیدہ کے مصنف کا نام کیا ہے؟	الدکتور السید محمد امین المصری
۷- بیل اور خرگوش کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟	ثور، ارنب
۸- طریقہ جدیدہ کا مکمل نام تحریر کریں؟	طریقة جدیدة فی تعلیم العربیة

سوال نمبر 5: چار جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

جملے	عربی عبارت
۱- میرا نام عبداللہ ہے۔	اسمی عبداللہ
۲- میری کتاب بستے میں ہے۔	کتابی فی المحفظلة
۳- طریقہ جدیدہ کہاں ہے؟	این طریقه جدیده؟
۴- یہ گھڑی کس کی ہے؟	لمن هذه الساعة؟
۵- اپنا ہاتھ کتاب پر رکھو!	ضع یدك فی الکتاب
۶- خالد میرا دوست ہے۔	الخالد صدیقی

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿چھٹا پرچہ: مطالعہ پاکستان و جنرل سائنس﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر ایک اور پانچ لازمی ہے۔ باقی دونوں قسموں سے دو دو سوال حل کریں۔

قسم اوّل...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۶)

۱- سرزمین حجاز کے مقدس شہر...... میں اسلام کا سورج طلوع ہوا۔

۲- مسلمان مجاہدین کی مجاہدانہ کوششوں سے مختلف ممالک میں اسلامی...... لہرانے لگا۔

۳- محمد بن قاسم نے...... میں سندھ پر حملہ کیا۔

(ب) درست جوابات کی نشاندہی کریں؟ (۶)

1- علی بن عثمان نام ہے: ۱- حضرت سخی سرور کا۔ ۲- حضرت مجدد الف ثانی کا۔ ۳- حضرت داتا علی ہجویری کا۔

2- امام احمد رضا قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے معاشی نکات پیش کیے: ۱- چار۔ ۲- سات۔ ۳- چودہ

3- پاکستان کا نام تجویز کیا: ۱- علامہ اقبال نے۔ ۲- چودھری رحمت علی نے۔ ۳- شاہ ولی اللہ نے۔

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۸

۱- جنگ آزادی میں حصہ لینے والے چار مشائخ کے نام لکھیں؟

۲- قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

سوال نمبر 2: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا پہلا سبب کیا تھا نیز وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟ ۱۵

سوال نمبر 4: اسلامی نظریہ حیات پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟ (۱۵)

قسم ثانی...... جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ ۵

۱- جابر بن حیان...... کا ماہر تھا۔

۲- بوعلی سینا...... کے بانیوں میں سے تھے۔

۳- جانوروں کے علم کو...... کہتے ہیں۔

۴- زندگی کی ابتدا...... سے ہوتی ہے۔

۵- مسلمان سائنس دان...... کو علم کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟ (۵)

۱- البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "تحریر الاماکن" ہے۔

۲- جیوگرافی میں جیو کا معنی زمین ہے۔

۳- ڈاکٹر عبدالقدیر خان پاکستان کے شہر بھلوال میں پیدا ہوئے۔

۴- سائنس ایک بہت ہی وسیع علم ہے۔

۵- زمین کے علم کو علم ریاضی کہتے ہیں۔

(ج) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں؟ (۱۰)

۱- ٹیکنالوجی۔ ۲- میڈیسن۔ ۳- نباتات۔ ۴- آسٹرونومی۔ ۵- بائنی

سوال نمبر 6: دو مسلمان سائنس دانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں۔ ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 8: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے اپنے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

چھٹا پرچہ......مطالعہ پاکستان، جنرل سائنس

حصہ اوّل: مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

۱-سرزمین حجاز کے مقدس شہر......میں اسلام کا سورج طلوع ہوا۔

۲-مسلمان مجاہدین کی مجاہدانہ کوششوں سے مختلف ممالک میں اسلامی......لہرانے لگا۔

۳-محمد بن قاسم نے......میں سندھ پر حملہ کیا۔

جواب: (۱) مکہ۔ (۲) پرچم۔ (۳) 712ھ۔

(ب) درست جوابات کی نشاندہی کریں؟

جواب:

1-علی بن عثمان نام ہے۔	حضرت سخی سرور کا	حضرت مجدد الف ثانی کا	حضرت داتا علی ہجویری کا
2-امام احمد رضا قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے معاشی نکات پیش کیے۔	چار	تین	چودہ
3-پاکستان کا نام تجویز کیا۔	علامہ اقبال نے	چودھری رحمت علی نے	شاہ ولی اللہ نے

جواب: 1-حضرت داتا علی کا۔ 2-چار۔ 3-چودھری رحمت علی نے۔

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱-جنگ آزادی میں حصہ لینے والے چار مشائخ کے نام لکھیں؟

جواب: 1-علامہ فضل حق خیر آبادی۔ 2-مفتی صدر الدین آزردہ
3-مفتی عنایت احمد کاکوروی۔ 4-مولانا سید کفایت علی مراد آبادی

۲-قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 3: برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا پہلا سبب کیا تھا نیز وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟

جواب: برصغیر میں مسلمان تاجروں اور مبلغین کی آمد اشاعت اسلام کا ذریعہ بنی اور 712ھ میں جب محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا اور مسلمانوں کی دادرسی کی تو اس سے اسلام کو سیاسی قوت حاصل ہوگئی اور اسلام ایک دین کی حیثیت سے ابھرا، چونکہ اسلام کا دامن برکتوں سے اور انصاف سے مالا مال ہے' اس لیے اسلام کے آتے ہی برصغیر کے مذہبی، معاشرتی اور معاشی نظام میں انقلاب آگیا اور دکھی انسانیت کو سکھ اور چین کی زندگی نصیب ہوگئی جبکہ شمالی برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کا سلسلہ گیارہویں صدی عیسوی سے شروع ہوا جب سلطان محمود غزنوی نے برصغیر پر حملے کیے اور پنجاب کا علاقہ اپنی سلطنت میں شامل کیا۔ اس کے بعد سلطان محمد غوری کی فتوحات نے اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی۔

سوال نمبر 4: اسلامی نظریہ حیات پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

جواب: کسی معاشرے کے قیام اور ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ان کے اعتقادات اور رہن سہن، اسلامی نظریے کے مطابق ہوں کیونکہ اسے ممتاز ہونے کے لیے ایک مخصوص دینی، ثقافتی اور اقتصادی ماحول کا ہونا ضروری ہے۔ اسلامی نظریہ حیات کے مطابق معاشرے میں اسلامی اصولوں کا رواج ضروری ہے۔ زندگی اسلامی معاشرے کے مطابق کرنے کے لیے معاشرہ کی بنیاد اسلام کے بنائے ہوئے اصولوں پر ہونا ضروری ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیمات کا عام ہونا ضروری ہے۔ معاشرے کے رسم و رواج اسلامی

اصولوں کے مطابق ہوں۔ غرضیکہ معاشرے کے تمام اصول وقواعد اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوں تو اسلامی معاشرہ شکل میں آسکتا ہے۔ اسلامی نظام زندگی کا پہلا اصول توحید ہے یعنی یہ اقرار وتصدیق کرنا کہ کائنات کا خالق اور مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ لہٰذا ہم کو ان تمام عبادات اور ہدایات پر عمل کرنا چاہیے جو اسلامی طرز زندگی کے لیے لازم قرار پائی ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ اسلامی زندگی کا ایک اصول ہے۔ زکوٰۃ کے بارے میں قرآن وسنت میں بہت تاکید آئی ہے۔ اسی طرح حج بھی ایک خاص عبادت ہے۔ حج کے علاوہ جہاد بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ عدل وانصاف کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ پھر ایک دوسرے کے ساتھ اخوت اور بھائی چارے کے مراسم قائم رکھنا' اسلامی طرز زندگی کا اہم اصول ہے۔

قسم ثانی...... جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں۔

۱-جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔
۲-بوعلی سینا......کے بانیوں میں سے تھے۔
۳-جانوروں کے علم کو......کہتے ہیں۔
۴-زندگی کی ابتدا......سے ہوتی ہے۔
۵-مسلمان سائنس دان......کو علم کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

جواب: ۱-کیمیا۔ ۲-طب۔ ۳-علم حیاتیات۔ 4-سائنس۔ ۵-جابر بن حیان۔

(ب) درج ذیل جملوں میں صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟

۱-البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "تحریر الاماکن" ہے۔
۲-جیوگرافی میں جیو کا معنی زمین ہے۔
۳-ڈاکٹر عبدالقدیر خان پاکستان کے شہر بھلوال میں پیدا ہوئے۔
۴-سائنس ایک بہت ہی وسیع علم ہے۔

۵- زمین کے علم کو علم ریاضی کہتے ہیں۔

جواب: ۱- درست ۔۲- درست ۔۳- غلط ۔۴- درست ۔۵- غلط۔

(ج) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں؟

۱- ٹیکنالوجی ۔۲- میڈیسن ۔۳- نباتات ۔۴- آسٹرونومی ۔۵- باٹنی۔

جواب: ٹیکنالوجی:

ٹیکنالوجی سائنس کے اُصولوں کے عملی اطلاق کو کہتے ہیں۔ ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء سب زمانہ قدیم کے علم اور اس کی ٹیکنالوجی پر مشتمل ہیں۔ اس وقت زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ایسا ہو جو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متاثر نہ ہوا ہو۔ ٹیکنالوجی کی بدولت ہی ممکن ہے کہ ہم انسان کی چیر پھاڑ کیے بغیر اس کے جسم کے اندرونی اعضاء کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ کرتے ہیں۔

میڈیسن:

یہ سائنس کی وہ شاخ ہے، جو جانداروں کے اجسام کی ساخت، امراض کی شناخت، طریقۂ علاج، ادویات کی تیاری اور تشخیص علاج میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینوں کے علم سے متعلق ہے۔

نباتات:

پودوں کے علم کو علم نباتات کہتے ہیں۔ اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

آسٹرونوجی:

فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے علم کو آسٹرولوجی کہا جاتا ہے۔

باٹنی:

پودوں کے متعلق علم کو باٹنی کہتے ہیں، اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے

ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

سوال نمبر 6: دو مسلمان سائنس دانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟

جواب: جابر بن حیان، بوعلی سینا

جابر بن حیان:

جابر بن حیان کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کچ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چمڑا بنانے، کپڑا رنگنے، لوہے کو زنگ سے بچانے کے طریقے معلوم کیے۔ سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ اور ہائیڈروکلورک پہلی مرتبہ جابر بن حیان نے ہی تیار کیے۔ آپ ان کے علاوہ اور بھی کئی مرکبات کے موجود تھے۔ آپ کسری کشید کے عمل کو بھی جانتے تھے۔ انہوں نے عربی میں بہت سی کتابیں لکھیں جن میں سے الکتاب اور ''الخالص'' بہت مشہور ہیں۔

بوعلی سینا:

شیخ الرئیس بوعلی سینا کو مسلم دنیا کا ارسطو تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تقریباً 760 جڑی بوٹیوں پر تحقیقی مقالہ لکھا۔ وہ نہ صرف کیمیا دان تھے بلکہ دوا ساز بھی تھے۔ یہ پہلے کیمیا دان تھے جنہوں نے اس خیال کو رد کر دیا کہ تمام دھاتوں کو سونے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تقریباً ایک سو سے زائد کتاب لکھی ہیں جو فلسفہ، سائنس، فقہ، ادب کے علاوہ طب پر مشتمل ہیں۔ فلسفہ کے میدان میں انہوں نے کتاب ''الشفاء'' لکھی جس میں فزکس، کیمیا اور ریاضی کے علاوہ بائیولوجی اور موسیقی جیسے: مضامین پر کافی بحث ہے۔ طب کے موضوع پر انہوں نے ''القانون فی الطب'' لکھی جس کو ایک مستند حیثیت حاصل ہے۔

سوال نمبر 7: سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں۔ ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سائنس ایک وسیع علم ہے اس کو مختلف شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱- فزکس: وہ علم ہے، جو بالخصوص مادی اشیاء اور ان کی توانائی وغیرہ کے متعلق ہوتا

ہے۔ مکینکس، حرارت، روشنی، آواز اور الیکٹریٹی وغیرہ اس کی اہم شاخیں ہیں۔

۲-کیمسٹری: سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں مختلف اشیاء کی ماہیت، ترکیب اور ان کے کیمیائی خواص کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

۳-بائیولوجی: سائنسی طریقوں سے جانداروں کے مطالعہ کرنے کا نام بائیولوجی ہے۔ جاندار اشیاء میں حیوان اور پودے شامل ہیں۔ اس کی مزید دو شاخیں ہیں:

۱-باٹنی: جس میں پودوں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۲-ذولوجی: اس میں جانوروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۴-علم فلکیات: اس میں فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔ اس کو آسٹرونوجی بھی کہتے ہیں۔

۵-ریاضی: ریاضی اعداد اور پیائش کی خصوصیات کا علم ہے جس میں حساب، الجبرا اور جیومیٹری وغیرہ شامل ہیں۔

۶-زراعت: کھیتی باڑی کے طریقے، گوشت اور دودھ دینے والے جانوروں کو پالنے کا علم زراعت کہلاتا ہے۔

۷-میڈیسن: سائنس کی وہ شاخ ہے جو جانداروں کے اجسام کی ساخت، امراض کی تشخیص اور ان کے علاج، ادویات کی تیاری اور علاج میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینوں کے متعلق ہے۔

۸-جیوگرافی: جیو کے معنی زمین اور گرافی کے معنی گراف بندی۔ گویا جیوگرافی کے تحت زمین کے مختلف حصوں کی گراف بندی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 8: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے اپنے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟

جواب: اسلام ایک مکمل دین ہے، جو زندگی کے تمام حقائق کو پیش نظر رکھتا ہے اور قدرت کے مظاہر اور دستیاب کو انسانی فلاح اور بہبود کے لیے استعمال میں لانے کی دعوت دیتا ہے۔ چونکہ اسلام ایک عملی دین ہے، اس لیے جس تعلیم کی یہ تلقین کرتا ہے اس کی بنیاد

دلیل، مشاہدہ، تجربہ اور نتیجہ اخذ کرنے پر ہوتی ہے۔ قرآن کی بہت سی آیات اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ۔ اسی طرح دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ۔ تیسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ۔ اس طرح اور بھی آیات مبارکہ ہیں جو تعلیم کی تلقین کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی علم کی فضیلت، اہمیت اور اس کی فرضیت کو بیان کیا گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کو طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ اشیاء میں غور و فکر کرنے سے زندگی کا مقصد حاصل ہوسکتا ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی واحدانیت سمجھ آسکتی ہے، جو کہ انسانی زندگی کا مقصد ہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

تمام سوالات لازمی ہیں۔

القسم الاوّل......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے کوئی چھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۶×۱۰=۶۰

۱: خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۲: وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

۳: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴: يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۶: وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۷: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

۸: قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

9: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۱۰: اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

۱- مُحِيْطٌ ۔ ۲- مُطَهَّرَةٌ ۔ ۳- مُسْتَقَرٌّ ۔ ۴- خَلَاقٍ ۔

۵- صِبْغَةً ۔ ۶- مَعْدُوْدٰتٌ ۔ ۷- اَلْخَمْرُ ۔ ۸- اَلْمَيْسِرَةُ ۔

۹- تَسْرِيْحٌ ۔ ۱۰- ذُوْعُسْرَةٌ ۔ ۱۱- رَمْزًا ۔ ۱۲- وَجِيْهًا ۔

۱۳- قِنْطَارًا ۔ ۱۴- طَوْعًا ۔ ۱۵- كَرْهًا

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟ (۱۵)

ح۔د،ق ج،ی،ر،غ

سوال نمبر4: کوئی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟ ۵

(۲) صفات لازمہ غیر متضادہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۵

(۳) صفات عارضہ کی کتنی قسمیں ہیں صرف دس کے نام تحریر کریں؟ ۵

(۴) میم ساکن کے کتنے اور کون کون سے قاعدے ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟ ۵

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی چھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱: خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۲: وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

۳: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴: يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۶: وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۷: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

۸: قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

حَلِيْمٌ ۝

۹: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۱۰: اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

جواب: ترجمۃ الآیات:

۱- اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۲- اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظلم کرنے والے ہو۔

۳- اے ایمان والو! راعنا (ہمارا چرواہا) نہ کہو اور تم کہو کہ ہماری طرف نظرِ رحمت فرمائیں اور سنو! کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۴- اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیں اور بے شک میں نے تم کو جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔

۵- اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو! بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۶- اور انہیں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی (عطا کر) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۷- اللہ تعالیٰ نہیں مواخذہ کرتا تمہارا تمہاری لغو قسموں میں لیکن مواخذہ فرمائے گا تمہارا اس کے ساتھ جو تمہارے دلوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

۸- اچھی بات اور مغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد اذیٰ (تکلیف) آئے اور اللہ تعالیٰ غنی اور حلم والا ہے۔

۹- اے ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ فرمانا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

۱۰- اللہ میرا اور تیرا رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟

۱- مُحِيْطٌ ۔ ۲- مُطَهَّرَةٌ ۔ ۳- مُسْتَقَرٌّ ۔ ۴- خَلَاقٍ ۔
۵- صِبْغَةٌ ۔ ۶- مَعْدُوْدَاتٌ ۔ ۷- اَلْخَمْرُ ۔ ۸- اَلْمَيْسِرَةٌ ۔
۹- تَسْرِيْحٌ ۔ ۱۰- ذُوْ عُسْرَةٍ ۔ ۱۱- رَمْزًا ۔ ۱۲- وَجِيْهًا ۔
۱۳- قِنْطَارًا ۔ ۱۴- طَوْعًا ۔ ۱۵- كَرْهًا

جواب:

الفاظ	معانی
۱- مُحِيْطٌ	احاطہ کرنے والا
۲- مُطَهَّرَةٌ	پاک کی ہوئی/پاکیزہ
۳- مُسْتَقَرٌّ	ٹھہرنے کی جگہ
۴- خَلَاقٍ	حصہ
۵- صِبْغَةٌ	رنگ
۶- مَعْدُوْدَاتٌ	گنتی کی ہوئی چیزیں
۷- اَلْخَمْرُ	شراب
۸- اَلْمَيْسِرَةُ	جوا
۹- تَسْرِيْحٌ	سبکدوشی، چھوڑ دینا
۱۰- ذُوْ عُسْرَةٍ	تنگی والا
۱۱- رَمْزًا	اشارہ
۱۲- قِنْطَارًا	کثیر مال
۱۳- طَوْعًا	خوشی سے
۱۴- كَرْهًا	ناخوشی سے/زبردستی/مجبور ہو کر

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ح، د، ق، ج، ی، ر، غ

جواب:

ح: اس کا مخرج وسط حلق ہے۔ یہ حرف ہمس، رخاوت، استفال، انفتاح، اصمات سے تعلق رکھتا ہے۔

د: اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ جہر، شدت، استفال، انفتاح، اصمات، قلقلہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔

ق: اس کا مخرج زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ ہے اور یہ حرف صفت شدت سے تعلق رکھتا ہے۔

ج: اس کا مخرج وسطِ زبان اور وسطِ تالو ہے اس میں جہر، شدت، استفال، انفتاح، اصمات، قلقلہ صفات ہیں۔

ی: اس کا مخرج بھی وسط زبان اور وسط تالو ہے۔ اس میں جہر، رخاوت، استفال، انفتاح، اصمات صفات پائی جاتی ہیں۔

ر: اس کا مخرج نوک زبان اور مائل بہ پشت اور مقابل کا تالو اور اس کا تعلق صفت توسط سے ہے۔

غ: ابتدائے حلق اس کا مخرج ہے۔ اس میں جہر توسط استفال، انفتاح، ازلاق، تکریر کی صفات ہیں۔

سوال نمبر 4: کوئی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟

(۲) صفات لازمہ غیر متضادہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۳) صفات عارضہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ صرف دس کے نام تحریر کریں؟

(۴) میم ساکن کے کتنے اور کون کون سے قاعدے ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟

جواب: (1) دانتوں کی اقسام:

دانتوں کی چھ اقسام ہیں:

نمبر۱۔ ثنایا: سامنے کے اوپر نیچے والے دو دو دانت۔ اوپر والوں کو ثنایا علیا جبکہ نیچے والوں کو ثنایا سفلی کہتے ہیں۔

۲۔ رباعیات: ثنایا کے دائیں اور بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت کل چار دانت۔

۳۔ انیاب: رباعیات کے دائیں اور بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار دانت۔

۴۔ ضواحک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

۵۔ طواحن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین کل بارہ داڑھیں۔

۶۔ نواجذ: طواحن کے بائیں دائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

(2) صفات لازمہ غیر متضادہ کی اقسام:

صفات لازمہ غیر متضادہ کی پانچ اقسام ہیں:

۱۔ صفیر۔ ۲۔ قلقلہ۔ ۳۔ تکریر۔ ۴۔ تفشی۔ ۵۔ استطالت۔

صفیر: لغت میں صفیر ''سیٹی'' کو کہتے ہیں جبکہ اصطلاح تجوید میں سیٹی کی طرح تیز آواز کو کہتے ہیں۔ جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو حروف صفیریہ کہتے ہیں۔ وہ تین حروف ہیں:

ز، س اور ص۔

تفشی: اس کے لغوی معنی پھیلنے کے ہیں جبکہ اصطلاح تجوید میں منہ میں آواز کے پھیلنے کو کہتے ہیں۔ یہ صفت صرف ایک حرف میں پائی جاتی ہے اور وہ شین ہے۔

(3) صفات عارضہ کی اقسام:

صفات عارضہ کی سترہ (17) اقسام ہیں، جن میں سے دس کے نام یہ ہیں:

۱۔ ترقیق۔ ۲۔ تفخیم۔ ۳۔ ابدال۔ ۴۔ تسہیل۔ ۵۔ اثبات۔ ۶۔ حذف۔ ۷۔ مدہ۔ امالہ۔ ۹۔ لین۔ ۱۰۔ غنہ۔

(4) میم ساکن کے قواعد:

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

۱۔ ادغام شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد میم آجائے تو پہلی میم کو دوسری میم میں ادغام کرتے ہیں جیسے: کَمْ مِّنْ۔

۲۔ اخفاءِ شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد باء آجائے تو میم کو اس کے مخرج میں چھپا کر پڑھتے ہیں جیسے: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔

۳۔ اظہار شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد باء، میم اور الف کے علاوہ چھبیس حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار شفوی ہوگا یعنی میم کو اپنے مخرج سے ظاہر کر کے پڑھیں گے جیسے: اَلَمْ نَشْرَحْ۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) باکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے | کل نمبر 100

تمام سوالات لازمی ہیں۔

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) اللہ تعالیٰ کے علم وارادہ کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں؟

(۲) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا فرمایا؟

(۳) ولی کو نبی سے افضل ماننے کا حکم تحریر کریں؟

(۴) نبی کی کسی چیز کو ہلکا جاننے کا حکم بیان کریں؟

(۵) معجزہ اور کرامت میں فرق واضح کریں؟

(۶) استدراج کسے کہتے ہیں؟

(۷) جن کے تعارف پر ایک نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) موت کیا ہے؟ (۲) کیا روح بھی مرتی ہے؟

(۳) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟ (۴) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی؟ (۵) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟ (۶) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

(۷) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) فرائض وضو بیان کریں؟ (۲) وضو کو توڑنے والی کوئی دس چیزیں تحریر کریں؟

(۳) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس پانی سے نہیں؟

(۴) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ بیان کریں؟

(۵) نجاست خفیفہ کے احکام تحریر کریں؟ (۶) موزہ پر مسح کرنے کا طریقہ لکھیں؟

(۷) معذور کی تعریف تحریر کریں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ لکھیں؟ (۲) سایہ اصلی کی تعریف تحریر کریں؟

(۳) اذان کا جواب دینے کا طریقہ لکھیں؟ (۴) سجدۂ سہو کا طریقہ بیان کریں؟

(۵) جماعت ثانیہ کا حکم تحریر کریں؟ (۶) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم بیان کریں؟

(۷) کیا ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہو سکتا ہے؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

دوسرا پرچہ...... عقائد وفقہ

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) اللہ تعالیٰ کے علم وارادہ کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں؟

جواب: کوئی چیز اللہ کے علم سے باہر نہیں ہے موجود ہو یا معدوم ممکن ہو یا محال ہو کلی ہو یا جزئی ہو سب کو ازل سے جانتا ہے اور ابد تک جانے گا۔ چیزیں گو بدلتی ہیں مگر اس کا علم نہیں بدلتا۔ دلوں کے خطروں اور وسوسوں تک کی اس کو خبر ہے، اس کے علم کی کوئی انتہاء نہیں اور اس کی مشیت اور ارادے کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا مگر اچھے کام پر خوش ہوتا ہے اور برے پر ناراض ہوتا۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا فرمایا؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) ولی کو نبی سے افضل ماننے کا حکم تحریر کریں؟

جواب: جو شخص ولی کو نبی سے افضل مانے وہ کافر ہے۔

(۴) نبی کی کسی چیز کو ہلکا جاننے کا حکم بیان کریں؟

جواب: جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی قول یا فعل کو ہلکا جانے وہ کافر ہے۔

(۵) معجزہ اور کرامت میں فرق واضح کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۶) استدراج کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ عجیب وغریب کام جو عادتاً ممکن ہو اگر نڈر یا بدکار یا کافر سے صادر ہو تو اسے استدراج کہتے ہیں۔

(۷) جن کے تعارف پر ایک نوٹ لکھیں؟

جواب: جن ایسی مخلوق ہے جسے آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور ان میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ نے مختلف شکلوں میں متشکل ہونے کی طاقت دی ہے۔ کھاتے پیتے ہیں، چلتے پھرتے ہیں اور اولاد جنتے ہیں۔ ان میں تذکیر وتانیث کافر کافر ومسلمان ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد آدمی کی بنسبت زیادہ ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) موت کیا ہے؟

جواب: روح کا بدن سے نکل جانے کا نام موت ہے۔

(۲) کیا روح بھی مرتی ہے؟

جواب: روح نہیں مرتی بلکہ باقی رہتی ہے اور جسم کے ساتھ اس کا تعلق رہتا ہے۔

(۳) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی؟

جواب: نبی، ولی، عالم دین، شہید، حافظ قرآن جو باعمل ہو، جس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو اور ہر وقت درود شریف پڑھنے والا۔ ان تمام کے ابدان کو مٹی نہیں کھا سکتی۔

(۵) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد جب قیامت آنے کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے تب ایک ٹھنڈی خوشبودار ہوا چلے گی جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے گزرے گی۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ مسلمان کی روح نکل جائے گی اور کافر ہی رہ جائے گی۔ انہیں کافروں پر قیامت آئے گی۔

(۶) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

جواب: جس شخص نے حالت ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہو اور حالت ایمان میں ہی اس کا انتقال ہوا ہو تو ایسے شخص کو صحابی کہتے ہیں۔

(۷) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) فرائض وضو بیان کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) وضو کو توڑنے والی کوئی دس چیزیں تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس پانی سے نہیں؟

جواب: بارش، سمندر، دریا، ندی، نالے، کنویں، بڑے حوض، بڑے تالاب، بہتا پانی، اولے اور برف کے پانی۔ ان تمام پانیوں سے وضو اور غسل جائز ہے اور نجس پانی سے جائز نہیں۔

(۴) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ بیان کریں؟

جواب: ماء مستعمل پانی میں غیر مستعمل پانی زیادہ مقدار میں ڈالیں تو وہ قابل استعمال ہو جائے گا۔

(۵) نجاست خفیفہ کے احکام تحریر کریں؟

جواب: نجاست خفیفہ کپڑے یا جسم کے جس حصے میں لگی ہو اور اس کے چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے۔ اگر چوتھائی ہو تو دھونا لازمی ہے۔

(۶) موزہ پر مسح کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن شرعی احکام میں مسلمانوں کو سہولت فراہم کی۔ ان

میں سے ایک وضو کے دوران موزوں پر مسح کرنا ہے۔ طہارت کاملہ وضو کے بعد پہنے جانے والے موزوں پر وضو کے وقت مسح کرنا چاہیے۔ یہ مسح موزوں کے نیچے نہیں بلکہ خلاف عقل ان کے اوپر کیا جاتا ہے' موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں کو دائیں پاؤں کی انگلیوں کے سروں سے موزوں کے اوپر سے کھینچتے ہوئے پنڈلی تک لائیں اور یہی عمل بائیں پاؤں پر کیا جائے۔ یاد رہے مسافر کے لیے مدت مسح تین دن اور تین رات ہے جبکہ مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۷) معذور کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری لاحق ہو کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا ہو کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا' وہ معذور ہے۔

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ لکھیں:

جواب: تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان سے زیادہ پانی ان میں ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ پانی جل ہو جائے اور جتنا تیل اور گھی تھا اتنا رہ جائے۔ تین مرتبہ اسی طرح پکائیں تو تیل وگھی پاک ہو جائے گا۔

(۲) سایہ اصلی کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: سایہ اصلی وہ ہوتا ہے' جو ٹھیک دوپہر کے وقت ہوتا ہے جب آفتاب خط نصف النہار تک پہنچتا ہے۔ یہ ٹھیک دوپہر ہوتی ہے جیسے: ہی سایہ پچھم کو جھکا ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

(۳) اذان کا جواب دینے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: جب مؤذن اذان کہے تو سننے والا بھی اسی کی مثل کہے مگر جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو جواب دینے والا یہ کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہا جائے گا۔

(۴) سجدۂ سہو کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ تشہدؔ کے بعد دائیں طرف سلام پھیرے اور پھر دو سجدے کرے۔ پھر شروع سے تشہد وغیرہ پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

(۵) جماعت ثانیہ کا حکم تحریر کریں؟

جواب: محلہ کی جس مسجد میں امام مقرر ہو اور وہاں امام مقرر نے اذان و جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لی ہو اب دوبارہ وہاں اذان و اقامت کے ساتھ پہلے کی طرح جماعت مکروہ ہے۔ اگر بے اذان جماعت دوبارہ کی تو حرج نہیں جبکہ محراب سے ہٹ کر ہو۔ اگر پہلی جماعت بے اذان ہو یا آہستہ اذان سے ہوئی یا غیروں نے جماعت قائم کی تو پھر جماعت ثانیہ اذان و اقامت سے کی جائے گی۔

(۶) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم بیان کریں؟

جواب: چلتی گاڑی پر فرض، واجب اور فجر کی سنتیں نہیں ہوسکتیں۔ اگر وقت کے فوت ہونے کا خطرہ ہے تو جیسے ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقعہ ملے تو اعادہ کرلے۔

(۷) کیا ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہوسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہوسکتا ہے خواہ شہر چھوٹا ہو یا بڑا، مساجد دو ہوں یا زیادہ۔ مگر بلاضرورت زیادہ مساجد میں جمعہ قائم نہ کیا جائے تاکہ شوکت اسلامی باقی رہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (ا) ماضی کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف تین کی وضاحت مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

(۲) ماضی مجہول اور مضارع معروف بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (ا) اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ (۱۵)

(۲) اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ (كَادَ يَكَادُ) کی صرف صغیر لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (ا) مُقْلَنْسَى، اُكْرِمُ، يَكَادُ کی تعلیل کریں؟ (۱۵)

(۲) درج ذیل ابواب کی علامات تحریر کریں؟ (۱۰)

تَفَعْلُلٌ، تَفَوْعُلٌ، تَفَيْعُلٌ، تَفَعُّلٍ، اِفْعِنْلَاءٌ

حصہ دوم...... صرف بھترال

سوال نمبر 4: (ا) صرف بھترال کا مکمل نام اور مصنف کا اسم گرامی تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور نحو سے مقدم ہونے کی وجہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر5:(ا) فَتَحَ، يَفْتَحُ سے صرف صغیر لکھنے کے بعد اسم فاعل سے پہلے فَهُوَ اور اسم مفعول سے پہلے فَذَاكَ لانے کی وجہ ضرور لکھیں؟(۱۰)

(۲) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی بنائیں تحریر کریں؟(۱۵)

ضَرَبْنَ ، ضَارِبٌ ، ضُرَبَاءُ ، مَضَارِيْبُ ، اِضْرِبَانِّ

سوال نمبر6:(ا) عِدَة کی تعلیل میں کتنے اور کون کون سے اقوال ہیں مثالیں دیکر تمام کی وضاحت کریں؟(۱۰)

(۲) درج ذیل میں سے دو قوانین کی تشریح وتوضیح کریں اور احترازی و مطابقی مثالیں ضرور تحریر کریں؟(۱۵)

(i) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اوّل کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً۔

(ii) ہر واؤ غیر مکسور در ماضی معلوم ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت ضمہ دہند وجوباً۔

(iii) ہر واؤ مکسور و یا مطلقاً در ماضی ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت کسرہ دہند وجوباً۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

تیسرا پرچہ......صرف

حصہ اوّل...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر1:(ا) ماضی کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف تین کی وضاحت مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ جات 2014 اور 2015 میں ملاحظہ کریں۔

(۲) ماضی مجہول اور مضارع معروف بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

جواب حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کو ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع میں سے کوئی ایک لگا دیں اور اس کے آخر کو ضمہ دے دیں جیسے: ضَرَبَ سے يَضْرِبُ۔

سوال نمبر2:(الف)(ا) اسم ظرف۔(۲) اسم آلہ (۳) اسم تفضیل بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

(ب) اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ (كَادَ يَكَادُ) کی صرف صغیر لکھیں؟

جواب: (الف)(ا) اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

اسم ظرف کو فعل مضارع معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو

حذف کر دیں، میم مفتوحہ کو اس کے شروع میں لے آئیں، عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو فتحہ دے دو ورنہ اپنے حال پر رہنے دیں اور لام کلمہ کو تنوین دے دو تو اسم ظرف کا صیغہ بن جائے گا۔

(۲) اسم آلہ بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع بنایا جاتا ہے کہ مضارع کی علامت کو حذف کر کے اس کی جگہ میں علامت اسم آلہ میم مسکورہ لائیں گے اور لام کلمہ کو تنوین دیں گے جیسے: یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ اور یَفْتَحُ سے مِفْتَحٌ۔

(۳) اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل فعل مضارع سے بنتا ہے، مضارع کی علامت گرا کر علامت اسم تفضیل الف اس کی جگہ میں لائیں گے اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں گے اور عین کلمہ کو فتح دیں گے مثلاً یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ اور یَفْتَحُ سے اَفْتَحُ۔

(ب) اَلْکَوْدُ سے صرف صغیر:

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا فَھُوَ کَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا فَذَاکَ مَکُوْدٌ لَمْ یَکَدْ لَمْ یُکَدْ لَایَکَادُ لَایُکَادُ لَنْ یَّکَادَ لَنْ یُّکَادَ الامر منه کَدْ لِتَکَدْ لِیَکَدْ لِیُکَدْ وَالنھی عنه لَا تَکَدْ لَا تُکَدْ لَایَکَدْ لَایُکَدْ الظرف منه مَکَادٌ مَکَادَانِ مَکَائِدُ وَمُکَیْئِدٌ والآلة منه مِکْوَدٌ مِکْوَدَانِ مَکَاوِدُ وَمُکَیْوِدٌ مِکْوَدَةٌ مِکْوَدَتَانِ مَکَاوِدُ مَکَیْوِدَةٌ مِکْوَادٌ مِکْوَادَانِ مَکَاوِیْدُ مُکَیْوِیْدٌ مُکَیْوِیْدَةٌ افعل التفضیل مذکر منه اَکْوَدُ اَکْوَدَانِ اَکَاوِدُ اُکَیْوِدٌ والمونث منه کُوْدٰی کُوْدَیَانِ کُوْدَیَاتٌ کُوَدٌ وَکُوَیْدٰی فعل التعجب منه مَا اَکْوَدَهٗ وَاَکْوِدْبِهٖ وَکَوُدَ یا کَوُدَتْ.

سوال نمبر 3: (الف) مُقْلَسِیْ، اُکْرِمُ، یَکَادُ کی تعلیل کریں؟

(ب) درج ذیل ابواب کی علامات تحریر کریں؟

تَفَعْلُلٌ ، تَفَوْعُلٌ ، تَفَیْعُلٌ ، تَفَعْلٍ ، اِفْعِنْلَاءٌ

جواب: (الف)

مُقْلَسًی: اصل میں مُقْلَسَیٌ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح اس کو الف سے بدلا پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور نون تنوین کے درمیان تو الف گر گیا۔

اُکْرِمُ: اصل میں اُءَ کْرِمُ تھا، دو ہمزہ متحرک جمع ہوئے تو دوسرے کو حذف کیا تو اُکْرِمُ ہوگیا۔

یَکَادُ: اصل میں یَکْوَدُ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہوگیا۔

(ب) ابواب کی علامات:

تَفَعْلُلٌ: فاء سے پہلے اور لام کے بعد تاء کا زیادہ ہونا۔

تَفَوْعُلٌ: اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاکلمہ سے پہلے تاء کا زیادہ ہونا اور فاء اور عین کے درمیان واؤ کا زیادہ ہونا۔

تَفَیْعُلٌ: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان یاء کا زیادہ ہونا۔

تَفَعْلٍ: فاء سے پہلے تا اور لام کے بعد یاء کا زیادہ ہونا۔

اِفْعِنْلَاءٌ: فاء سے پہلے ہمزہ اور عین اور لام کلمہ کے درمیان نون کا زیادہ ہونا۔ لام کے بعد یاء کا زیادہ ہونا۔

حصہ دوم ...... صرف بھترال

سوال نمبر 4: (۱) صرف بھترال کا مکمل نام اور مصنف کا اسم گرامی تحریر کریں؟

(۲) علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور نحو سے مقدم ہونے کی وجہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (۱) صرف بھترال کا پورا نام:

''صرف بھترال معروف بمراۃ بھوچھال''

مصنف کا نام:

مولانا غلام رسول بھتر الوی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۲) علم صرف کی تعریف:

وہ علم ہے جس میں کلمات کی بناوٹ اور ان کی اس تبدیلی کا بیان ہوتا ہے، جو اعراب کے علاوہ ہو۔

غرض: عربی کلمات کو صحیح طور پر پڑھنا۔

موضوع: کلمہ صیغہ کے اعتبار سے۔

نحو سے مقدم ہونے کی وجہ:

صرفی مفردات سے بحث کرتے ہیں جبکہ نحوی مرکبات سے چونکہ مفرد پہلے ہوتا ہے اور مرکب بعد میں اس لیے علم صرف پہلے ہوگا اور نحو بعد میں۔ علاوہ ازیں نحو کا سمجھنا موقوف ہے صرف پر۔ لہٰذا موقوف علیہ پہلے ہوتا ہے اور موقوف بعد میں۔

سوال نمبر 5: (الف) فَتَحَ يَفْتَحُ سے صرف صغیر لکھنے کے بعد اسم فاعل سے پہلے فَهُوَ اور اسم مفعول سے پہلے فَذَاكَ لانے کی وجہ ضرور لکھیں۔

(ب) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی بنائیں تحریر کریں؟

ضَرَبْنَ ، ضَارِبٌ ، ضُرَبَاءُ ، مَضَارِيْبُ ، اِضْرِبَانِّ

جواب: (الف) فَتَحَ يَفْتَحُ کی صرف صغیر:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ الامر منه اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ مُفَيْتِيْحٌ وَ مُفَيْتِحَةٌ افعل التفضيل مذكر منه

اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ اُفَيْتِحٌ وَالمونث منه فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى وفعل التعجب منه مَا اَفْتَحَهٗ وَاَفْتِحْ بِهٖ وَ فَتُحَ يَافْتُحْتُ ۔

فَهُوَ وَ ذَاكَ لانے کی وجہ:

چونکہ فاعل قریب ہوتا ہے اس لیے فاعل کے لیے هُوَ اور مفعول بہ بعید ہوتا ہے اس لیے اسم مفعول کے لیے ذَاكَ اسم اشارہ بعید والا استعمال کیا گیا۔

(ب) صیغوں کی بنائیں

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بنایا کہ نون ضمیر مرفوع متصل علامت جمع مونث اور ضمیر فاعل ضَرَبَتْ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْنَ ہوا، پھر تاء کو حذف کیا تا کہ تانیث کی دو علامتیں جمع نہ ہوں تو ضَرَبَنَ ہوا۔ پھر باء کو ساکن کیا تا کہ مسلسل چار حرکتیں لازم نہ آئیں تو ضربن ہوگیا۔

ضَارِبٌ: حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

ضُرَبَاءُ: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بنایا کہ فاکلمہ کو ضمہ دیا اور الف واحد کو حذف کیا پھر عین کلمہ کو فتح دیا آخر میں الف ممدودہ علامت تکسیر لائے اور الف ممدودہ سے پہلے والے حرف باء کو فتح دیا اور تنوین تمکن کو حذف کر دیا تو ضُرَبَاءُ ہوگیا۔

مَضَارِيْبُ: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

اِضْرِبَانِّ: اِضْرِبَا سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون ثقیلہ لائے اور نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون تثنیہ کے نون کے مشابہ ہے۔

سوال نمبر 6: (ا) عِدَةٌ کی تعلیل میں کتنے اور کون کون سے اقوال ہیں مثالیں دیکر تمام کی وضاحت کریں؟

جواب: عِدَةٌ کی تعلیل میں چار اقوال ہیں:

۱- عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا، واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد کو دیا پھر واو کو حذف

کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لائے اور تاء کے ماقبل کو فتحہ دیا تو عِدَةٌ ہو گیا۔

۲-عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا، واؤ پر کسرہ ثقیل تھا واؤ کو کسرہ سمیت حذف کیا پھر اس کے عوض آخر میں تاء لائے اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا تو عِدَةٌ ہو گیا۔

۳-عِدَةٌ اصل میں وِعْدَةٌ تھا، واؤ کو کسرہ سمیت حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخری تاء کو واؤ کا عوض قرار دے دیا۔

۴-عِدَةٌ اصل میں وِعْدَةٌ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد والے حرف کو دی اور واؤ کو حذف کر دیا اور تاء کو اس کا عوض قرار دے دیا۔

(۲) درج ذیل میں سے دو قوانین کی تشریح و توضیح کریں اور احترازی و مطابقی مثالیں ضرور تحریر کریں؟

(۱) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اوّل کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً۔

(۲) ہر واؤ غیر مکسور در ماضی معلوم ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت ضمہ دہند وجوباً۔

(۳) ہر واؤ مکسور و یا مطلقاً در ماضی ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت کسرہ دہند وجوباً۔

جواب:

(۱) تشریح: اس قانون کی وضاحت یہ ہے کہ اگر کسی کلمہ کے شروع میں واؤ مضموم یا مکسور ہو اور اس کے بعد یاء، واؤ بالکل نہ ہو بلکہ کوئی دوسرا حرف ہو یا پھر واؤ ہو لیکن ساکن ہو تو ان دونوں صورتوں میں اس پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔ اگر اس کے بعد متحرک واؤ ہو تو پھر ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے: وُعِدَ کو اُعِدَ، وُجُوْہٌ کو اُجُوْہٌ پڑھ سکتے ہیں۔ اس مثال میں پہلی مضموم واؤ کے بعد دوسری واؤ نہیں ہے۔ ایسے ہی وِشَاحٌ کو اِشَاحٌ۔ اس مثال میں واؤ مکسور ہے۔ اسی طرح وُوْدِیَ کو اُوْدِیَ پڑھنا جائز ہے۔

واؤ کا مضموم یا مکسور ہونا ضروری ہے، لہٰذا وَعَدَ کو اَعَدَ پڑھنا جائز نہیں۔ اسی طرح واؤ کا کلمے کے شروع میں ہونا ضروری ہے، لہٰذا دَلْوٌ کو دَلْؤٌ نہیں پڑھ سکتے۔

(۲) تشریح: اس قانون کی شرح یہ ہے کہ اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو اس ماضی کے فا کلمہ کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ۔ فاء کلمہ کو ضمہ دینے کے لیے ماضی کا صیغہ ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا یَخَفْنَ اور یُخَفْنَ میں جو واؤ اصل میں یَخْوَفْنَ اور یُخْوَفْنَ تھے، فا کلمہ کو ضمہ نہیں دیا جائے گا' کیونکہ مذکورہ قانون ماضی سے متعلق ہے اور یہ مضارع کے صیغے ہیں۔ اسی طرح فا کلمہ کو ضمہ دینے کے لیے اس کا ماضی ثلاثی مجرد ہونا ضروری ہے، لہٰذا اَقَلْنَ جو کہ اصل میں اَقْوَلْنَ تھا میں فا کلمہ کو ضمہ نہیں دیں گے' کیونکہ یہ ماضی مزید فیہ ہے۔ اسی طرح ماضی کا اجوف سے ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا اس قید سے دَعَتْ جو کہ اصل میں دَعَوَتْ تھا نکل جائے گا' کیونکہ یہ ناقص کی ماضی ہے۔

(۳) تشریح: اس قانون کی وضاحت یہ ہے کہ اگر اجوف ثلاثی مجرد میں واؤ مکسور یا یاء مکسور یا مفتوح ہو یا مضموم ہو جب وہ الف سے بدل کر گر جائے تو اس ماضی معروف کے فا کلمہ کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ۔

یہ قانون بھی ماضی سے متعلق ہے، لہٰذا مضارع جیسے: یَهَبْنَ نکل جائے گا۔ اسی طرح اَبَعْنَ نکل جائیگا' کیونکہ یہ قانون ثلاثی مجرد سے متعلق ہے اور اَبَعْنَ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ اسی طرح جو لفظ اجوف سے تعلق نہیں رکھتا جیسے: رَمَتْ وغیرہ وہ نکل جائے گا کہ یہ ناقص کی ماضی ہیں۔ اسی طرح فاء کو کسرہ دینے کے لیے واؤ اور یاء کا الف سے بدل کر گرنا ضروری ہے، لہٰذا اس شرط سے لَسْنَ اور لَسْتَ جو کہ اصل میں لَیِسْنَ اور لَیِسْتَ تھے، نکل جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: (۱) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 2: (۱) مؤنث کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ ان میں سے تین اقسام کا اعراب بیان کر کے مثالیں دیں؟ (۱۵)

سوال نمبر3: (۱) افعال مدح وذم کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ان کا عمل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۲) درج ذیل اسمائے عاملہ میں سے کسی تین کا عمل تفصیلاً تحریر کریں؟ (۱۵)

اسماء شرطیہ، اسم فاعل، اسم تفضیل، اسم تام، اسمائے کنایہ

سوال نمبر 4: (۱) غیر منصرف کی تعریف کر کے اسباب منع صرف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) حروف غیر عاملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف نام تحریر کریں؟ (۱۵)

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) ناظم نے افعال ناقصہ کتنے اور کون سے بیان کیے ہیں بصورت اشعار بیان کریں؟ (۱۰)

(۲) اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں مذکور ہیں ان کی مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۳) نظم مائۃ عامل میں عوامل معنوی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ اس بارے مذکور اشعار ضرور تحریر کریں؟ (۱۰)

(۴) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟ (۱۰)

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدرست
اسم مفعول و مضاف وفعل باشد مطلقاً
پس صفت باشد کہ آں مانندِ اسم فاعلست
ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

چوتھا پرچہ......نحو

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: (الف) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں:

(۱) مضمرات۔ (۲) اسمائے اشارات۔ (۳) اسمائے موصولات۔ (۴) اسمائے افعال۔ (۵) اسمائے اصوات۔ (۶) اسمائے ظروف۔ (۷) اسمائے کنایات۔ (۸) مرکب بنائی۔

سوال نمبر 2: (ا) مؤنث کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟

(ب) وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ ان میں سے تین اقسام کا اعراب بیان کر کے مثالیں دیں؟

جواب: (الف) مونث کی اقسام:

مؤنث کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مؤنث حقیقی: جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسے: نَاقَةٌ کے مقابلہ جَمَلٌ

(۲) مؤنث لفظی: جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے: ظُلْمَةٌ۔

علامت تانیث: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اسم متمکن کی اقسام:

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ (16) اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- اسم مفرد منصرف صحیح ۔۲- جاری مجری صحیح ۔۳- جمع مکسر منصرف۔

ان تینوں کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ جیسے:

جَاءَ نِي زَيْدٌ وَّدَلْوٌ وَّرِجَالٌ وَ رَأَيْتُ زَيْدًا وَّدَلْوًا وَّرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَيْدٍ وَّدَلْوٍ وَّرِجَالٍ۔

۴- جمع مؤنث سالم ۔۵- غیر منصرف

۶- اسمائے ستہ مکبرہ ۔ ۷- تثنیہ۔۸- كِلَا وَ كِلْتَا ۔

۹- اِثْنَانِ وَاثْنَتَانِ ۔ ۱۰- جمع مذکر سالم۔۱۱- اُولُوْ

۱۲- عِشْرُوْنَ اور اس کے بھائی۔ ۱۳- اسم مقصورہ۔

۱۴- غیر جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔

۱۵- اسم منقوص

۱۶- جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔

سوال نمبر 3: (الف) افعال مدح وذم کتنے اور کون کون سے ہیں ان کا عمل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ب) درج ذیل اسمائے عاملہ میں سے کسی تین کا عمل تفصیلاً تحریر کریں؟

اسماء شرطیہ، اسم فاعل، اسم تفضیل، اسم تام، اسمائے کنایہ

جواب: (الف) افعال مدح وذم:

افعال مدح وذم چار ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱- نِعْمَ ۔ ۲- بِئْسَ ۔ ۳- حَبَّذَا ۔ ۴- سَاءَ

نِعْمَ اور حَبَّذَا فعل مدح ہیں جبکہ بِئْسَ وَسَاءَ فعل ذم ہیں۔

عمل: یہ افعال فاعل کو رفع دیتے ہیں اور فاعل کے بعد آنے والے اسم کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔

حَبَّذَا کے علاوہ افعال کا فاعل تین طرح سے ہونا شرط ہے:

۱-معرف باللام ہو جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

۲-معرب باللام کی طرف مضاف ہو جیسے: نِعْمَ صَاحِبُ الْفَرَسِ زَيْدٌ

۳-فاعل ضمیر مستتر ہو اور اس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو جیسے: نِعْمَ رَجُلاً زَيْدٌ اور حَبَّ کا فاعل ذَا ہے اور بعد والا اسم مخصوص بالمدح۔

(ب) اسمائے عاملہ کا عمل:

اسمائے شرطیہ: وہ اسماء ہیں جو ان کے معنی پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان کو اسمائے شرطیہ کہتے ہیں۔ یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے: مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

اسم فاعل کا عمل: اسم فاعل فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو اور چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد کیا ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں:

۱-مبتدا پر ۲-موصول پر ۳-موصوف پر ۴-ذوالحال پر

۵-۶-ہمزہ استفہام یا حرف نفی پر جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ۔

اسم تفضیل: یہ اسم اپنے فاعل میں عمل کرتا ہے اور اس کا فاعل ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ اسم ظاہر میں یہ عمل نہیں کرتا ضعیف عامل ہونے کی وجہ سے جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

اسم تام: اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے: مَافِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔

اسمائے کنایہ: عدد سے اسم کنایہ دو لفظ ہیں: کَمْ، کَذَا۔ پھر کم کی دو اقسام ہیں:

۱-خبریہ ۲-استفہامیہ۔ کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے: کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ۔ کم استفہامیہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے: کَمْ رَجُلاً عِنْدَکَ۔

سوال نمبر 4: (ا) غیر منصرف کی تعریف کر کے اسباب منع صرف مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: غیر منصرف کی تعریف:

وہ اسم ہے، جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو، پائے جائیں۔

اسباب: غیر منصرف کے نو اسباب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف ونون زائدتان۔

(ب) حروف غیر عاملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف نام تحریر کریں؟

جواب: حروف غیر عاملہ کی سولہ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-حروف تنبیہ۔ ۲-حروف ایجاب۔ ۳-حرف تفسیر۔

۴-حروف مصدریہ۔ ۵-حروف تخصیص۔ ۶-حرف توقع۔

۷-حروف استفہام۔ ۸-حرف ردع۔ ۹-تنوین۔

۱۰-نون تاکید۔ ۱۱-حروف زائدہ۔ ۱۲-حروف شرط۔

۱۳-حرف لَوْلَا۔ ۱۴-لام مفتوحہ۔ ۱۵-ما بمعنی مادام۔

۱۶-حروف عطف۔

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) ناظم نے افعال ناقصہ کتنے اور کون سے بیان کیے ہیں بصورت اشعار بیان کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) اسمائے افعال سے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں مذکور ہیں ان کی مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) نظم مائۃ عامل میں عوامل معنوی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ اس بارے مذکور

اشعار ضرور تحریر کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟ (۱۰)

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدرست

اسم مفعول و مضاف وفعل باشد مطلقاً

پس صفت باشد که آں مانندِ اسم فاعلست

ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) باکستان

سالانہ امتحان شہادة الثانویة العامة

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ (۱۵)

(۱) الفار حیوان صغیر۔ (۲) هذه غرفة والدی۔ (۳) خذ المفتاح وافتح الباب بالمفتاح۔ (۴) أمدیدی الی الأمام۔ (۵) نحن نفترق۔ (۶) هذا مذیاع۔ (۷) خالد یعلب فی المیدان مع رفاقه۔ (۸) المسلم اخو المسلم۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟ (۱۰)

(۱) هذه مائدة الطعام و هذا الأستاذ صفی الله، یجلس الی مائدة الطعام هو وأسرته، زوجه تجلس أمامه، وولده عبدالله یجلس عن یسار والدته، وعبدالرحمن یجلس فی جحر والدته، عبدالرحمن یرید أن یاکل، یمدیده الصغیرة الی المائدة یتناولُ قطعة من الخبز ویمسك قطعة الخبز بیده، ویضعها فی فمه، ولکن أمه تأخذ قطعة الخبز من یده وتضعها فی مکان بعید، هو الآن یمدیده کی یتناول ملعقة الطعام، یاخذ ملعقة الطعام ویمسکها بیده ثم یترکها فتقع علی الارض فیضحك عند ما

يسمع صوتها .

(۲)عطش غراب مرة عطشا شديدا فبحث عن الماء فى كل مكان وأخيرا وقع نظره على جرة فى مكان بعيد فطار اليها ووقع عليها ومد منقاره الى داخلها ولكنه وجد الماء قليلا فى قعرها ووجد نفسه لا يستطيع أن يشرب ابدا . جلس حزينا وأخذ يفكر فى حيلة توصله الى الماء، والتفت حوله فرأى حصى كثيرة فأخذ حصاة والقاها فى الجرة ثم القى ثانية وثالثة ورابعة وهكذا حتى ارتفع الماء واستطاع أن يشرب ويخلص نفسه من الهلاك .

سوال نمبر2:(الف) درج ذیل میں سے کسی پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟(۱۵)

(۱) یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔(۲) ہم کمرے میں ہیں۔(۳) میرے پاس کار نہیں ہے؟(۴) یہ میری آنکھ ہے۔(۵) سعید خالد کے پیچھے کھڑا ہے۔(۶) ہم عربی پڑھنا پسند کرتے ہیں۔(۷) سال کے چار موسم ہیں؟(۸) یہ لمبی کھجور ہے۔

(ب) کوئی پانچ خالی جگہوں کو پر کریں؟(۱۰)

(۱)الخارطة...... المنضدة . (۲) أنا...... جدا . (۳) هذه...... غرفة والدى . (۴) صديقى...... من الغرفة . (۵) تقرأ عائشة و...... أخوها . (۶) الجنة تحت...... الأمهات . (۷) نحن تقوم وأنتن...... . (۸)أنظر وجهى...... المرأة .

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟(۱۵)

(۱)مكتب . (۲) الكعبة . (۳) الجيب . (۴) الجمل . (۵) وسادة . (۶)الغرفة . (۷)الشمس . (۸)السكين .

(ب) درج ذیل میں دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟(۱۰)

(۱)مقعد . (۲) نافذة . (۳) نشافة . (۴) المنضدة . (۵) ثور . (۶)الأرنب . (۷) العصفور . (۸) زهرة . (۹) وردة . (۱۰) قماش . (۱۱)الجرس . (۱۲)الاحتفال . (۱۳)السلحفاة . (۱۴)الذباب . (۱۵)الجاموس .

سوال نمبر4: (الف) کوئی پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟(۱۵)

(۱)أين القلم . (۲) هل البنت فى الغرفة . (۳) هل الهرة قريبة من الطعام . (۴) ألك رأسان . (۵) لمن هذه الصورة . (۶) ماذا يقول صديقى . (۷)هل انت قائم تصلى . (۸)هل هى متعجبة

(ب) ہفتے کے دنوں کے نام عربی میں تحریر کریں؟(۱۰)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟

جواب:

جملے	ترجمہ
(۱) الفار حيوان صغير	چوہا چھوٹا حیوان ہے۔
(۲) هذه غرفة والدي	یہ میرے والد کا کمرہ ہے۔
(۳) خذ المفتاح وافتح الباب بالمفتاح	چابی پکڑو اور چابی کے ساتھ دروازہ کھولو۔
(۴) أمديدي الى الأمام	میں اپنا اپنے ہاتھ آگے کی طرف بڑھاتا ہوں۔
(۵) نحن نفترق	ہم جدا ہوتے ہیں۔
(۶) هذا مذياع	یہ ریڈیو ہے۔
(۷) خالد يلعب في الميدان مع رفاقه	خالد میدان میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔
(۸) المسلم اخو المسلم	مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟

(۱) هذه مائدة الطعام و هذا الأستاذ صفي الله، يجلس الى مائدة الطعام هو وأسرته، زوجه تجلس أمامه، وولده عبدالله يجلس

عن يسار والدته، وعبدالرحمن يجلس في جحر والدته، عبدالرحمن يريد أن ياكل، يمديده الصغيرة الى المائدة يتناول قطعة من الخبز ويمسك قطعة الخبز بيده، ويضعها في فمه، ولكن أمه تأخذ قطعة الخبز من يده وتضعها في مكان بعيد، هو الآن يمديده كي يتناول ملعقة الطعام، ياخذ ملعقة الطعام ويمسكها بيده ثم يتركها فتقع على الارض فيضحك عند ما يسمع صوتها۔

(۲) عطش غراب مرة عطشا شديدا فبحث عن الماء في كل مكان وأخيرا وقع نظره على جرة في مكان بعيد فطار اليها ووقع عليها ومد منقاره الى داخلها ولكنه وجد الماء قليلا في قعرها ووجد نفسه لا يستطيع أن يشرب ابدا ۔ جلس حزينا وأخذ يفكر في حيلة توصله الى الماء، والتفت حوله فرأى حصى كثيرة فأخذ حصاة والقاها في الجرة ثم القى ثانية وثالثة ورابعة وهكذا حتى ارتفع الماء واستطاع أن يشرب ويخلص نفسه من الهلاك ۔

جواب: ترجمہ اور جزء

(الف) یہ کھانے کا دستر خوان ہے اور یہ استاد صفی اللہ ہیں۔ وہ اس کا کنبہ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے ہیں اور اس کی بیوی اس کے سامنے بیٹھی ہے اور اس کا بیٹا عبداللہ اپنی والدہ کی بائیں جانب بیٹھا ہے اور عبدالرحمٰن اپنی ماں کی گود میں بیٹھا ہے۔ عبدالرحمٰن کھانے کا ارادہ رکھتا ہے وہ اپنا چھوٹا ہاتھ دستر خوان کی طرف بڑھاتا ہے۔ وہ روٹی کا ایک ٹکڑا لیتا ہے۔ اپنے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھامتا ہے اور اسے اپنے منہ میں رکھتا ہے لیکن اس کی والدہ اس کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا پکڑ لیتی ہے اور اسے دور جگہ رکھ دیتی ہے۔ اب وہ اپنا ہاتھ لمبا کرتا ہے تا کہ وہ کھانے کا چمچ لے سووہ کھانے کا چمچ پکڑ لیتا ہے اور اس کو اپنے ہاتھ میں

پکڑتا ہے۔ پھر اسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ پھر وہ ہنستا ہے جب وہ اس کی آواز سنتا ہے۔

(ب) ایک دفعہ ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ اس نے ہر جگہ پانی تلاش کیا۔ آخر کار اس کی نظر دور جگہ میں ایک گھڑے پر پڑی۔ تو وہ اس کی طرف گیا اور گھڑے کے اوپر چڑھا اور اپنی چونچ اس میں داخل کی لیکن اس نے اس میں پانی کو گہرا پایا اور سوچنے لگا کہ وہ اس کی تہہ سے پانی پینے کی طاقت نہیں رکھتا۔ وہ پریشان ہو کر بیٹھ گیا اور کوئی حیلہ سوچنے لگا کہ کسی طرح پانی تک پہنچا جا سکے۔ سو وہ اپنے اردگرد متوجہ ہوا تو اس نے بہت زیادہ کنکریاں دیکھیں تو اس نے ایک کنکری پکڑی اور گھڑے میں ڈالی۔ پھر اس نے دوسری، تیسری، چوتھی ڈالی اسی طرح کرتا رہا حتیٰ کہ پانی اوپر آگیا اور وہ پینے پر قادر ہو گیا اور اس نے ہلاکت سے خلاصی حاصل کی۔

سوال نمبر2: (الف) درج ذیل میں سے کسی پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

جملے	عربی
(۱) یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔	هذا كتاب صديقي
(۲) ہم کمرے میں ہیں۔	نحن في الغرفة
(۳) میرے پاس کار نہیں ہے۔	لا سيارة عندي
(۴) یہ میری آنکھ ہے۔	هذه عيني
(۵) سعید خالد کے پیچھے کھڑا ہے۔	قام سعيد خلف سعيد
(۶) ہم عربی پڑھنا پسند کرتے ہیں۔	نحن نحب قراءة العربية/ تعليم العربية
(۷) سال کے چار موسم ہیں۔	في السنة اربع فصول
(۸) یہ لمبی کھجور ہے۔	هذه نخلة طويلة

(ب) کوئی پانچ خالی جگہوں کو پر کریں؟

جواب:

خالی جگہیں	پرجگہیں
(۱) الخارطة...... المنضدة	الخارطة على المضدة
(۲) أنا...... جدا	انا عاطش جدًا
(۳) هذه...... والدي	هذه غرفة والدي
(۴) صديقي...... من الغرفة	صديقي قريب من الغرفة
(۵) تقرأ عائشة و...... أخوها	تقرأ عائشة وانا اخوها
(۶) الجنة تحت...... الأمهات	الجنة تحت اقدام الامهات
(۷) نحن نقوم وأنتن......	نحن نقوم وانتن جالسات
(۸) أنظر وجهي...... المرأة	انظر وجهي في المرأة

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

مفردات	جملوں میں استعمال
مكتب	الكتاب على المكتب
الكعبة	الكعبة قبلة المسلمين
الجيب	المال في الجيب
الجمل	الجمل حيوان كبير
وسادة	راسي فوق وسادة
الغرفة	هذه غرفة والدتي
الشمس	الشمس طالعة
السكين	قتل زيد عمرو بالسكين

(ب) درج ذیل میں دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقعد	بینچ/سیٹ	الارنب	خرگوش
نافذة	کھڑکی	العصفور	چڑیا
نشافة	سیاہی چوس	زهراء	کلی
المنضدة	میز	وردة	پھول
ثور	بیل	قماش	ناقص اشیاء
السلحفاة	کچھوا	الجرس	گھنٹی
الذباب	مکھی	جاموس	بھینس

سوال نمبر4: (الف) کوئی پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
(۱) أین القلم؟	القلم فی المحفظة
(۲) هل البنت فی الغرفة؟	لا، لیست البنت فی الغرفة
(۳) هل الهرة قریبة من الطعام؟	نعم، الهرة قریبة من الطعام
(۴) ألك رأسان؟	لا، لیس لی رأسان
(۵) لمن هذه الصورة؟	هذه الصورة لعائشة
(۶) ماذا یقول صدیقی؟	یقول صدیقی ان زیدًا ذهب ابی الذر
(۷) هل انت قائم تصلی؟	نعم، انا اصلی قائمًا
(۸) هل هی متعجبة؟	نعم، هی متعجبة جدًا

(ب) ہفتے کے دنوں کے نام عربی میں تحریر کریں؟

جواب:

۱- یوم الاحد

۲- یوم الاثنین

۳- یوم الثلاثاء

۴- یوم الاربعاء

۵- یوم الخمیس

۶- یوم الجمعة

۷- یوم السبت

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اھل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چھٹا پرچہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔ (۲) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے...... استعمال ہوتی ہے۔ (۳) ای پی آئی مخفف ہے...... کا۔ (۴) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۵) خسرے کے انجکشن بچے کو...... سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

(ب) درست جواب کے سامنے "ص" اور غلط جواب کے سامنے "غ" لکھیں؟ (۱۰)

(۱) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔ (۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔ (۴) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۵) فیکس مشین دستاویزات اور تصاویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجیے؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: دھوئیں اور تمباکو نوشی کے مضر اثرات کون سے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4: ریڈیو ویوز کیا ہوتی ہیں؟ ریڈیو نشریات ہم تک کیسے پہنچتی ہیں؟ (۱۵)

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(۱) محمد بن قاسم نے سن...... ہجری میں سندھ پر حملہ کیا۔ (۲) سن...... انڈیا میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی۔ (۳) 14 اگست 1947ء کو قائداعظم نے پاکستان کے پہلے...... کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ (۴) سن...... کے آئین کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا؟ (۵) 1930ء میں گول میز کانفرنس کے دوران...... نے حکومت برطانیہ کے سامنے تقسیم ہند کی تجویز رکھی۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ (۱۰)

(۱) 1973ء کے آئین میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی؟ (۲) دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟ (۳) پاکستان کی آزادی کے وقت کون سی مبارک رات تھی؟ (۴) میجر عزیز بھٹی شہید کو کون سا اعزاز ملا؟ (۵) پاکستان کا دارالحکومت کہاں واقع ہے؟

سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کی کوئی پانچ اسلامی دفعات کا جائزہ لیجیے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: پاکستان میں پائی جانے والی پانچ معدنیات پر نوٹ لکھیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 8: قیام پاکستان کے سلسلے میں صوبوں کے کردار پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالیں؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔

(۲) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے...... استعمال ہوتی ہے۔

(۳) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۴) خسرے کے انجکشن بچے کو...... سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

جواب: جوابات: (۱) ارسطو۔ (۲) خوردبین۔ (۳) ایچ آئی وی۔ (۴) ایک۔

(ب) درست جواب کے سامنے ''ص'' اور غلط جواب کے سامنے ''غ'' لکھیں؟

(۱) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔

(۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۴) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۵) فیکس مشین دستاویزات اور تصاویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

جوابات: (۱) غ۔ (۲) غ۔ (۳) ص۔ (۴) ص۔ (۵) ص۔

سوال نمبر 2: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجیے؟

جواب: سائنس کے اصولوں کو عام زندگی میں فلاح و بہبود اور سہولیات کے منظم طریقے سے استعمال کرنا ٹیکنالوجی کہلاتا ہے۔

زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی جن میں آگ کی دریافت اور استعمال، دریائی سیلاب کا کنٹرول اور آب پاشی کے لیے اس کا استعمال' دھاتوں کی خصوصیات کو پالتو بنانے اور بار برداری، زراعت اور سواری کے لیے ان کا استعمال، زرعی ہل، دھاگہ کاتنے کا تکلہ وغیرہ وغیرہ روزمرہ زندگی گزارنے کے لیے ضروری اشیاء صرف کی تیاری کا علم شامل ہے۔

سوال نمبر 3: دھوئیں اور تمباکو نوشی کے مضر اثرات کون سے ہیں؟

جواب: بہت سے لوگ حقہ اور سگریٹ نوشی کرتے ہیں، تمباکو کے دھوئیں سے بہت سے کیمیکل نکلتے ہیں جو بہت زہریلے ہوتے ہیں۔

دھوئیں سے کچھ زہریلے کیمیائی مادے پیدا ہوتے ہیں' اس سے خون کی شریانیں سکڑ جاتی ہیں۔ جس سے خون کی سپلائی تمام جسم تک مشکل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دھوئیں سے ٹار نامی ایک کیمیائی مادہ بنتا ہے' یہ ایک لیس دار مادہ ہے' جو سگریٹ پینے والوں کے پھیپھڑے کے خلیوں کے ارد گرد جمع ہوتا رہتا ہے۔ جس سے پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔ اس مادے سے پھیپھڑوں کا کینسر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک کیمیائی کاربن مونو آکسائیڈ ہے' جو دھوئیں سے پیدا ہوتا ہے اور یہ مادہ خون میں شامل ہو کر آکسیجن کی مقدار کو گھٹا دیتا ہے۔ لہٰذا حقہ پینے، تمباکو کو چبانے اور سگریٹ پینے سے دل کی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ پھر دھواں جب فضاء میں جاتا ہے تو فضاء میں آلودگی پیدا کرتا ہے' جو انسانی صحت کے لیے بہت مضر اور نقصان دہ چیز ہے۔

سوال نمبر 4: ریڈیو ویز کیا ہوتی ہیں؟ ریڈیو نشریات ہم تک کیسے پہنچتی ہیں؟

جواب: آواز ویز کے ذریعے ہی ہم تک پہنچتی ہیں۔ حرارت، روشنی، ایکس ریز وغیرہ سب الیکٹرو میگنیٹک ویوز ہیں اور الیکٹرو میگنیٹک ویوز کی ہی ایک قسم ریڈیو ویوز ہے، اس کی فریکونسی 10KH2 سے لے کر 10 کی پاور 8 ہرٹز تک ہوتی ہے۔ اس کی سپیڈ روشنی کے

برابر ہوتی ہے۔ ریڈیو ویوز کو کیرئر ویوز بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ ریڈیو، ٹی وی اور دوسری نشریات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سن......ہجری میں سندھ پر حملہ کیا۔

(۲) سن......انڈیا میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی۔

(۳) 14 اگست 1947ء کو قائد اعظم نے پاکستان کے پہلے......کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

(۴) سن......کے آئین کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

(۵) 1930ء میں گول میز کانفرنس کے دوران......نے حکومت برطانیہ کے سامنے تقسیم ہند کی تجویز رکھی۔

جوابات: (۱) 712۔ (۲) 1906۔ (۳) گورنر جنرل۔ (۴) 1973۔ (۵) علامہ محمد اقبال نے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟

(۱) 1973ء کے آئین میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی؟

جواب: اس آئین کے تحت مسلمان وہ ہے، جو اللہ کی وحدت پر یقین رکھتا ہو۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی مانتا ہو، آسمانی کتابوں اور قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲) دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مسلمان اور غیر مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں۔ مسلمان کا دین، مذہب اور ثقافت جدا ہے، غیر مسلم کی ثقافت جدا ہے۔

(۳) پاکستان کی آزادی کے وقت کون سی مبارک رات تھی؟

جواب: 14 اگست 1947ء لیلۃ القدر کی بابرکت رات تھی جب پاکستان معرض وجود میں آیا۔

(۴) میجر عزیز بھٹی شہید کو کون سا اعزاز ملا؟

جواب: میجر عزیز بھٹی شہید کو پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز "نشانِ حیدر" ملا۔

(۵) پاکستان کا دارالحکومت کہاں واقع ہے؟

جواب: اسلام آباد میں واقع ہے۔

سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کی کوئی پانچ اسلامی دفعات کا جائزہ لیجیے؟

جواب: ۱- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

آئین میں اس بات کو دہرایا گیا ہے کہ تمام کائنات کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور عوامی نمائندے اختیارات کو اللہ کی امانت سمجھتے ہوئے استعمال کریں۔

۲- ملک کا نام:

اس آئین میں ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔

۳- اسلامی قوانین کا نفاذ:

آئین میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ ملک کا قانونی ڈھانچہ اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہوگا۔

۴- سرکاری مذہب:

اس آئین میں اسلام کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے۔

۵- صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا:

اس آئین میں پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 7: پاکستان میں پائی جانے والی پانچ معدنیات پر نوٹ لکھیں؟

جواب: پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار معدنی وسائل سے نوازا ہے۔ جن میں سے پانچ یہ ہیں:

۱-کوئلہ:

پاکستان میں کوئلہ وسیع مقدار میں موجود ہے جس سے تھرمل بجلی پیدا کرنے، گھروں اور اینٹوں کو پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر کوئلہ صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کی کانوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح سندھ اور بلوچستان میں بہت سی کوئلہ کی کانیں موجود ہیں۔

۲-معدنی تیل:

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے معدنی تیل جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے اور یہ پاکستان میں توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ معدنی تیل کے کنویں کھوڑ، ڈھلیاں، جویامیر، بالکسر، کرسال، کوٹ، سارنگ اور میال میں واقع ہیں۔ اسی طرح ضلع راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان، حیدرآباد میں مزید تیل کے کنویں برآمد ہوئے ہیں۔

۳-قدرتی گیس:

توانائی حاصل کرنے کے لیے قدرتی گیس ایک سستا اور صاف ترین ذریعہ ہے۔ پاکستان میں 1952ء میں سوئی کے مقام سے قدرتی گیس دریافت ہوئی۔ یہ دنیا کے بڑے ذخائر میں ایک ذخیرہ شمار کیا جاتا ہے اس وقت مزید علاقوں میں گیس کے ذرائع معلوم ہو رہے ہیں جو کہ ملک، پاکستان کے لیے ایک اچھا شگون ہے۔ اس وقت ملک کے بڑے بڑے شہروں میں گیس کی فراہمی کی گئی ہے۔

۴-خام لوہا:

پاکستان میں خام لوہے کی پیداوار 1957ء میں شروع ہوئی۔ کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں مثلاً کالاباغ، چترال کے علاوہ لنگریال اور چلغازی میں خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔

۵-چونے کا پتھر:

پاکستان میں چونے کا پتھر زیادہ تر شمالی اور مغربی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر داؤد خیل، واہ، روہڑی، حیدرآباد، سبی اور خضدار میں موجود ہیں۔ یہ پتھر زیادہ تر سیمنٹ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر 8: قیام پاکستان کے سلسلے میں صوبوں کے کردار پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالیں۔

جواب: قیام پاکستان کے لیے برصغیر کے ہر علاقے کے مسلمانوں نے بہت جدوجہد کی جس علاقے میں بھی مسلمان تھے تمام نے سرگرم حصہ لیا۔ اکثر آبادی نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن پاکستان کی حمایت کردی۔

14 اگست 1947ء کو جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو اس وقت اس کے پانچ صوبے تھے۔ ان تمام صوبوں کی عوام نے تحریک قیام پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مشرقی بنگال کے مسلمانوں نے بے حد کوششیں کیں اور برصغیر کے دوسرے مسلمانوں کے شانہ بشانہ رہے۔ 1940ء میں لاہور میں منعقد ہونے والے مسلم لیگ کے اجلاس میں بنگال کے مسلمان رہنماؤں نے سرگرم حصہ لیا۔ صوبہ پنجاب کے رہنے والے مسلمانوں نے بھی آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ برصغیر کے عظیم مفکر اور شاعر علامہ اقبال اسی صوبے سے تعلق رکھتے تھے۔ اسی طرح پاکستان کا نام تجویز کرنے میں چودھری رحمت علی کا تعلق بھی صوبہ پنجاب سے ہے۔ اسی طرح سندھ کا علاقہ جو سب سے پہلے محمد بن قاسم نے فتح کیا تھا، نے اسلامی حکومت قائم کرنے میں مسلمانوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ صوبہ سندھ کے مسلمانوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سندھ کے مسلم رہنماؤں نے قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا۔ دوسرے صوبوں کی بنسبت صوبہ بلوچستان میں سیاسی بیداری دیر سے شروع ہوئی' کیونکہ وہاں رابطہ کا فقدان اور تعلیمی پسماندگی تھی۔ قائدین نے بلوچستان کے پڑھے لکھے طبقے کو بیدار کیا اور 1939ء میں

بلوچستان میں مسلم لیگ قائم ہوگئی۔ صوبہ بلوچستان نے تحریک قیام پاکستان میں اہم کردار ادا کیا۔

الغرض! تمام صوبوں کی جدوجہد اور کاوشوں کے نتیجہ میں پاکستان 1947ء کو اس خطہ ارض پر ظاہر ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

جہانگیری

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

مکمل 8 جلدیں

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006